"کوڑہ و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi

www.sachkiawaz.com

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily

نئی دہلی • جلد:1 • شمارہ: 79 • قیمت:₹3.00 سہ پہر، 08 اپریل 2019 مطابق 02 شعبان المعظم 1440ھ • بے باک صحافت کا علمبردار • MONDAY 08 APRIL 2019 (City) ₹ 3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 79

بھجی کی بہترین بالنگ نے کیا متاثر

P12

مودی کس کیلئے لا رہے ہیں این آر سی

P03

'چوکیدار' کی 'چوکی' اکھاڑنے کا وقت آ گیا

یوپی مہا گٹھ بندھن کی ریلی میں مایا اور اکھلیش کی للکار ○ ملک بے صبری سے دیکھ رہا ہے نئے وزیر اعظم کی راہ

دیوبند: مہا گٹھ بندھن کی ریلی میں ایس پی سربراہ اکھلیش یادو، بی ایس پی سربراہ، مایاوتی اور آر ایل ڈی صدر اجیت سنگھ وحیدت چودھری

دیوبند، (سمیر چودھری)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو مرکزی اقتدار سے بے دخل کرنے کے لیے اتر پردیش میں تین بڑی پارٹیوں (ایس پی۔ بی ایس پی۔ آر ایل ڈی) کے لیڈروں نے اتوار کو اپنے اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ہی اسٹیج سے اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کا اتحاد (عظیم اتحاد) غریب، اقلیت اور کسانوں کو اوپر لانے والی مودی حکومت کو اکھاڑ کر پھینکنے کا کام کرے گا۔

سہارنپور کے دیوبند میں منعقد عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے تینوں پارٹیوں کے سینئر لیڈروں نے مودی حکومت کو غریب، کسان، اقلیت اور مزدور مخالف قرار دیتے ہوئے ملک کی عوام سے اتحاد کی امیدواروں کو جتانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ غریب، اقلیت اور کسانوں کی حمایت میں کھڑے اتحاد کی آواز کو دبانے کے لئے مودی حکومت سرکاری ایجنسیوں کا جم کر غلط استعمال کر رہی ہے۔ غیر اب ملک بڑی بے صبری سے نئی پارٹی اور نئے وزیر اعظم کی راہ دیکھ رہا ہے۔ عام انتخابات کے پہلے مرحلے میں 11 اپریل کو مغربی اتر پردیش کی 08 پارلیمانی سیٹوں کے لئے ووٹ ڈالے جائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور کانگریس کی حکومتیں ایک جیسی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے انگریزوں سے زیادہ سماج کو تقسیم کرنے کا کام کیا ہے۔ مذہب کے نام پر نفرتیں پھیلائی جاری ہیں، نوٹ بندی اور بی ایس ٹی سے آج تک متعدد ریلی میں لاکھوں لوگوں کی بھیڑ دیکھ کر ایس پی، بی ایس پی اور آر ایل ڈی سپریمو کافی خوش نظر آئے۔ مایاوتی نے دلت مسلم اتحاد کو ایک بار پھر دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک کو جوڑنے کا کام کرے گا۔ اتحاد کی ریلی میں لوگوں کی بھیڑ دیکھ کر بی جے پی والے بوکھلا گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی آزمائش کا وقت ختم ہو گیا اور اب عوام کو بڑی تبدیلی کے لئے متحد ہو کر ووٹ کرنا ہے۔ مایاوتی نے بی ایم کیا کیا پولیس گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طے ہے کہ اب یوپی سے بی جے پی جا رہی اور مہا گٹھ بندھن آ رہا ہے، بشرط کہ ووٹنگ مشینوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ ہو۔

انہوں نے کہا کہ مودی کے ساتھ ہی گھر بیٹھنا ہے۔ بی ایس پی سپریمو نے کانگریس کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ کانگریس اپنی غلط پالیسیوں کی وجہ سے شکست سے دوچار ہوئی اور یہی حال بی جے پی کا ہونے والا ہے اور اس مرتبہ انہیں چوکیدار کا ٹائک بھی نہیں بچا پائیگا۔ اعلیٰ ذات والے لوگ ایک بھی وعدہ پورا نہیں کر سکے اور اس مرتبہ بھی دو طرح طرح کے تھنڈے استعمال کر کے لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن آپ کو ہوشیار رہنا ہے۔

انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی نے سارا قائدہ اپنے جیسے اور سرمایہ دار دوستوں کو پہنچایا ہے۔ کسان کی کوئی سنوائی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی سے ملک کی اقتصادیت کو زبردست نقصان پہنچایا ہے اور اس میں زبردست گھوٹالہ ہوا ہے۔ سے روزگاری بڑھی ہے، کانگریس کے زمانے میں بلوزس ہوا تھا تو اب پی جے پی نے رافیل گھوٹالہ کر دیا۔ ملک کی سرحدیں محفوظ نہیں ہیں۔ مایاوتی نے بی جے پی سی پی آئی اور ای ڈی کے غلط استعمال کا بھی الزام لگایا۔

مسلم ووٹروں کو مخاطب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ کانگریس نے بی جے پی کو کھڑا نہیں دے سکتی، مہا گٹھ بندھن ہی بی جے پی ریاست کے خلاف طاقت رکھتا ہے۔ اسلئے کسی دھوکے میں غلطی نہ آئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سرکار میں دلتوں کے ساتھ ساتھ مسلم سماج پر کافی ظلم و زیادتی ہوئی اسلئے ہمیں متحد ہو کر ایسی تمام طاقتوں کا مقابلہ کرنا ہے۔

آخر میں مایاوتی نے نتیجہ پر ہوئے ظفر گڑھ امیدوار چودھری اجیت سنگھ، باغپت امیدوار جینت چودھری، سہارنپور امیدوار سماجی فضل الرحمٰن، کیرانہ امیدوار نسیم حسن، بجنور امیدوار مولک ناگر کو بھاری ووٹوں سے جتانے کی اپیل کی۔ سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بی جے پی اور کانگریس پر چرم کرشمہ بولا ہے۔

اکھلیش یادو نے مودی سرکار پر سخت نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ پہلے پانچ سال اور اب چوکیدار نکلیں اس مرتبہ غریب کسان ان چوکیداروں کو چوکی پھینکنے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ الیکشن نئی سرکار اور نیا وزیر اعظم طے کرنے جا رہا ہے اسلئے پوری طاقت کے ساتھ گٹھ بندھن کا ساتھ دیں اور گٹھ بندھن کے تمام امیدواروں کو کامیاب بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ گٹھ بندھن کی طاقت دیکھ کر بی جے پی والے بوکھلا گئے اور بولنے کا کیا کیا بولنے لگے۔ کیونکہ شراب بولنے والے یہ لوگ اقتدار کے نشہ میں چور ہیں۔

(باقی صفحہ 3 پر)

- بی جے پی سی بی آئی اور ای ڈی کا غلط استعمال کر رہی ہے: مایا
- مودی اور بی جے پی نفرت پھیلا کر الیکشن جیتنا چاہتے ہیں: اکھلیش
- انتخاب سے طے ہوگا ملک کا مستقبل، بی جے پی کا ہوگا مکمل صفایا: اجیت سنگھ

مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر مودی کو اس بھیڑ کی اطلاع ملے گی تو وہ پگلا جائینگے اور اگلی مرتبہ شراب کے ساتھ تھا اور نہ جانے لوگ ابھر نہیں پائے ہیں لیکن جانے والا اب چوکیدار ہو گیا ہے۔

اسٹیٹ باٹیو پر منعقد اس تاریخی پرزور دیتے ہوئے بی جے پی کے ساتھ ساتھ کانگریس پر جم کر برسیں اور کہا کہ دونوں پارٹیاں ایک جیسی ہیں، انہیں بہت آزمالیا

بی جے پی کو اقتدار سے باہر رکھنے کا صحیح وقت

منگلور، (پی این این)

کرناٹک کے وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی نے مرکز کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیر قیادت حکومت پر کسانوں اور عام آدمی سے وعدہ خلافی کا الزام لگایا اور اس حکومت کو باہر کا راستہ دکھانے کی ریاست کے عوام سے اپیل کی۔

جنوبی کنڑ ک سبھا سیٹ سے بارلی امیدوار کے حق میں اتوار کو انتخابی مہم کے لئے پہنچے کمارسوامی نے کرناٹکا میں نامدار لیڈروں سے بات چیت میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی ایسی کوئی حصولیابی نہیں ہے، جیسا کہ انہوں نے 2014 کے عام انتخابات میں ملک کے عوام سے کیا تھا۔ انہوں نے ہوالیہ لہجے میں کہا کہ مودی نے اس علاقے کے لوگوں کے لئے آخر کرا کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت نے کرناٹک میں ساحلی ضلع کے لوگوں کے مسائل کو دور کرنے کی سمت میں کوئی کام نہیں کیا۔

انہوں نے کہا، یہی موقع ہے جب عوام کو چاہیے کہ وہ بی جے پی کو اقتدار سے باہر کر راستہ دکھائے اور مرکز میں نئی حکومت کے قیام کے لیے اپنی حمایت کرے۔

وزیر اعلیٰ نے وہیاپیک کانگریس آف بڑودہ میں ہم کی مخالفت کی اور کہا کہ بی جے پی حکومت منگلورو ہوائی اڈے کی نجکاری کے لئے بھی ذمہ دار ہے۔ ساحلی ضلع کے لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کی بجائے مودی حکومت نے ان مسائل کو چھپانے کی کوشش کی ہے۔

پولنگ سے قبل نہیں شائع ہوں گے اشتہارات

نئی دہلی، (پی این این)

الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور دیگر فریقین کو پولنگ کے دن اور اس سے ایک دن پہلے غیر مرتب شدہ اشتہارات پر ہفتہ کو روک لگا دی ہے۔ کمیشن کی طرف سے جاری ہدایات کے مطابق یہ پابندی لوک سبھا انتخابات کے سبھی سات مرحلوں میں نافذ ہوگا۔ اس مدت میں کمیشن کی طرف سے تشکیل کردہ کمیٹی کے ذریعے مصدقہ اشتہارات ہی شائع ہو سکیں گے۔

ہدایات میں کہا گیا ہے کہ ووٹروں کو انھیں میں ڈالنے والے مخالف امیدواروں کے بارے میں ناگوار تشہیر کرنے والے اشتہارات دوبنگ سے ٹھیک پہلے جاری کرنے کی بات پر ٹرسٹ میں آنے پر کمیشن نے غیر مرتب شدہ اشتہارات پر روک لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔

کمیشن نے کہا کہ اس میں پورے انتخابی عمل کو متاثر کرنے کا امکان ہے۔ انتخابات سے ٹھیک پہلے مہم اور بنک آمیز اشتہارات کی اشاعت کے بعد نہ تو طرفہ پارٹی کے پاس انہیں واپس لینے کا کوئی اختیار رہتا ہے نہ ہی متاثرہ فریق کی تلافی کا کوئی حل کیا جا سکتا ہے۔ موجودہ صورت میں صرف ووٹنگ سے 48 گھنٹے پہلے کی مدت میں صرف الیکٹرانک میڈیا پر انتخابی مہم پر پابندی ہے۔

نہیں بجے گا بی جے پی کا تھیم سانگ

کولکاتہ، (پی این این)

الیکشن کمیشن نے ہفتہ کے روز مغربی بنگال کے آسنسول سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ بابل سپریو کی طرف سے بنائے گئے پارٹی کے تھیم سانگ پر روک لگا دی ہے۔ الیکشن کمیشن کی میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (ایم سی ایم سی) نے بی جے پی کے تھیم سانگ کو وڈیوں میں بجانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔

الیکشن کمیشن کی ایم سی ایم سی کا کہنا ہے کہ بی جے پی کا تھیم سانگ کو ترمیم کرنے کی ہدایت دی گئی تھی لیکن تاحال ترمیم شدہ کاپی جمع نہیں کرایا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق گانے کی منظوری دینے کے باوجود مختلف مقامات پر بجایا جا رہا تھا، جس پر اب الیکشن کمیشن نے روک لگا دی ہے۔

'اب ہوگا نیائے' سے کانگریس جیتے گی دل

نئی دہلی، کانگریس دفتر میں کانگریس کے نئے تھیم کی لانچ کے موقع پر کانگریس کے سینئر لیڈران

نئی دہلی، (یو این آئی)

کانگریس پارٹی نے لوک سبھا انتخابات کے لئے اتوار کو اب 'ہوگا نیائے' کے نعرے کے ساتھ اپنی ملک گیر انتخابی مہم کی شروعات کی اور وزیر اعظم نریندر مودی کو کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی کے ساتھ کم از کم ڈیبیٹ منصوبہ (نیائے) پر کھلی بحث کرنے کا چیلنج کیا۔

کانگریس لیڈر موتی لال ووہرا، راجیہ سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر آنند شرما اور پارٹی کی میڈیا سیل کے سربراہ رندیپ سنگھ سورجے والے یہاں کانگریس میڈیا کوارٹر میں پارٹی کی انتخابی مہم کی باقاعدہ شروعات کی۔ اس موقع پر شرما نے کہا کہ ملک میں اس وقت حیرانی اور مایوسی کا ماحول ہے۔ اچھے دن کا وعدہ کرنے والوں نے ملک کو بہت خراب دن دکھائے ہیں۔ معاشرے کے بہت بڑے طبقے کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔

آنند شرما نے کہا کہ کانگریس کی انتخابی مہم لوگوں کے جذبات اور لوگ کی ترجیحات پر مبنی ہوگی۔ آج ملک میں نوجوان روزگار کی، خواتین کی حفاظت کی، کسان فصل کے بہتر دام کی طلب میں انصاف کی پکار کر رہا ہے۔ ملک کو کام، دام، احترام اور انصاف کی ضرورت ہے۔ حکومت نے وعدہ خلافی کی ہے۔ وزیر اعظم آج بھی کھوکھلے جوئے کر کے اپوزیشن کو بدنام کر رہے ہیں۔ انہیں بتانا چاہئے کہ 2014 میں جو کہا تھا، ان وعدوں کا کیا ہوا۔ آج حوالات خراب ہیں، اس کی ذمہ داری کس کی ہے؟

سرجے والا نے بی جے پی کے قوم پرستی کے نعرے سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ قوم پرستی وزیر اعظم مودی یا بی جے پی صدر امت شاہ کی جاگیر نہیں ہے۔ کانگریس نے ملک کی تعمیر میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ دہشت گردی سے مقابلہ کیا ہے اور اپنے دو سب سے بڑے لیڈروں کی قربانی دی ہے اور ملک کے اتحاد و سالمیت برقرار رکھی ہے۔ ملک میں اعلیٰ تجربہ کی تشکیل کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کھوکھلے ہیں۔ یہ لوگ ہمیں کہہ رہے ہیں کہ ہم پرتی وزیر اعظم کا چہرہ ہے۔ یہ حقیقی مسائل پر بات کریں۔ انہوں نے کہا کہ مودی وزیر اعظم نہیں ہیں، وہ حقیقت و تشہیر کی وزیر اور لباس کی نمائش کے وزیر ہیں۔

نریندر مودی کی طرف سے نیائے منصوبے کی تنقید کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم گھبرا گئے ہیں۔ انہوں نے کانگریس کا منشور پڑھا نہیں ہے۔ ان میں بات کرنے کی شائستگی تک نہیں ہے۔ کانگریس نے جو بھی وعدہ کیا ہے اسے نبھایا ہے۔ ہم لوگ ہی ضرورت کو سمجھتے ہیں۔ مودی لوگ غربت کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ وہ اقتدار کے غرور میں اتراتے ہوئے کہ 25 کروڑ غریبوں کی توہین کر رہے ہیں۔ ہر غریب گھر کی خاتون خانہ کے اکاؤنٹ میں سالانہ 72 ہزار روپے پہنچائیں گے

ماٹی کالا لال ہوں گیدڑ بھبھکیوں سے نہیں ڈرتا

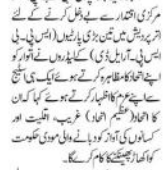

پٹنہ، (پی این این)

راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر لالو پرساد یادو کے چھوٹے بیٹے اور بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے آج خود کو ٹیشر کا بیٹا بتایا اور کہا کہ وہ گیدڑ بھبھکیوں سے نہیں ڈرتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ ٹویٹر پر ٹویٹ کر کے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر شبہ جتا کہا کیا اور کہا، "ٹیشر کا بیٹا ہوں، بہار کی عظیم مٹی لال ہوں، تمہاری گیدڑ بھبھکیوں سے نہیں ڈرتا۔ اگر مال کا دودھ پیا ہے تو براہ راست لڑائی لڑو، بزدلوں کی طرح کیں چھپ کر وار نہ ہو۔

اس سے پہلے تیجسوی یادو نے ایک اور ٹویٹ میں الزام لگاتے ہوئے کہا: "بیٹے کی شام سے رائیگی ہسپتال میں زیر علاج اپنے باپ سے ملنے کے انتظار میں ہوں لیکن ظالم بی جے پی حکومت قوانین کے مطابق ایک بیٹے کو اپنے باپ سے ملنے نہیں دے رہی ہے۔ آمریت والی بی جے پی فسطائی کی واشنگ حکومت کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے"۔ انہوں نے کہا کہ لالو جی کے ساتھ سازش کی جاری ہے۔ جیل سکیورٹی اور وہی ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے دوران جیر روڈ ان کے کمرے پر چھاپہ ماری بھی ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ وہ بیٹے قبل ڈاکٹروں نے جیل سپرنٹنڈنٹ کو لالو پرساد یادو کا ایکسلور ایکسرے کرانے کو کہا تھا لیکن، وہ اس لیے نہیں ہو پا رہا ہے کیونکہ انہیں دوسری ملنگ سے ملنے جانے کے لیے سیکورٹی دستیاب نہیں کرائی جا رہی ہے۔

دہشت گردوں کو اکسا رہا ہے پاکستان

نئی دہلی، (پی این این)

ہندوستان نے پاکستانی وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی کے بیان کو غیر ذمہ دارانہ اور بے تکا کہتے ہوئے خارج کر دیا ہے۔ محمود قریشی نے کہا تھا کہ ہندوستان ایک بار پھر پاکستان پر حملہ کرے گا۔ وزارت خارجہ نے اس بیان کو سنسنی پھیلانے والا اور دہشت گردوں کو حملے کے لیے اکسانے والا قرار دیا ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ پاکستان اپنے اس تھنڈے سے دہشت گردوں کے ذریعے ہندوستان پر حملہ کرانا چاہتا ہے۔

وزارت خارجہ نے پاکستان کو وارننگ دی ہے کہ وہ ایسی حماقت نہ کرے۔ ہندوستانی سرحد پر دہشت گردانہ حملے کے خلاف بڑی اور فیصلہ کن کارروائی کر سکتا ہے۔ وزارت خارجہ نے پاکستان کو صلاح دی ہے کہ اس کے پاس اگر دہشت گردانہ حملے کو لے کر اگر کوئی معتبر اور ٹھوس اطلاع ہو تو اسے ڈوڈیسمیک پیشیوں، ڈی جی ایم او کے تحت شیئر کریں۔ واضح ہو کہ کل پاکستانی وزیر خارجہ محمود قریشی نے کہا تھا کہ ان کے پاس معتبر اطلاع ہے کہ ہندوستان پاکستان کے خلاف کسی نئی کارروائی کی منصوبہ بندی کر رہا ہے اور 16 سے 20 اپریل کے درمیان کوئی جارحانہ کارروائی کر سکتا ہے۔

انہوں نے تین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کا نوٹس لے اور بھارت کو ایسی کسی حرکت سے روکے۔

12 ویں جماعت تک مفت تعلیم کا کانگریس کا وعدہ

نئی دہلی، (پی این این)

کانگریس نے بھی سرکاری اسکولوں میں پہلی سے 12 ویں جماعت تک کی تعلیم مفت فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

کانگریس صدر راہل گاندھی نے فیس بک پر ایک پوسٹ میں اتوار کو لکھا کہ اگر ان کی پارٹی کی حکومت مرکز میں اقتدار میں آتی تو تعلیم کے بجٹ کو مجموعی گھریلو مصنوعات (جی ڈی پی) کے جو موجودہ تین فیصد کے مقابلے میں دوگنا کیا جائے گا۔

راہل گاندھی نے لکھا ہے کہ "ہمارا خیال ہے کہ تعلیم تاثیت کا تعین کرتی ہے۔ لہذا ابھی بچوں کو تعلیم دستیاب ہونی چاہئے"۔

مودی نے غیر ملکی دوروں پر خرچ کئے 443.4 کروڑ

نئی دہلی، (پی این این)

وزیر اعظم نریندر مودی کے دور اقتدار میں ان کے غیر ملکی دورے کے تعلق بحث ہوئی۔ اب ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ 5 سالوں کے دوران پی ایم مودی کے غیر ملکی دورے پر کل 443.4 کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ مالانکہ اس خرچ میں ابھی پی ایم مودی کی 5 دیگر غیر ملکی دوروں کا خرچ شامل نہیں ہے۔ ہندوستان ٹائمس کی ایک خبر کے مطابق سرکاری ایئر ایئر انڈیا نے گزشتہ 5 سالوں کے دوران پی ایم مودی کے ذریعے کئے گئے 44 غیر ملکی دورے کا بل پی ایم او بھیجا ہے۔ اس کے بعد یہ تو پی ایم او کے ذریعے ایئر انڈیا کے کھاتے میں جمع کرائی جائے گی۔

پی ایم مودی کے غیر ملکی دورے بہت کا موضوع بن چکے ہیں۔ رپورٹ میں معلوم ہوا کہ پی ایم مودی کے 44 غیر ملکی دورے پر خرچ کی گئی رقم سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کی سال 14-2009 تک کی غیر ملکی دورے کے خرچ کے مقابلے میں کم ہے۔ منموہن سنگھ نے اپنے دس سالہ دور اقتدار میں 38 غیر ملکی دورے کئے جن پر کل 493.22 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔

واضح ہو کہ ایئر انڈیا کے ذریعے بھیجے گئے بل میں وزیر اعظم کے 5 غیر ملکی دورے کے بل اور اس مہینے ہونے والی یواے ٹی کے سفر کے بل کو بھی جوڑ دیا جانے تو یہ منموہن سنگھ کے سفر خرچ سے زیادہ ہو جائے گا۔ ساتھ ہی پی ایم نے نیپال، بنگلہ دیش ایران اور سنگاپور کا سفر فضائیہ کے بزنس ٹیسٹ سے کیا تھا اور ان کا بل بھی اس بل میں شامل ہے۔

خوطب ہے کہ 443 کروڑ روپے کے بل میں صرف اینٹ مین انیر گرافٹ کا کرایہ اور کرو کا بل شامل ہے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جاپان، سنگاپور، مالدیپ، مارشیوس اور نیپال کو ریاست کے غیر ملکی دورے کا بل ابھی تک ایئر انڈیا کے ذریعے نہیں بھیجا گیا ہے۔

ہندوستانی عدلیہ میں خواتین کی کمی تشویشناک: امریکہ

نئی دہلی، (پی این این)

امریکہ میں ہوائی کی سپریم کورٹ کی جج سیریتا کنگھوٹا نے کہا کہ ہندوستانی عدلیہ میں اعلیٰ سطح پر بہت کم خواتین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی سپریم کورٹ میں صرف تین خواتین جج ہونا صرف بڑا نام ہے۔ موجودہ وقت میں سپریم کورٹ میں صرف تین خاتون جج آر بھانو متی، ماہندر وبھوٹا اور اندرا بنرجی ہیں۔ ایک پروگرام میں حصہ لینے آئی جج سیریتا نے کہا ہے میں ہندوستانی سپریم کورٹ کے کچھ ججوں سے متاثر ہوں۔ جن کے لئے میرے من میں بہت عزت ہے۔

میرا دیس
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
www.sachkiawaz.com

جموں وکشمیر کوئی فلسطین نہیں کہ راستہ روکا جائے

ہائی وے پابندی کے خلاف محبوبہ مفتی کی عدالت جانے کی دھمکی

جموں قومی شاہراہ پر ٹریفک کی پابندی کے سبب جوان نفیات۔

سری نگر (ایجنسیاں)

پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ ان کی جماعت سری نگر۔جموں قومی شاہراہ پر سویلین ٹریفک کی پابندی سے متعلق سرکاری حکم نامے کے خلاف عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گی۔

انہوں نے کہا کہ کشمیر فلسطین نہیں ہے ،کشمیریوں کو اپنی سڑکوں پر چلنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ محبوبہ مفتی جنہوں نے اتوار کو رنبیر سری نگر کے مضافات میں اپنی گاڑیوں کا قافلہ روک دیا،کے سرکاری حکم نامے کی خلاف ورزی کی ، نے ہمنگاروں کو بتایا کہ یہ بہت غلط ہے ۔ یہاں کوئی ٹائیمس فورس تو نہیں ہے ۔ اگر حکومت ہندوستان سوچتی ہے کہ ایسا کر کے وہ یہاں کے لوگوں کو دبا ئے گی تو ہم اس کی اجازت نہیں دیں گے ۔'انہوں نے کہا' ہم آج اس پابندی کی خلاف ورزی کرنے کے لئے سڑکوں پر آئے ہیں۔

ہم اس حکم نامے کے خلاف کل عدالت میں درخواست جمع کریں گے ۔ یہ نہیں چلے گا کہ کشمیر کشمیریوں کا ہے ۔ اپنی ہی سڑکوں پر چلنے کے لئے کشمیریوں کو اجازت لینی پڑے ہم یہ ہونے نہیں دیں گے ۔ میں تمام لوگوں سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ اس پابندی کی خلاف ورزی کریں ۔ جہاں جانا ہے ،وہاں جائیں ۔ میں نے دیکھا کہ بچے پیدل چل رہے تھے ' محبوبہ مفتی نے کہا کہ کشمیریوں کو اپنی سڑکوں پر چلنے سے کوئی نہیں روک سکتا ۔ ان کا کہنا تھا' ہم حکومت ہندوستان سے کہنا چاہتے ہیں کہ آپ اس طرح کشمیریوں کو نہیں دبا سکتے ۔ یہ ہماری ریاست ہے ، یہ سڑکیں ہماری ہیں ۔ ہمارا حق ہے کہ جب ہمیں چاہیں اپنی سڑکوں پر چل سکتے ہیں'۔

پی ڈی پی صدر نے کہا کہ کشمیر فلسطین نہیں ہے جہاں کہیں بھی جانے سے پہلے اجازت حاصل کرنی پڑے ۔ ان کا کہنا تھا ' یہاں رہنے والے لوگوں کو آپ دلی سے حکم دیتے ہیں کہ آپ کس دن اپنی سڑک پر چلو گے اور کس دن نہیں چلو گے ۔ ہمارے بچوں کو احتیاطات میں جینا ہے ۔ انہیں مجبوراً پیدل چلنا پڑتا ہے ۔ کیا یہ فلسطین ہے جہاں اسرائیل کے لوگ ان سے کہتے ہیں کہ آپ کو کب کہاں جانا ہے ۔ یہ ناممکن نہیں چلے گی ۔'انہوں نے کہا' کشمیریوں کو دبانے کا ایک حربہ ہے ۔ آج کشمیر کے ہام پر پورے ملک میں ووٹ مانگے جاتے ہیں ۔ کشمیر کے لوگ یہ سب برداشت نہیں کریں گے ۔'

واضح رہے کہ ریاست کی گورنر انتظامیہ نے 13 اپریل کو ایک حکم نامہ جاری کیا جس میں کہا گیا کہ پارلیمانی انتخابات کے دوران قومی شاہراہ پر سیکیورٹی فورسز کی وسیع پیمانے پر نقل وحمل اور سیکیورٹی فورسز کے قافلوں پر کسی بھی ممکنہ دہشت گردانہ حملے کے مدنظر رکھتے ہوئے ہفتے کے دو دن اتوار اور پیر شاہراہ پر صرف چار بجے سے شام پانچ بجے تک سویلین ٹریفک کو چلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ایل جے پی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر رام ولاس پاسوان نے پارٹی کا انتخابی منشور جاری کیا۔

گئوکشا کے نام پر غنڈہ گردی ختم کریں گے پاسوان

پٹنہ (ایجنسیاں)

لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) نے گئو رکشا کے نام پر غنڈہ گردی کرنے ، ہجوم کے تشدد معاملے کے قصورواروں پر سخت کارروائی کرنے ، نجی شعبہ میں ریزرویشن کی انتظام کرنے کے ساتھ ساتھ کام کے حق کو آئین کے بنیادی حقوق میں جوڑنے کا آج وعدہ کیا۔

ایل جے پی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر رام ولاس پاسوان نے یہاں پارٹی کے ریاستی دفتر میں 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے لئے ایل جے پی کا انتخابی منشور جاری کرنے کے بعد کہا کہ اگر اتحادی پارٹی برسر اقتدار اتحاد نے گئو رکشا کے نام پر تشدد کرنے والوں کے خلاف تین دنوں کے اندر فرد جرم داخل کر کے سزا دلائی جائے گی۔ جنہی تشدد کے معاملے میں قصوروار پائے گئے لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

پاسوان نے کہا کہ حکومت میں آنے پر پارٹی نجی شعبہ میں بھی ریزرویشن کا نظام نافذ کرے گی۔ کام کے حق کو بنیادی حقوق میں شامل کرے گی جس سے ملک میں نوجوانوں کو روزگار کی دائمی ملے گی ۔ درج فہرست ذات وقبائل اور اعلیٰ طبقہ کے لئے پبلک سیکٹر اور نجی شعبوں میں ریزرویشن نظام کا التزام کیا جائے گا اس کے علاوہ کام کے حق کو آئین کے بنیادی حقوق میں جوڑا جائے گا۔

بیف کے نام پر بی ایس ایف جوان نے کی مسلم جوڑے کی پٹائی

کلکتہ (ایجنسیاں)

بنگلہ دیش کے سرحد سے متصل شمالی 24 پرگنہ ضلع کے جتھارا بنچایت میں بی ایس ایف کے جوانوں کے ذریعہ بیف کے نام پر ایک مسلم جوڑے کے ساتھ مار پیٹ کا معاملہ سامنے آنے کے بعد پورے علاقے میں غم و غصہ کا ماحول ہے ۔ جب کہ بنگال میں بیف کے گوشت پر پابندی عاید نہیں ہے ۔

24 سالہ رابع الغازی نے بی ایس ایف کے جوانوں کے خلاف پولس انسٹیٹیوشن میں شکایت درج کرائی ہے ۔ غازی کی قانونی مدد کررہے پروگرام ایکشن کمیٹی ہیومن رائٹ اینڈ ایجوکیشن کے بیشیش کنوینر کیرتی رائے نے الزام عاید کیا کہ 26 مارچ کا یہ معاملہ ہے ،مگر پولس انتظامیہ بی ایس ایف کے دباؤ کی وجہ سے بی ایس ایف کے دو جوان جو مار پیٹ میں ملوث ہیں کے خلاف کارروائی نہیں کررہی ہے ۔

پولس تھانے میں درج شکایت کے مطابق غازی سبزیوں کو فروخت کرنے کیلئے جتھارا مارکیٹ سے ہی ایک گلو بیف کا گوشت خریدا لیکن گھر آتے ہوئے راجباں غازی کا گھر ہے میں بی ایس ایف نے روک لیا اور پوچھا کہ کیک میں کیا ہے؟ جب غازی نے کہا کہ گوشت ہے تو بی ایس ایف کے جوانوں نے پٹائی شروع کردی ۔ اپنے شوہر کو بچانے کیلئے اہلیہ شہانہ بی بی ،بہن نور اور دیگر خواتین پہنچیں تو ان کے ساتھ بھی مار پیٹ کیا گیا ہے ۔

غازی نے اپنی شکایت میں کہا ہے کہ بی ایس ایف جوانوں کے ساتھ کوئی ناتوں رشتہ نہیں تھی ۔اس کے باوجود بی ایس ایف کے جوانوں نے ہی اس کی اہلیہ اور بہن نور اور دیگر رشتہ داروں کے ساتھ مار پیٹ اور دھکا کی ۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ بی ایس ایف کے جوانوں نے جنتی شاہدین کو خوف زدہ کرنے کی کوشش کی کہ اگر غازی کے معاملے میں گواہی دی تو ہتھیار اور نشیلی اشیاء کے اسمگلنگ کے معاملے میں انہیں پھنسا دیا جائے گا۔

این آئی اے نے گیلانی کے بیٹے کو کیا دہلی طلب

سری نگر (ایجنسیاں)

قومی تحقیقاتی ایجنسی این آئی اے نے بزرگ علیحدگی پسند رہنما اور حریت کانفرنس (گ) چیئرمین سید علی گیلانی کے فرزند ڈاکٹر نعیم گیلانی کو پوچھ گچھ کے لئے ایجنسی کے ہیڈکوارٹرس نئی دہلی طلب کرلیا ہے ۔ پیشے سے ڈاکٹر نعیم گیلانی کو منگل کے روز این آئی اے ہیڈکوارٹرس میں حاضر ہونے کے لئے کہا گیا۔

دریں اثنا مسٹر گیلانی نے اپنے فرزند ڈاکٹر نعیم گیلانی کو سمن جاری کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ حکومت ہندوستان اخلاقی دیوالیہ پن کی سب سے نچلی سطح پر پہنچ چکی ہے ،جس کا کوئی ذی شعور انسان تصور بھی نہیں کرسکتا ہے۔

میر واعظ کا این آئی اے کے سامنے حاضر ہونے کا فیصلہ

سری نگر (ایجنسیاں)

حریت کانفرنس (ح) چیئرمین میرواعظ مولوی عمر فاروق نے پوچھ گچھ کے لئے نئی دہلی میں واقع قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کے ہیڈکوارٹرس میں حاضر ہونے کا فیصلہ کرلیا ہے۔

انہوں نے یہ فیصلہ این آئی اے کی یقین دہانی کرنے ،دہلی میں ان کی سیکورٹی کا خیال رکھا جائے گا ، کے بعد لیا ہے ۔کل بعد حاتی حریت کانفرنس کے ایگزیکٹو اراکین بشمول پروفیسر عبدالغنی بٹ ،بلال لغنی لون اور مسرور عباس انصاری ، میرواعظ کے ہمراہ نئی دہلی جائیں گے۔ واضح رہے کہ دلی لیٹس سرگرمیوں کی مبینہ فنڈنگ کی جانچ کے سلسلے میں این آئی اے نے میرواعظ کے نام تیسرا سمن جاری کرکے انہیں پوچھ گچھ کے لئے این آئی اے ہیڈکوارٹرس نئی دہلی طلب کیا ہے ۔ انہیں 18 اپریل کو نئی دہلی میں این آئی اے کے ہیڈکوارٹرس میں حاضر ہونے کے لئے کہا گیا ہے۔

نوٹس میں کہا گیا ہے کہ نئی دہلی میں میرواعظ کی سیکورٹی کا خیال رکھا جائے گا۔ یقین ازیں این آئی اے نے میرواعظ کو پوچھ گچھ کے لئے 11 مارچ اور اس کے بعد 18 مارچ کو نئی دہلی میں جانچ ایجنسی کے ہیڈکوارٹرس میں حاضر ہونے کے لئے کہا تھا۔ تاہم میرواعظ نے موجودہ حالات اور ذاتی حفاظتی معاملات کے پیش نظر دہلی میں این آئی اے کے سامنے بذات خود حاضر ہونے کے بجائے اپنے وکیل کے ذریعے سمن کا تحریری جواب روانہ کیا تھا۔

مطابق کل جماعتی حریت کانفرنس کا ایک اہم اجلاس اتوار کو زیر صدارت حریت چیئرمین میرواعظ عمر فاروق موصوف کی رہائش گاہ میرواعظ منزل میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں حریت ایگزیکٹو اراکین پروفیسر عبدالغنی بٹ ،بلال لغنی لون ،مسرور عباس انصاری نے شرکت کی۔

بیان کے مطابق اجلاس میں این آئی اے کی جانب سے حریت چیئرمین میرواعظ کو تیسری بار پھر سے سمن جاری کرکے انہیں بطور شاہد نئی دہلی طلب کرنے کی کارروائی کے خلاف شدید رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے اس کی پُر زور مذمت کی گئی۔

میرواعظ کی دلی طلبی الیکشن کو سبوتاژ کرنے کا حربہ

سری نگر (ایجنسیاں)

میرواعظ عمر فاروق کو 18 اپریل کو نئی دہلی طلب کرنے کو حق رائے دہی کو سبوتاژ کرنے کا حربہ قرار دیتے ہوئے حیثیتی کانفرنس صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ 'اسی روز میرواعظ صاحب کو دلی کیوں طلب کیا گیا ہے جس دن یہاں ووٹ ڈالنے ہیں، یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم میرواعظ صاحب کو لے جائیں گے ، یہاں حالات خراب ہوں گے اور دنگے نہیں ہوں گے لیکن ان کو ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ نہ تو میرواعظ کو کچھ کر سکتے ہیں اور نہ ہی دنگے فساد میں کوئی رخنہ ڈالنے میں کامیاب ہوں گے '۔ان باتوں کا اظہار فاروق عبداللہ نے اتوار کے روز چناؤی مہم کے دوران سری نگر کے ڈیوی بل اور راجباغ میں اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

مودی کس کیلئے لا رہے ہیں این آر سی: ممتا

کلکتہ (ایجنسیاں)

کوچ بہار میں وزیر اعظم مودی کی تقریر کے معاً بعد شمالی بنگال میں ہی مین گوری میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے پرایک سوال کا جواب دینے کی کوشش کرتے ہوئے کہا کہ مودی باباورا صل ممتا بنرجی سے ڈر رہے ہیں۔

ممتا بنرجی نے کہا کہ مودی این آر سی لانے کی بات کر رہے ہیں مگر میں پوچھتی ہوں کہ وہ این آر سی کس کیلئے لا رہے ہیں، کیا وہ اس ملک کے شہریوں کو نکال باہر کردیں گے ؟انہوں نے کہا کہ شہری ترمیمی بل کس کیلئے ہے ؟کیا ملک کے شہریوں کو پہلے غیر ملکی بنادیا جائے گا، 6 سال بعد پھر شہریت دی جائے گی ؟۔ممتا بنرجی نے کہا کہ مودی پہلے آسام میں این آر سی اور شہری ترمیمی بل کی آگ کو بجھائیں اس کے بعد بنگال میں اس پر بات کریں آسام اور شمال مشرقی ریاستیں اس وقت آگ میں جل رہی ہیں مودی بابو ناکام ہوچکے ہیں اور اب یہی آگ بنگال میں لگانا چاہتے ہیں۔

ممتا بنرجی نے کہا کہ کیا چھ آئی پی ایس افسران کا تبادلہ کرکے مودی بابو انتخاب جیتنا چاہتے ہیں؟ ایسا کبھی نہیں ہوسکتا ہے، ہم بنگال کے عوام کے دلوں میں رہتے ہیں، مودی بابو پہلے دیلی کی فکر کریں اس کے بعد بنگال کے بارے میں ،یہاں جیت حاصل کرنا آسان نہیں ہے ۔انہوں نے کہا کہ مودی شاردا اور نارد ا کی بات کرتے ہیں۔بنگال میں اس پر لیڈران شاردا اور نارد ا میں ملوث ہیں؟ آسام کے وزیر کا نام خود شاردا کے پاس نے لیا تھا کیا ان کی گرفتاری ہوئی ؟۔

انہوں نے کہا کہ کل تک جنہیں شاردا چٹ فنڈ گھوٹالا کا ماسٹر مائنڈ کہا جاتا تھا آج ان سے متعلق کچھ کیوں نہیں بولا جاتا ہے ؟۔ممتا بنرجی نے منگل رائے کا نام لیے بغیر کہا کہ مودی بابو اپنے اسٹیج پر نظر دوڑائیں ،جن کے ساتھ آپ بیٹھے ہیں وہ شاردا اور نارد ا دونوں کے ملزم ہیں، ترنمول کانگریس ذمہ دار نہیں ہے۔

بی جے پی میں سینئر لیڈروں کو درکنار کیے جانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ بی جے پی میں سینئر لیڈروں کو درکنار کیا جارہا ہے ۔ کیا یہ فیصلہ کرنے کا حق آپ کو دی

دہلی میں یادو سماج اہم رول ادا کر رہا ہے: کیجریوال

مکمل ریاست کا درجہ ملے بغیر دہلی کی ترقی کا راستہ نامکمل

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال نے کہا کہ دہلی میں یادو سماج ایک اہم رول ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے پہلے وزیراعلیٰ چودھری برہم پرکاش بھی یادو سماج سے تھے۔ آج عام آدمی پارٹی پوری محنت اور ایمانداری کے ساتھ دہلی کو مکمل ریاست بنانے کے لئے لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا یادو سماج کا شکریہ جنہوں نے دہلی کو مکمل ریاست بنانے کی لڑائی میں عام آدمی پارٹی کو اپنی حمایت دی۔

وزیراعلیٰ کیجریوال شری یادو کرشنا سیوا سماج کے اشتراک سے گزری مینڈو، وزیر آباد میں عوامی جلسے سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر یادو سماج کے بھی لوگوں نے آنے والے پارلیمانی الیکشن میں عام آدمی پارٹی کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہونے اور حمایت دینے کا وعدہ کیا۔

دلیپ پانڈے نے کہا کہ عوام کو ایسا رکن پارلیمنٹ نہیں چاہئے جو صرف الیکشن کے وقت اپنا چہرہ دکھانے لوگوں کو ایک ایسے رکن پارلیمنٹ چاہئے جو ان کے بیچ کا ہو اور ان کے دکھ درد کو اچھی طرح سمجھے اور گزشتہ چار برسوں میں جتنا کام عام آدمی پارٹی نے عوام کے ہر طبقہ کے لئے کیا ہے وہ ملک کی کسی پارٹی نے نہیں کیا۔ دہلی کی ترقی کا راستہ دہلی کے مکمل ریاست بنائے بغیر ادھورا ہے اور اس ادھورے پن کو دور کرنے کیلئے اور دہلی کو مکمل ریاست بنانے کیلئے ضروری ہے کہ اس بار صرف عام آدمی پارٹی کو ہی ووٹ دیا جائے۔

اس موقع پر یادو سماج کے صدر کہر سنگھ یادو نے کہا کہ دہلی کے یادو ہمیشہ سے ہی کانگریس سے جڑے رہے ہیں، لیکن کانگریس نے یادو سماج کے لئے کچھ نہیں کیا اور ہمیں نظر انداز کیا ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ پچھلی بار عام آدمی پارٹی نے یادو سماج کے چار افراد کو اہم ایل اے بنایا ہے۔ اس کے لئے ہمارا پورا یادو سماج دہلی حکومت کا شکر گزار ہے۔

سید سعادت اللہ حسینی جماعت اسلامی ہند کے نئے امیر منتخب

نئی دہلی (پی این این)

سید سعادت اللہ حسینی کو یہاں مرکزی جماعت میں مجلس نمائندگان کے اجلاس میں آئندہ چار سال کی میقات کے لیے جماعت اسلامی ہند کا امیر منتخب کر لیا گیا۔ ملک کی ریاستوں سے منتخب ارکان نمائندگان نے باہمی غور و خوض اور مشاورت سے انتہائی پرسکون ماحول میں دستور جماعت کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے آئندہ چار سالہ میقات کے لیے امیر جماعت منتخب کیا ہے۔

پورے ملک سے منتخب 157 ارکان مجلس نمائندگان نے امیر جماعت کے انتخاب میں حصہ لیا جس میں 30 خواتین نمائندگان بھی شامل ہیں۔ نو منتخب امیر جماعت سید سعادت اللہ حسینی اس وقت تک نائب امیر جماعت کے فرائض انجام دے رہے تھے اور اس سے قبل جماعت کی طلبہ تنظیم اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا کی صدارت کی ذمہ داریاں ادا کر چکے ہیں۔ سید سعادت اللہ حسینی کا ریاست مہاراشٹر کے ناندیڑ سے تعلق ہے اور اب حیدرآباد میں مقیم ہیں۔ انھوں نے الیکٹرانکس اور کیمیکل انجینئرنگ میں گریجویشن کیا ہے۔ اور مختلف اسلامی اور تحریکی موضوعات پر متعدد مقالات اور کتابیں تصنیف کی ہیں۔ امارت کے انتخاب کے بعد ارکان نمائندگان، جماعت کے کیمپس کے مختلف اداروں کے وابستگان، شہر اور ملک کے مختلف مقامات سے جماعت کے بہی خواہ حضرات اور معروف ملی شخصیات نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نو منتخب امیر جماعت کے لیے دعائے استقامت کی۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس اختتام پذیر

جامعہ اور اے ایم یو کے اقلیتی کردار کے تعین پر حکومت کے موقف پر اظہار تشویش

نئی دہلی (وثیق داؤد)

اہل حدیث پبلیکیشنز اوکھلا میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کی ایک اہم میٹنگ ہوئی جس میں ملک کے بیشتر صوبوں سے آئے اراکین اور صوبائی ذمہ داران نے شرکت کی۔ اس موقع پر مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی امیر جمعیت اہل حدیث ہند نے اپنے خطاب میں دعوت وتبلیغ، تعلیم وتزکیہ، تبتوی وقومیت، اتحاد واتفاق، تجدید کاری، قومی یکجہتی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور انسان دوستی اور اسلام کی تعلیمات کو برادران وطن تک پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا اور دہشت گردی وافراط کے نتائج سے آگاہ کیا۔

اس میٹنگ میں ملک وملت اور عالمی مسائل سے متعلق اہم اور انتہائی اہمیت کی حامل قرار داد وتجاویز منظور کی گئیں۔ قرارداد میں عدالتوں سے باہر تنہ بری ہونے والے نوجوانوں کو بھرپور مالی معاونت کا مطالبہ اور قصوروار پولیس کاروں کے خلاف کڑی کارروائی اور ناخوشگوار واقعات کی تحقیقات کا دائرہ وسیع کرنے اور غیر جانبدارانہ چھان بین کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ اسی طرح سے ملی رہنماؤں اور تنظیموں کے سربراہوں سے ایک دوسرے پر الزام عائد کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ اور ایک دوسرے کے مسلک کا احترام کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

ملک کی شناخت قومی یکجہتی کے تحفظ پر زور اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف کڑی کارروائی کرنے اور بھیڑ تشدد کی روک تھام کے لیے عدالت عظمیٰ کی ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ اسی طرح سے رفائل تھوشٹر اور جسٹس چیر کمیٹی سفارشات کے جلد از جلد نفاذ کا مطالبہ اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار سے متعلق حکومت کے موقف پر اظہار تشویش اور اسے اقلیت مخالف قرار دیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اقلیتی کردار سے متعلق کسی طرح کی کوئی ترمیم اور تبدیلی نہ کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ قرارداد میں عدم تحفظ، مہنگائی، بے روزگاری، رشوت خوری اور ماحولیاتی بے اعتدالی پر اظہار تشویش کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ملک وملت کی اہم شخصیات کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا گیا ہے۔

اہم ترین مسائل میں مذکورہ مسائل کی بنیاد پر حق رائے دہی کے استعمال کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان حفظہ اللہ کے دورہ ہند کو خیر مقدم اور آپسی معاہدوں کو دونوں ملکوں کے لئے خوش آئند قرار دیا گیا اور اسرائیل کی فلسطینیوں کے خلاف جارحانہ اور ظالمانہ کارروائیوں کی مذمت اور اس پر روک لگانے اور عالمی برادری سے مسئلہ فلسطین کا خوش حل نکالنے کی پرزور اپیل کی گئی ہے۔ اللہ ہاؤس اکاڈمی اور ملک کے دیگر محصوں میں ہونے والے تمام اکاڈمیوں کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ اور خواتین کے استحصال، مہنگائی، بے روزگاری رشوت خوری اور ماحولیاتی بے اعتدالی پر اظہار تشویش کیا گیا ہے۔

مختصر مختصر

موجودہ سیاست پر لکچر کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)

پاپولر فرنٹ آف انڈیا نے آج یہاں اپنے مرکز شاہین باغ اوکھلا میں شیلبھدر ہریز کے تحت موجودہ سیاست پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا، جس میں کمال فاروقی سابق دہلی اقلیتی کمیشن نے ملک کی موجودہ سیاست پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس موقع پر حالیہ انتخابات میں پر بات کرتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی ہے اپنے امیدوار کو اپنا قیمتی ووٹ دے جس سے ملک کی گنگا جمنی تہذیب اور آئین وقوانین کی حفاظت ہو سکے۔ اس موقع پر انہوں نے مسلم ووٹوں کی تقسیم پر بات کرتے ہوئے بڑی احتیاط اور جاگرکی کا مظاہرہ کرنے پر کی طرف لوگوں کا توجہ بھی مبذول کرایا۔

اسکول کے بیت الخلاء میں طالب علم کی موت

نئی دہلی (پی این این)

روہنی میں موجود سرکاری اسکول میں صبح 8 بجے کلاس کے طالب علم کی مشتبہ حالت میں موت ہو گئی۔ بتایا گیا ہے کہ وہ اچانک طبیعت خراب ہونے کے سبب اسکول کے بیت الخلاء میں پھنس گیا تھا اور گیٹ کھول پایا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر پولیس کارروائی کرنے کی بات کہہ رہی ہے۔ پولیس کے مطابق 13 سال اپنے کلاس رفیق کے ساتھ بدھ کو پارٹی پر جا رہا تھا۔ وہیں پر پیکر چھ میں موجود سرکاری اسکول میں کلاس 8 میں زیر تعلیم تھا۔

مدرسہ رشیدیہ معراج العلوم ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کی حیات وخدمات' پر سیمینار منعقد

مدرسہ رشیدیہ معراج العلوم میں منعقد سیمینار کے دوران مفتی عبدالرازق ملتقی شمیم قاسمی، اجمل علی نظامی، مولوی انظار حسین، اسرار قریشی، شاعران بھائی وغیرہ مہمانان کے ہمراہ انعام یافتگان طلبا گروپ فوٹو دیتے ہوئے۔

نئی دہلی (پی این این)

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال علیہ الرحمہ کی 81ویں برسی کے موقع پر منعقد ایک سیمینار میں معروف ادبا ودانشوروں نے علامہ اقبال کو خراج تحسین پیش کیا اور واضح کیا کہ محمد اقبالؒ نے اپنے کلام کے ذریعہ نئی نسل میں انقلابی روح پھونکی اور اسلامی عظمت کو اجاگر کیا۔ مدرسہ رشیدیہ معراج العلوم بڑی حویلی نگر میں ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی حیات وخدمات' کے عنوان پر یک روزہ سیمینار میں شریک ممتاز شخصیات نے علامہ اقبالؒ کی حیات مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایک عظیم شاعر اور مفکر کے طور پر قوم ہمیشہ آپ کی احسان مند رہے گی۔

معروف عالم دین مفتی شمیم اختر قاسمی کی صدارت میں منعقد سیمینار کا آغاز محمد حمزہ بن محمد صابر کی تلاوت کلام الٰہی اور حمزہ بن سلیم کی نعت شریف سے ہوا۔ اس موقع پر محمد ارقم بن ساجد، محمد سہیل بن عقیل، محمد مصیب بن ریحان، محمد ارسلان خان وبیگر بچوں نے ڈاکٹر اقبال علیہ الرحمہ کے موضوع پر تقریر اور متعدد اشعار وعائیں پیش کیں۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک جمعیۃ علماء دہلی کے جنرل سکریٹری مفتی عبدالرازق مظاہری نے اپنی گفتگو میں کہا کہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ صاحب دل ودماغ کے مالک تھے، آپ کی شاعری زندہ شاعری ہے، آپ نے اپنے کلام کے ذریعہ امت کو اتحاد وتعلیم سے واقفیت، امن وآشتی، قرآن وسنت سے وابستگی کا پیغام دیا، جو ہمیشہ مسلمانوں کیلئے مشعل راہ بنی رہے گی، یہی وجہ ہے کہ کلام اقبالؒ دنیا کے ہر حصہ میں پڑھا جاتا ہے۔

مہمان ذی وقار درگاہ حضرت مولانا محمد نظام الدین اولیاء کے سجادہ نشین صوفی اجمل نظامی کی بارگاہ میں حاضری دیتے ہوئے خواجہ محبوب الٰہی نظامی نے کہا کہ شاعر مشرق محمد اقبالؒ کو سچا خراج عقیدت یہ ہوگا کہ ہم اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں اور نوجوان نسل کو تعلیم سے آراستہ کریں۔ آخر میں پروگرام کے کنوینر مولوی انظار حسین مظاہری نے ملک وملت کے درجات کی مزید بلندی کی دعا فرمائے جبکہ حافظ غفران نقشبندی نے اظہار تشکر کے فرائض انجام دیئے۔

اردو مسلمانوں کی نہیں تمام مذاہب کی مقبول زبان ہے

نئی دہلی (پی این این)

سماجی تنظیم ایجوکیشن اینڈ سوشل کیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام قومی کونسل برائے فروغ اردو یا ان حکومت ہند کے مالی تعاون سے غالب اکیڈمی بستی حضرت نظام الدین میں ایک روزہ قومی سیمینار بعنوان اردو ادب میں غیر مسلموں کی خدمات' منعقد کیا گیا جس کی صدارت دہلی یونیورسٹی شعبہ اردو کے سابق صدر پروفیسر توقیر احمد خان نے کی۔ جبکہ نظامت کے فرائض مولانا مبارک قاسمی نے انجام دیئے۔

مہمان خصوصی کی حیثیت سے دہلی ہائی کورٹ کے معروف وکیل ذکر الٰہی نے شرکت کی۔ سیمینار کے کنوینر ایجوکیشن اینڈ سوشل کیئر فاؤنڈیشن کے چیئرمین انجینئر محمد مرزا نور نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ دور حاضر میں اردو سے متعلق ایک خاص طبقہ کی ذہنیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم نے اردو ادب میں غیر مسلموں کی خدمات پر سیمینار منعقد کیا ہے، تاکہ ان کو یہ بتایا جا سکے کہ اردو کسی خاص مذہب اور طبقے کی زبان نہیں ہے بلکہ اسکو بنانے سنوارنے اور پروان چڑھانے میں ہر مذہب، ہر طبقے اور ہر قوم کے فرد نے اپنا کردار ادا کیا ہے۔

سیمینار میں ڈاکٹر ابو بکر عباد، ڈاکٹر اورنگ زیب اعظمی، ڈاکٹر شاہد عمیر، ڈاکٹر اجمل، ڈاکٹر تبسیم الدین، ڈاکٹر ملا عماد الدین سمیت مختلف یونیورسٹیوں کے ریسرچ اسکالروں میں عبدالباری قاسمی، شاداب شمیم، امیر حمزہ، فاروق اعظم، عفقت انشاء، جویریہ خاتون، راحت علی صدیقی قاسمی، مایاب حسن قاسمی، مذہبت فاطمہ، عبدالسلام، توصیف خان اور احسن رضا نے اپنے مقالے پیش کئے۔ سیمینار میں مجلہ مقالہ نگاروں نے غیر مسلم اردو شعراء کی ادبی خدمات کا تفصیل سے ذکر کیا۔

پروفیسر توقیر احمد خان نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ منفی پروپگنڈہ کرنے والوں معلوم ہو کہ اردو ادب کی زلفیں سنوارنے میں مسلمانوں کے ساتھ ہندو ادیبوں نے بھی کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اردو تمام مذاہب کے درمیان یکساں طور پر مقبول ہے اور ہر کوئی اس کے مضامین کا اسیر ہے۔ اردو مسلمانوں کی نہیں بلکہ تمام مذاہب کی مقبول زبان ہے۔

اس موقع پر تنظیم کی جانب سے تمام مقالہ نگاروں کو پروفیسر توقیر احمد کے ہاتھوں سرٹیفکیٹ پیش کئے گئے۔ دیگر اہم شرکا میں عبدالباری، محمد عاقب، ساسر مصیح الدین، ایڈوکیٹ رخسار احمد، ایڈوکیٹ ندیم الزماں وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ حضرت محمد رحیم شاہ مسجد کوٹھے والی میں سالانہ جلسہ منعقد

نئی دہلی (پی این این)

مدرسہ حضرت سید محمد رحیم شاہؒ المعروف مدرسہ دعائیہ عربیہ (مسجد کوٹھے والی) پارہ نوئی چوک میں واقع میں سالانہ جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت مدرسہ کے مہتمم سید محمد سہیل ندیم نے کی۔ جلسہ میں مدرسہ کے طلبہ ثقافتی پروگرام پیش کئے۔

اس موقع مہمان خصوصی جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے نائب صدر شیخ علیم الدین اسعدی نے مدرسہ کی تاریخ سے روشناس کرایا اور قرآن مجید کی تکمیل کرنے والے طلبا کو سہارا پیش کی۔ شیخ اسعدی نے کہا کہ قرآن وسنت کے مطابق زندگی گزاریں، کیونکہ اسی میں دونوں جہانوں کی کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

مہمان ذی وقار قاری محمد یامین نے رب تعالیٰ کے احکامات، قرآن کریم کے اصولوں، رسول اکرمؐ کی سنتوں اور بزرگان دین کے کشف قدم پر زندگی گزارنے کی تلقین کی۔ شیخ القراء قاری معمور احمد اور مولانا ظفر الدین نے بچوں کے امتحانات کے فرائض انجام دیئے اور بچوں کی شاندار کارکردگی کی ستائش کی اور اساتذہ کو سہارا کہا دی۔

محلہ اذریں مسجد بڑے خلیب دامام قاری امتیاز عالم نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا ۔ دوسری جلسہ میں 3 حفظ اور 10 ناظرہ قرآن شریف تکمیل کرنے والے بچوں کو کمیٹی کی جانب سے خصوصی انعامات سے نوازا گیا ۔ دوسرے سالانہ امتحان میں نمایاں مقام حاصل کرنے والے بچوں کو تحائف وغیرہ دیئے گئے، جس سے بچوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ان میں مزید محنت لگن کا جذبہ بڑھ گیا۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں قاری علیم، جاوید قریشی، نعیم الدین، حاجی رئیس، حاجی اخلاق، محمد رفیق، رئیس الدین، ریحان قریشی، محمد دین، ظہور الدین سمیت دیگر نے اہم کردار ادا کیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'جشن اتحاد' کے عنوان سے مشاعرہ

دہلی (وثیق داؤد)

ہندوستان کی مشہور ومعروف مرکزی تعلیمی اداروں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'جشن اتحاد' کے عنوان سے موسیقی اور مشاعرے کے ملاپ سے ایک شاندار پروگرام کا انعقاد ہوا۔ جس میں ہندی اور اردو ادب کے مشہور شخصیات نے شرکت کیا۔ جس میں انڈسٹری کی دنیا سے ارشاد کامل اور وسیم بریلوی شامل ہوئے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر تیجوالی کلے کی متاثرہ وعوامی چہرہ لکشمی اگروال اور سماجی کنیال چیف آف ہوم اینڈ سول بھی شامل ہوئیں۔

مشاعرے کا آغاز قومی ترانے سے ہوا جسے سابقہ منظفر نے پڑھا۔ اس کے بعد یوراج کنیال اور ماہرہ کنیال نے شاندار پرفارمنس پیش کیا۔ پھر نوجوان شاعر ایم عباسی اور میک بوکولیا نے نئے انداز میں اپنے اشعار پیش کئے۔ امن ومحبت کی شاعری کے ذریعے نوجوانوں وسامعین کے دل میں اتحاد کا جذبہ بیدار کیا۔ ایم احمد عباسی نے کہا کہ یہ موقع لوگوں کو جوڑنے کا ہے۔ اس مشاعرے کے ذریعے ہمیں تمام دنیا والوں کو امن کی طرف آگے لے جانا ہے۔

ریشمی اگروال نے ملی خسرو کے کلام 'معمو اپنے ہی رنگ میں رنگ دے مولا' کے ذریعے سامعین کا دل جیتا۔ اس کے بعد ارشاد کامل کے انک بینڈ نے نئے انداز کی شاعری سے سامعین کو روشناس کرایا۔ ارشاد کامل نے کہا ہم اپنی زندگی میں ہر روز سکون ومحبت کی تلاش میں رہتے ہیں، مگر سکون نہیں ملتا۔ اس لیے ہم نے نئے انداز کی شاعری شروع کی ہے اور یہ ہندوستان کا پہلا شاعری بینڈ ہے جو رومانیت اور رہبانیت کو ملا کر شاعری کو موسیقی کے ذریعے پیش کرتا ہے۔

اس کے بعد مشاعرہ کا آغاز ہوا جس میں شعراء نے اپنے کلام پیش کئے۔ اس موقع پر صدر مشاعرہ اور عالمی شہرت یافتہ شاعر وسیم بریلوی نے کہا کہ اتحاد کے لئے محبت ایک ناگزیر شے ہے۔ اس کے بغیر سماج میں اتحاد کا خواب ادھورا ہے۔ اگر نوجوانوں کو محبت کی تعلیم نہ دی گئی تو آنے والی نسلوں میں اتحاد کا فقدان رہے گا۔ مشاعرے میں شریک شعراء میں وسیم بریلوی، اقبال اشہر، راہل جھا، اظہر اقبال، مدن موہن داس، تحسین منور، عزم شاکری، گلیل جمالی اور رحمان مصور جیسے باکمال شعراء نے شرکت کی۔

یمنا ندی میں ڈوبنے سے ایک بچے کی موت

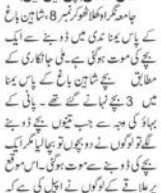

نئی دہلی (پی این این)

جامعہ نگر اوکھلا فیز نمبر 8، شاہین باغ کے پاس یمنا ندی میں ڈوبنے سے ایک بچے کی موت ہوگئی ہے۔ ملی جانکاری کے مطابق بچے شاہین باغ کے پاس یمنا میں 3 بچے نہانے گئے تھے۔ پانی کے بہاؤ کی وجہ سے جب تینوں بچے ڈوبنے لگے تو لوگوں نے دو بچوں تو بچا لیا مگر ایک بچے کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ اس موقع پر علاقے کے لوگوں نے اپیل کی ہے کہ کوئی بھی بچہ یمنا ندی میں ڈبکی لگانے نہ جائے۔ سامنی کارکنان نے والدین سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں پر خاص نظر رکھیں اور انہیں اس طرح کے حرکات سے باز رکھے ورنہ اس کا انجام خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ واضح رہے کہ یہاں جامعہ نگر اوکھلا میں بچے کے ڈوبنے کا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے اس سے پہلے بھی کئی ایک حادثہ سامنے آچکا ہے۔

'ستو' سے پیاس بجھا رہے ہیں لوگ

موسم گرما کے آغاز کے ساتھ ہی موسمی مشروبات کا استعمال بھی بڑھ گیا ہے۔ دہلی کے بازاروں اور شاہراہوں پر نیل گری کا جوس، ناریل پانی، پودینے کا جل جیرا، کچے آم کا پنا سمیت گیہوں، چنے اور جو کے 'ستو' کا مکس کرا استعمال بجھانے کیلئے کیا جا رہا ہے۔ پرانی دہلی کے تاریخی ترکمان گیٹ پر گرمی کی شدت کو کم کرنے کیلئے کوٹھنڈا اور گڑ کا میٹھا 'ستو' پیکر پیاس بجھا رہے ہیں۔

اتر پردیش کے ضلع بلیا چت سے خصوصی طور دہلی ستو فروش آئے ہوئے ہیں۔ وہ گاؤں کے رہنے والے ہیں اس لئے گاؤں سے ہی لاکر خالص گیہوں، چنا اور جوں کا گڑ کا ستو فروخت کرتے ہیں، جو پیاس بجھانے کے ساتھ ساتھ خوشک بھی بچاتا ہے۔ ستوں کو میٹھا کرنے کے لئے ہیں اس میں گڑ استعمال کرتے ہیں۔

سچ کا ساتھ دینے کے لیے سچ تک پہنچنے کے لیے سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
اترپردیش
www.sachkiawaz.com

'ملک پر زعفرانی سوچ مسلط کرنا چاہتی ہے بی جے پی'

گھ بندھن امیدوار کنور دانش علی کی حمایت میں انتخابی جلسہ کا انعقاد، ایس پی لیڈران کا بی جے پی پر سخت حملہ

امروہہ (سالار غازی)

بی ایس پی / گھ بندھن امیدوار کنور دانش علی کی انتخابی مہم مسلسل رفتار پکڑتی جا رہی ہے امروہہ سے سماج وادی پارٹی کی ضلع یونٹ وقد آور لیڈران اتحاد کے تئیں ایمانداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے بی ایس پی امیدوار کی انتخابی مہم کو روز بروز دھار فراہم کر رہے ہیں۔

سماج وادی لیڈران کی اگر بات کی جائے تو امروہہ اسمبلی حلقہ پر پارٹی کے سینئر لیڈر رام اپل اے امروہہ حاجی محبوب علی و نوجوان لیڈر حاجی پرویز علی و انکے حامیوں نے انتخابی مہم کی کمان سنبھال رکھی ہے انکے علاوہ حسن پور میں سابق کابینہ وزیر کمال اختر نوگاواں میں پارٹی کے قومی سکریٹری مولانا جاوید عابدی سماج وادی پارٹی کی طرف سے اتحادی امیدوار کو تقویت فراہم کر رہے ہیں۔

اسی سلسلہ میں گزشتہ شب امروہہ کے تاریخی گھلو نیم چوراہا پر سماج وادی پارٹی کے زیر اہتمام ایک انتخابی اجلاس کا انعقاد کنور دانش علی کی حمایت میں ہوا جس میں سماج وادی پارٹی کے امروہہ ایم ایل اے حاجی محبوب علی ایم ایل سی پرویز علی کے علاوہ سابق چیرمین گنجر پالیکا پریشد امروہہ حاجی اقرار احمد انصاری و ڈاکٹر افسر پرویز کے علاوہ حاجی ناصر صدیقی انجینئر دانش علی منصور احمد ایڈوکیٹ حاجی عبدالقیوم راتی کے علاوہ جملہ سماج وادی لیڈران و کارکنان نے شرکت کی اس موقع پر اپنے خطاب کے دوران حاجی محبوب علی نے بی جے پی و مودی حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت کے دوران عوام پر ہوے مظالم آزاد ہندوستان کا سیاہ ترین باب ہے جمہوری نظام میں عوام نے بظہر شاہی کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے بولے سرکار نے حب الوطنی کے اپنے بیانیہ بنا لئے ہیں بولے بھارت ماتا جا ہو ملک پر زعفرانی سوچ کو مسلط کر دینا چاہتی ہے۔

ملک میں ایسا ماحول بنایا جا رہا ہے جو سرکار بھگت ہے وہی دیش بھگت کہلایا جا رہا ہے اور جو عوام کے حقوق کی آواز کو بلند کرتا ہے وہ حکومت سے سوال کرتا ہے وہ ملک مخالف ہے محبوب علی نے کہا کہ بی جے پی اقتدار میں بنا کسی جابر ہتھکنڈا استعمال کر رہی ہے لیکن گھ بندھن کے سامنے انکے سارے ہتھیار شکست خوردہ ہو رہے ہیں آخر میں بی ایس پی امیدوار کنور دانش علی نے بھی عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ انتخاب ملک کے تحفظ کے ساتھ ہی یہاں کی قدیمی روایات کے تحفظ کا بھی انتخاب ہے عوام کو سوچ و سمجھ کر اور بی جے پی حکومت کے دوران ہوے مظالم کو مدنظر رکھتے ہوے اپنے قیمتی ووٹ کا استعمال کرنا ہے۔

ضلع میں مختلف مقامات پر ووٹر بیداری مہم، ضلع مجسٹریٹ مستعد

رام پور (عالمگیر ایم خان)

ضلع میں 0 ٹرانجینڈر ووٹنگ کرانے کا دعویٰ ضلع انتظامیہ نے کیا ہے۔ ماٹیہ جا رہا ہے کہ انتظامیہ اس بار انوکھے انداز میں ثقافتی سرگرمیوں کے ساتھ ووٹنگ کرانے کا خواہش مند ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بھی ضلع میں ضلع کلکٹر دروازہ دروازہ اپنے عملہ کے ساتھ لوگوں کو ووٹنگ کیلئے بیدار کر رہے ہیں تو کبھی اسکولی بچوں کی ریلیاں نکال کر خود ساتھ چل رہے ہیں اور لوگوں کو اس طرف بیدار کر رہے ہیں کہ جمہوری ملک میں اپنے جمہوری حق کا استعمال ضرور کریں۔

ضلع کلکٹر نے پنجاب نگر کے ماڈل پرائمری اسکول میں ایک مثالی اور بڑا پروگرام علاقے کے باشندوں کیساتھ کیا جس میں بڑی تعداد میں خواتین، مرد، اپاہج اور اسکولی طلباء کیساتھ دیگر سماجی کارکنوں کو جمع کر کے ان کے ذریعہ ووٹ ڈالنے کیلئے بیدار کیا۔ ضلع کلکٹر آنجنے کمار سنگھ نے کہا کہ ووٹ جمہوری ملک میں سب سے بڑی انسان کی طاقت ہوتی ہے جو لوگ اپنے جمہوری حق کا استعمال کرنا چاہتے ہیں وہ کامیاب رہتے ہیں اور جو لوگ اس سے دور رہتے ہیں اور اس کی اہمیت و افادیت کو نہیں سمجھتے ہیں تو وہ کامیاب نہیں ہو پاتے ہیں۔

اس دوران خاصی تعداد میں سماجی کارکنان بھی موجود رہے جنہوں نے ضلع مجسٹریٹ کمار کو بھروسہ دلایا ہے کہ وہ کسی قومی کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور لوگوں کو بیدار کریں۔ دوسری جانب صدر اسپتال رام پور میں ضلع مجسٹریٹ آنجنے کمار سنگھ نے ماہانہ فیملی پلیو کا افتتاح ایک معصوم کو خوراک پلا کر کیا۔ اس دوران چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر شوبھ کمار شرما، اے ڈی ایم رام بھرت تیواری، سماجی کارکن مامون شاہ بھی موجود رہے۔

ہتایں کہ اترپردیش و بیا رمنڈل کی ایک میٹنگ کو ضلع صدر ہلیدر رشرما نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ 23 اپریل کو ہر حال میں رام پور کی عوام کو سب سے پہلے ووٹ ڈالنا چاہئے اور بعد میں اپنے دیگر کام کاج کرنا چاہئے۔ وہ یاریوں نے ایک پیدل مارچ نکال کر بھی لوگوں کو بیدار کر دیں۔ دوسری جانب صدر اسپتال رام پور میں ضلع مجسٹریٹ آنجنے کمار سنگھ، رام گپتا، وندو رستوگی، راجیو شرما، ہلیدر رشرما موجود رہے۔

انتخابات کے پیش نظر جرائم پیشوں کے خلاف پولیس کپتان کی مہم

بجنور (اعجاز علی)

لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر بجنور ضلع کے پولیس کپتان کی جانب انتخاب کے دوران جرائم پیشہ جرائم کے خلاف تحریک چلائی جا رہی ہے۔

اس کے پیش نظر کرت پور تھانے کی پولیس نے بجنور پولیس کپتان کے تحت مہم چلا کرتے ہوئے تحریک کے دوران ایس پی سٹی نوشن پریاوشن و ایک آبائی اوتی گھرانی میں کرت پور پولیس کے ذریعے آج 6/4/19 کی رات کو مرحوم رشت ولد یعقوب عرف ایوب ساکن محلہ بڈھ پاڑہ کرت پور تھانہ بجنور اترپردیش ناجائز اسلحہ برکو رکھنے ہوئے تمام ہتھیار برہتھیار بنانے کے سامان سمیت موقع پر گرفتار کرنے کا دعوا کرتے ہوئے مذکورہ ملزم کو میڈیا کے سامنے پیش کر کے جیل بھیج دیا ہے۔

اس کا ایک ساتھی فرار بتایا جا رہا ہے۔ یعقوب کے پاس سے جو سامان برآمد ہوئے ہیں وہ تین عدد 315 بور کے 4 عدد 12 بور کے 15 کارتوس 12 بور کے 3 کارتوس 512 بور کے 300 گولیوں کی پیٹی، 12 گولیوں کی نال، ایک ڈرل مشین، ایک لوہا بانا، دو ہتھوڑے، ایک انگیٹھی لوہا، ایک ریتی آری بلیڈ، لوہیں، ایک تھیلی کا پلکھا، ایک ریتی آری بلیڈ، لکڑی کے تختے تین پیٹی، دو ٹکٹیں، کوہیا، چنڈی، دو رسل، ہکیل پیچ وغیرہ کے ساتھ گرفتار کر مختلف دفعتوں میں جیل بھیج دیا۔

انجمن الکلام کے سالانہ جلسہ میں قرآن کی اہمیت پر زور

رام پور (پی این این)

مدرسہ خادم الاسلام الہدیٰ مدرسہ ہذا کا سالانہ انجمن اصلاح الکلام الہدیٰ مدرسہ ہذا کا سالانہ اختتامی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں مہمان خصوصی کے طور پر مولانا قمر الزماں سلفی نے کہا کہ حافظ قرآن اور علم دین حاصل کرنے والوں کو اللہ رب العزت کی جانب سے ملنے والے انعامات بہت ہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ حافظ قرآن سے کہے گا پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور جہاں تیری آیت ہو وہی تیری منزل ہے۔ کہا کہ مبارکباد کے مستحق ہیں وہ والدین جنہوں نے اپنے بچوں کو حافظ قرآن بنایا کیونکہ علم دین حاصل کرنا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے۔ علم دین کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ہی دینی تعلیم سے بھی بچوں کو آراستہ کریں۔ کہا کہ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے اندر تقویٰ پرہیزگاری پیدا کریں۔ جب انسان کی زندگی میں تقویٰ آئے گا تو معاشرہ خود بہ خود سدھر جائے گا۔ اس پروگرام میں بچوں نے نعت و نظم، مکالمے اور تقاریر میں پیش کیں۔ اول، دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ حافظ عالم اور حافظ عزیز الرحمن نے حفظ قرآن مکمل کیا ہے۔ جلسہ کی صدارت حاجی عبدالعلیم اور نظامت مولانا مفتی احمد سلفی نے کی۔ اس پروگرام میں ناظم مدرسہ حافظ محمد مرتضیٰ رشید احمد سمیت کئی اہم شخصیات نے شرکت کی۔

مدرسہ ملا حسن میں مفتی شہر کے ہاتھوں دستار بندی

رام پور (پی این این)

مدرسہ ملا محمد حسن جنبل روڈ کوٹھی مولوی مجتبیٰ خاں کے نزدیک جلسہ دستار بندی زیر سرپرستی مفتی شہر محبوب علی قادری منعقد ہوا۔ پروگرام کی صدارت ڈاکٹر شہاب اللہ خاں نے کی اور مولوی محمد پرویز علی کی نظامت کی۔ محفل کا آغاز قاری محمد فیضان خاں کی تلاوت سے ہوا۔ بعد ازاں حافظ کبیر نے نعت سرود کو نین پیش کی۔ مفتی محبوب علی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مدرسہ ملا محمد حسن کے بانی مولوی محسن الحق نے کافی جدوجہد کے بعد مدرسہ ہذا کو پروان چڑھایا ہے اس میں ان کی انتھک محنت و کاوشات ہیں۔ اس سال درجات حفظ سے مدرسہ سے فارغ ہونے والے حافظ شارق الزماں، حافظ کبیر خاں، حافظ محمد اعیان، حافظ راشد علی اور حافظ فرحان خاں کی دستار بندی عمل میں آئی۔ اس پروگرام میں مولوی محمد رئیس فرقانی، ڈاکٹر فرحت علی خاں، راشد میاں، مولوی سکندر خاں اور مولوی ریحان خاں سمیت درجنوں لوگ موجود رہے۔

سڑک حادثے میں 3 کی موت، 2 زخمی

رائے بریلی (پی این آئی)

اترپردیش کے ضلع رائے بریلی کے جھبرا اور تھانہ علاقہ میں ایک تیز رفتار کار بے قابو ہو کر ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں 3 افراد کی موت ہو گئی جبکہ دیگر دو زخمی ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق یہ حادثہ پنچایتی دیہرات اس وقت پیش آیا جب ایک کار ال نچ بائی دو سے پر ایک ٹرک کو اوور ٹیک کرنے کی کوشش میں بے قابو ہو کر ٹرک کی زد میں آ گئی۔ اس حادثے میں کار سوار تین افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ دو افراد شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو علاج کے لئے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ مرنے والوں میں سے دو کی شناخت آفیشن موریا (31)، آلوک یادو (38) کی حیثیت سے ہوئی ہے۔

کانگریس امیدوار کا پیدل مارچ، رکشہ وٹھیلا مزدوروں سے رابطہ

امروہہ (پی این این)

پارلیمانی حلقہ سے کانگریس پارٹی کے امیدوار نچن چودھری نے امروہہ شہر میں پیدل مارچ کر عوام سے رابطہ کیا کانگریس کے انتخابی دفتر سے شروع ہو کر شہر کے مختلف علاقوں سے گزرنے کانگریس کے پیدل مارچ کا مختلف جگہوں پر علاقائی لوگوں کے ذریعے پرتپاک استقبال کیا گیا۔

امیدوار نچن چودھری نے راستہ میں رکشا مزدوروں وٹھیلا مزدوروں سے بات چیت کر غریب عوام کی بدحالی اور انکو دل جیتنے کی بھی کوشش کی عوامی رابطہ کے دوران مختلف جگہوں پر ملنے والی بھیڑ سے بھی کانگریس امیدوار نے تفصیلی گفتگو اور ترقی کے نام پر ووٹ دی ایپل بھی مارچ کے اختتام پر شہر کے عوام و پارٹی کارکنان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نچن چودھری نے کہا کہ کانگریس پارٹی ملک کو ترقیات کی طرف گامزن کرنے اور مسائل کو ختم کرنے کے لئے پرعزم ہے عوام کو یہ سمجھنا ہوگا کہ کانگریس عمل اکثریت کے ساتھ حکومت سازی کرنے جا رہی ہے حکومت میں امروہہ کی شراکت ہوگی تو یہاں کی ترقی کے راستے ہموار ہوں گے۔

سوفیصد ووٹ کیلئے سماجی تنظیموں نے لی حلف

سنبھل (پی این این)

ووٹنگ کے لئے بیداری مہم کا سلسلہ جاری اسکول و کالج کے علاوہ سماجی تنظیمیں بھی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں۔ سماجی تنظیم کی جانب سے آج اس سلسلہ میں مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں۔ سماجی تنظیم کی جانب سے آج اس سلسلہ میں علی لیا گیا اور کہا گیا کہ ووٹنگ سو فیصد ہونا چاہئے۔ بعد میں سماجی ارا گین نے محلہ میں لوگوں سے ملاقات کی جس میں ووٹ ڈالنے اہمیت کو بیان کیا گیا۔ ایک دیگر پروگرام میں اسکول کے ذمہ داران نے جلوس کی شکل میں سڑکوں پر مارچ کیا اور جگہ جگہ ووٹنگ کے لئے نعرے بازی کی۔ میڈیا کو دیئے پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ ووٹنگ والے اپنے تمام کام سے فرصت پائیں اور ووٹنگ والے ضرور ووٹ کریں۔

مختصر مختصر

ہاشمی پی جی کالج میں داخلہ رجسٹریشن کا عمل شروع

امروہہ (پی این این)

پرنسپل ہاشمی گرلس پی جی کالج امروہہ ڈاکٹر شوبھا پروین نے بتایا کہ بھارتیہ جنتا پھولے رجسٹرل کھنڈ یونیورسٹی بریلی کے ذریعے داخلوں کے لئے ان لائن رجسٹریشن 7 اپریل روزہ سے شروع ہو گئے ہیں انہوں نے کہا کہ طلبی سال 2019-20 کے لئے جو طالبات آٹھ تعلیمی درجات میں داخلہ لینا چاہتی ہیں وہ ہاشمی گرلس پی جی کالج میں رابطہ کر سکتی ہیں یوپیس جن طالبات نے اس سال انٹر میڈیٹ امتحان پاس کیئے ہیں وہ ہاشمی گرلس پی جی کالج سے بی اے، بی ایس سی، بی ڈی کام، بی ایڈ، بی ایڈ پی ای سی اور ایم اے ایم ایس سی میں داخل لینا چاہتی ہیں۔ وہ ضروری اسناد کے ساتھ ہاشمی پی جی کالج سے رابطہ کر سکتی ہیں۔

چنبل پل میں شگاف، مدھیہ پردیش سے رابطہ ٹوٹا

اٹاوہ (پی این آئی)

اترپردیش اور مدھیہ پردیش کو جوڑنے والا چنبل ندی کے پل میں دراز پڑنے سے ایک بار پھر آمد و رفت متاثر ہو رہی ہے۔ اور ریاست کا مدھیہ پردیش سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ پیشن بابی و اے اتھارٹی کے انجینئر وکیش شرما نے بتایا کہ چنبل پل کے جنوبی سرے پر تیسرے ستون کے پاس پل کو نقصان پہنچا ہے۔ متاثرہ حصے کو 24 گھنٹے کے اندر بند کر دیا جائے گا۔ ڈی این سی چنبل کے انجینئر اشوک مشرا کی نگرانی میں ٹوٹے پل کو درست کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے پل پر تعمیراتی کام کی وجہ سے اترپردیش اور مدھیہ پردیش کی ٹریفک پولیس کے جوانوں کو مستعد کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سال 2003 سے اب تک تقریباً پل کو درجن سے زیادہ بار اس پل کو نقصان پہنچ چکا ہے جس کی وجہ سے ہر بار آمد و رفت متاثر ہوا ہے۔ محکمہ پی ایڈبلیو ڈی نے اس پل کی تعمیر کی تجویز اتھارٹی کو بھیج رکھا ہے لیکن اس پر ابھی کوئی عمل نہیں ہوا ہے۔ تقریباً چار بار قبل تعمیر ہونے والے اس پل کی صلاحیت 20-25 ٹن وزن برداشت کرنے کی ہے۔

جلسہ شب برأت کے لئے مسلم کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد

امروہہ (پی این این)

ماہ شعبان میں مسلم کمیٹی امروہہ کے زیر اہتمام ہر سال منعقد ہونے والے تاریخی جلسہ شب نور کی تیاریوں کا سلسلہ کمیٹی کے ذریعے شروع ہے اسی سلسلہ میں مسلم کمیٹی امروہہ کی خصوصی میٹنگ کا انعقاد کمیٹی کے سینئر رکن وسر کردہ سماجی کارکن حاجی محبوب حسین زیدی کی رہائش گاہ پر زیر صدارت صدر کمیٹی حاجی عبدالقیوم راتی کے ہوا۔

چیر مین گھر ان کمیٹی حاجی خورشید انور نے بتایا کہ اسلامی کلنڈر کے اعتبار سے ماہ کی پندرہ تاریخ کو مسلم کمیٹی امروہہ کے زیر اہتمام ہر سال شب نور کا انعقاد ہوتا ہے بولے ماہ شعبان کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے بولے شب بارات کی بڑی فضیلت ہے اس رات میں اللہ سے مانگی گئی دعا رد نہیں ہوتی ہیں حاجی خورشید انور نے کہا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ کا ترجمان کمیٹی منصور احمد ایڈوکیٹ نے کہا کہ اس مرتبہ شب بارات 21,2 اپریل کی رات میں ہے۔

گھ بندھن اُمیدوار ڈاکٹر برق برسوں پرانی خواہش پورا کر سکیں گے؟

سنبھل کا حاتم سرائے ریلوے اسٹیشن گجرولہ کی ٹرین کا منتظر

سنبھل (سعد نعمانی)

اہل سنبھل کی برسوں پرانی مانگ ہے کہ سنبھل ریلوے لائن کو گجرولہ سے جوڑا جائے تاکہ راجدھانی دہلی سے آمد و رفت اور مسافروں کے علاوہ روزانہ کے کاروبار کو ترقی دی جا سکے مگر پچاس سال سے زیادہ کا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی سنبھل ریلوے لائن کو گجرولہ یا دہلی سے نہیں جوڑا جا سکا ہے مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی اور مولانا اسحاق سنبھلی جس دور میں یہاں کی نمائندگی کرتے تھے۔

اس وقت ملک کے حالات مسلمانوں کے لئے بہت خراب تھے تقسیم وطن کی وجہ سے مسلم رہنما مسلمانوں کے وجود کی لڑائی لڑ رہے تھے ایسے وقت میں ریلوے جیسے مسائل پر زیادہ توجہ نہیں دی گئی ساتھ ہی اس وقت ملک کی ریلوے وزارت کے پاس نئی ریلوے لائنیں بچھانے یا بھیجے آگے بڑھانے کے لئے بجٹ کی کمی وجہ سے بھی اس دور میں یہ مسئلہ حل نہ ہو سکا مگر رفتہ رفتہ ملک میں سائنس ترقی والنے والے رام کوپال یادو بھی اہل سنبھل کی اس خواہش کو پورا نہ کر سکے۔ اس کے علاوہ پارلیمنٹ میں سنبھل کے پرمیر ڈاکٹر شفیق الرحمٰن برق کی بلند آواز بھی پارلیمنٹ کے مضبوط دیواروں سے ٹکرا کر واپس آ گئی۔

ڈاکٹر برق سنبھل پارلیمانی حلقہ سے گھ بندھن سے سماج وادی امیدوار ہیں وہ چار مرتبہ اسمبلی میں سنبھل کی نمائندگی کرنے کے ساتھ مائنر کنگ وزارت میں بھی شریک رہے ہیں سنبھل کی سیاست میں طویل عرصہ سے گہری چھاپ چھوڑنے والے 88 سالہ بزرگ رہنما کی زندگی کی یہ بھی تلخ سچائی ہے کہ وہ اہل سنبھل کو ابھی تک کسی میدان میں بھی بڑی خوش خبری نہ دے سکے ہیں۔ ڈاکٹر شفیق الرحمٰن برق کی سیاست کو سنبھل کی تیسری نسل، دیگر نوجوان ہونگے ہے اور اپنے بزرگوں سے پوچھ رہی ہے سنبھل ریلوے کو گجرولہ سے جوڑنے میں کیا ڈاکٹر برق کامیاب ہو سکیں گے؟

دنئی نسل کو سید سالار مسعود غازی کے کارناموں سے متعارف کرانا مقصود

سنبھل (پی این این)

شہر تاریخی سید نیزہ کمیٹی کے استقبالیہ کیمپ میں معزز شخصیات کا استقبال کیا گیا اس موقع پر کمیٹی کے ذمہ داران نے سنبھل کی سماجی و سیاسی شخصیات کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی اسی طرح میلہ کی رونق کو دوبالا کیا جائے گا۔

کمیٹی کے سربراہ تصدیق الٰہی زبیری نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ یہ میلہ سید سالار مسعود غازی کی یاد میں منعقد کیا جاتا ہے تاکہ نئی نسل ان کے نام اور کارناموں سے متعارف ہو انھوں نے کہا کہ اسلاف کی قربانیوں اور خدمات کو یاد کرنے کے طریقہ ہمارے ملک میں الگ الگ ملتے آ رہے ہیں جس میں میلہ کا انعقاد کر ان کے نام کو زندہ کرنا مقصود ہے۔

تصدیق الٰہی زبیری کا کہنا تھا کہ میلہ کے موقع پر سید سالار مسعود غازی کے کارناموں کو نئی نسل کے سامنے پیش کرنے کی مزید ضرورت ہے کیونکہ اگر ہم نے اپنے بزرگوں کی یاد کو فراموش کر دیا تو نئی نسل ہمیں معاف نہیں کرے گی اس موقع پر تصدیق الٰہی نے سنبھل کی معروف سماجی شخصیت حاجی ممبر تکیل کو استقبالیہ کیمپ میں پگڑی پہنا کر استقبال کیا اور کہا کہ حاجی تکیل شہر میں سماجی کاموں میں طوری طرح شریک رہتے ہیں۔ وہ ہمارے لئے مشعل راہ اس لئے ہیں کہ نیزہ کمیٹی ان کا استقبال کرتی ہے۔ حاجی تکیل نے نیزہ کمیٹی کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ تحفظ نیزہ کمیٹی اپنی ذمہ داری کو اسی طرح نبھائے گی۔ ۔ استقبالیہ کیمپ میں تشریف لانے والوں کو مزمل خاں مزمل سنبھلی نے شکریہ ادا کیا۔

سڑک حادثے میں نوجوان کی موت

بھدوہی (پی این آئی)

اترپردیش میں ضلع بھدوہی کے گوپی گنج کوتوالی علاقے میں اتوار کی صبح ہوئے سڑک حادثے میں موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موت ہو گئی جبکہ ایک شخص زخمی ہو گیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ گوپی گنج۔ مرزا پور شاہراہ پر صبح تقریباً ساڑھے پانچ بجے کے قریب تیز رفتار وین نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی، جس کی وجہ سے اس پر سوار نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ ایک زخمی ہو گیا۔ متوفی کی شناخت اموداگاؤں کے رہنے والے 28 سالہ انوج پاٹھ کے طور پر ہوئی۔

کوتوالی پولیس کی چیکنگ مہم جاری، باہر سے آنے والی گاڑیوں پر خاص نظر

سنبھل (پی این این)

ایشن کے نظر چیکنگ مہم جاری ہے شہر کی معروف شاہراہوں پر پولیس کی سخت نظر ہے باہر سے آنے والی ہر گاڑی چیک ہو رہی ہے کوتوالی پولیس نے آج مرادآباد روڈ پر گاڑیوں کو چیک کیا باہر سے آنے مسافر کے بارے میں بھی معلومات لیں۔ اطلاع کے مطابق گاڑی کے رجسٹر سامان پر محکوم کو چیک کیے۔

کل دن ایسی چیکنگ کے دوران کئی لاکھ روپیہ کی نقدی پکڑی گئی تھی جس پر شک ہے کہ وہ الیکشن میں ناجائز استعمال کے لئے خرچ ہو سکتی تھی اس کے علاوہ شراب کی کئی پیٹیاں بھی پولیس نے دوران چیل برآمد کی ہیں کوتوالی پولیس نے بتایا کہ مرادآباد روڈ، امروہہ روڈ اور دہلی روڈ پر سخت چیکنگ چل رہی رات کا گشت بڑھا دیا گیا ہے۔

چوراہوں پر پولیس کی نظری میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ڈی ایم اوپاش کرشن نے گزشتہ ہفتہ میٹنگ میں کہا تھا کہ کسی بھی طرح کی نرمی نہیں برتی جائے گی اور چیکنگ کے دوران سب کو اس ضابطے سے گزرنا پڑے گا۔ کوتوالی پولیس نے آج کی چیکنگ کے دوران کسی طرح کی برآمدگی کے بارے میں نہیں بتایا مگر یہ کہ کہ گاڑیوں کی چیکنگ کو ضروری بنانے کے مزید پولیس تیعنات کی گئی ہے۔

سچ کا ساتھ دیں، سچ کی آواز کو بلند کرنے کے لئے
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज
Published from New Delhi
دہلی، این سی آر
www.sachkiawaz.com

خاتون کا وحشتناک قتل معاملے میں 4 کو عمر قید

بنگال کی خاتون کو کوٹھے پر فروخت کرنیکے معاملے میں 8 قصوروروں کو ملی سزا

روہتک (پی این این)

مغربی بنگال کی خاتون کو کوٹھے پر فروخت کرنے اور اس کے ساتھ جنسی زیادتی کے ساتھ قتل کے معاملے میں سیشن جج آر پی گوئل کی کورٹ نے 8 لوگوں کو قصوروار قرار دیا ہے۔ کورٹ نے روہت، امت، اجیت اور دوسرے ملزم امت کو قصوروار قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی۔ جبکہ ہیرا، منیش، بابلو اور پیتو کو پانچ، پانچ سال کی سزا سنائی ہے۔ کورٹ نے بیان سے منحرف ہونے والی اس کی بیٹی کے خلاف کارروائی کرنے اور مقتولہ کے بیٹے کو تحائف کر کے معاوضہ دینے کے لئے بھی سفارش کی ہے۔ حالانکہ میڈیکل رپورٹ میں خاتون کی جنسی اتصال کی تصدیق ہو چکی تھی۔

مہم تھانہ علاقہ کی کرکٹرا خبر میں ستمبر 2017 میں ایک خاتون کی لاش ملی تھی۔ یہ کوپیار جگدیش نے تھانے میں یہ معاملہ درج کرایا تھا۔ پولیس نے لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا، جس میں اس کے سر میں گولی لگنے کی تصدیق ہوئی۔ مقتولہ کی جیب سے ملے آدھار کارڈ سے اس کی شناخت مغربی بنگال کے مرشد آباد کی رہنے والی کے طور پر ہوئی۔ خاتون واقعہ کے وقت دلی میں روزی تھی۔ جو روزگار کی تلاش میں آئی تھی۔ ادھر اہل خانہ اس کی تلاش کر رہے تھے۔ اس کا ایک رشتے دار دلی میں رہتا تھا، جس نے بتایا کہ وہ اپنی ایک کیلی کے ساتھ کرائے پر رہتی تھی۔ اگر اس سے پوچھ تاچھ کی جائے تو کہانی سامنے آجائیگی۔

پولیس نے خاتون کی کیلی کو سمیل نام کا نوجوان روہتک لے کر آیا تھا۔ وہاں سے گوہانی لے کر گئے، جہاں گوہانی کی رہنے والی بیرمتی، مایا اور جے بیر کے پاس چھوڑ دیا۔ بیرمتی و اس کے ساتھی متاثرہ کے ساتھ کرائگوں سے جنسی اتصال کراتے تھے۔ اگلے دن خاتون کو روہت، امت، اجیت اور امت کے ساتھ بھیج دیا گیا تھا، جو دوبارہ واپس نہیں آئی۔ امت نے آکر انھیں بتایا تھا کہ اس نے خاتون کی گولی مار کر قتل کر دیا ہے۔ حالانکہ اسی درمیان خاتون کی بیکلی بھی ان کے جنگل سے نکل کر بھاگ گئی۔

اس پوری کہانی میں مقتولہ کی بیکلی کے بیان خصوصیت کے حامل تھے۔ حالانکہ کورٹ میں گواہی کے دوران وہ بیان سے منحرف ہو گئی تھی۔ پولیس نے اس پتتولی اور کوئی کو نوڑ نک لیپ میں بھیجا، جو پوسٹ مارٹم کے وقت مقتولہ کے سر میں ملی تھی۔ لیپ میں تصدیق ہو گئی تھی کہ مقتولہ کے سر میں ملی گولی اسی پستول سے چلی ہے۔ جو ملزم سے برآمد ہوئی ہے۔ جب خاتون کو روہت، امت، اجیت اور امت کے ساتھ بھیجا تھا اس وقت بیرمتی نے روہت کا ڈرائیونگ لائسنس اپنی ڈی کے طور پر اپنے پاس رکھ لیا تھا، جس سے یہ ثابت ہو گیا کہ روہت اور اس کے ساتھی ہی خاتون کو اپنے ساتھ لے کر گئے تھے۔

تلواروں کے زور پر گوشت کی دوکانیں کروادی بند

گروگرام (پی این این)

ہندو یوا سینا کے کارکن مبینہ طور سے گوگرام میں تلواروں کے بل پر قریب 12 گوشت کی دوکانیں بند کروادیں۔ تلوار، لاٹھی ۔ ڈنڈے سے مسلح کارکنان نورانی پرگوشت کے فروختگی کی مخالفت کر رہے تھے۔ کارکنان نے ڈنڈا ہیرا، سرہول، مولاہیڑ، گرگاؤں گاؤں، راجیو پارک، بہرام پور، کادی پور، وغیرہ مقامات پر گوشت کی دوکانوں کو بند کروایا۔ اس کی وجہ سے کچھ مقامات پر ان کی دوکانداروں سے جھڑپ بھی ہوئی۔ ہندو یوا کے ریاستی صدر رنجراج نے کہا کہ ہم نے 3 اپریل کو میوو مذہم سونپا، نورانی گوشت کی دوکانیں بند کرانے کا مطالبہ کیا تھا لیکن کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ اس لئے ہمیں مجبوراً سڑکوں پر اترنا پڑا۔ تلوار کے ساتھ مظاہرہ کرنے معاملے پر راج نے کہا کہ اس کا پیغام کسی کو خوفزدہ کرنا نہیں تھا۔ دوسری گروگرام کے نائب کمشنر امت کھترری نے کہا کہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جن لوگوں نے قانون توڑا، پولیس ان کے خلاف کارروائی کرے گی۔

علاقہ کے باشندگان کی شکایت پر حرکت میں آئی انتظامیہ

حصار (پی این این)

شہر کو بے سہارا جانوروں سے نجات حاصل کرنے کے انتظامیہ کے دعوے صرف کاغذی ثابت ہو رہے ہیں۔ سڑکوں پر گھومنے والے بے سہارا جانور سیکٹر باشندگان کے لئے بڑی پریشانی کا سبب بنے ہوئے ہیں۔ ان جانوروں سے نجات پانے کے لئے مختلف سیکٹر کی ویلفیئر ایسوسی ایشنوں کے افسران متعدد بار ہو کر پریشن کشمر کے کمشنر سے ملاقات کی اور انھیں شکایت نامہ سونپ کر پریشانیوں کو حل کرنے کا مطالبہ کیا۔

سیکٹر 1 باشندگان کے بڑھتے دباؤ کے سبب تقریباً ایک ماہ بعد سے ٹھیکہ دار کے کارندوں نے سیکٹر میں جانور پکڑنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ شرعات سیکٹر 17-16 سے کیا گیا۔ پہلے دن ٹھیکہ دار کے کارندوں نے قریب 18 سے بہارا جانوروں کو پکڑا اور انھیں گئوشالہ میں بھیجا۔ ادھر کئی سیکٹر ایسوسی ایشنوں کے افسران متعدد ہوئے۔ انھوں نے کارپوریشن کمشنر کے سامنے سیکٹر کے کئی مسائل سامنے رکھتے ہوئے شکایت نامہ سونپا۔

ٹھیکیدار دکاس نے بتایا کہ جانور پکڑنے پر جانور پالنے والوں کی جانب سے اسے دھمکی مل رہی تھی۔ اسنے معاملے میں پولیس میں شکایت بھی کرنی تھی۔ لیکن پولیس نے اسکی شکایت پر کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا۔ اس میں کارپوریشن انتظامیہ کی جانب سے بھی انھیں کوئی تعاون نہیں ملا۔ کمشنر کی جانب سے تعاون کی امید شخم ہونے کی تو اب اپنی سطح پر میں نے پھرسے جانور پکڑنے شروع کئے ہیں۔

میونسپل کارپوریشن نے دھسار کو بے سہارا جانوروں سے نجات دلانے کا ٹینڈر دے رکھا ہے۔ ٹینڈر ہونے کے بعد کارپوریشن انتظامیہ نے ٹھیکیدار کے ذریعہ شہر کی سڑکیں لاوارث جانوروں سے پاک کروانے کا عوام کو یقین دہانی بھی کرائی لیکن اس کے بعد بھی لاوارث جانوروں کی تعنیتی میں کوئی کمی نہیں دکھائی دے رہی ہے۔ شہر کا خاص مارکٹ ہو، کالونی یا شہر کے سیکٹران میں کوئی بھی بے سہارا جانوروں سے پاک نہیں ہے۔ سڑکوں پر آئے دن جانور گھومتے رہتے ہیں۔ جن کے سبب حادثہ ہونے کا اندیشہ بنا رہتا ہے۔

سوسائٹی گارڈس نے 4 لوگوں کو پیٹ پیٹ کر، کیا ادھ مرا

نوئیڈا (پی این این)

سیکٹر-70 میں موجود جین اواسے سس سوسائٹی میں رہنے والے میڈیکل اسٹور مالک اور اس کے تین بھائیوں کو معمولی بات پر گارڈوں نے جم کر پیٹا۔ گارڈوں کے حملے میں ایک نوجوان کو 43 ٹانکے لگے ہیں، جبکہ تین دیگر کو بھی کافی چوٹیں آئی ہیں۔ شکایت پر کوتوالی فیز تین میں ایف آئی آر درج کرادی گئی ہے۔

سیکٹر-70 میں موجود جین اواسے سس سوسائٹی میں ٹاور ای، فلیٹ نمبر 1404 میں رہنے والے سمت پوری کی سیکٹر 34 میں میڈیکل اسٹور ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ان کے دو چچیرے بھائی پنجاب سے ان کے پاس آئے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں سے ملنے کے لئے سیکٹر-78 میں موجود ایک سوسائٹی میں رہنے والے ان کے بھائی امت 3 اپریل کی شام فلیٹ پر آئے ہوئے تھے۔ دیر رات قریب دو بجے وہ لوگ امت کو چھوڑنے کے لئے ٹاور کے نیچے لفٹ سے اترے تھے۔

الزام ہے کہ اسی درمیان حفاظتی گارڈ اچارج کچھ دیگر گارڈ کے ساتھ آیا اور ان لوگوں سے پوچھ تاچھ شروع کر دی اور بدسلوکی شروع کر دی۔ مخالفت کرنے پر گارڈ گالی دینے لگے اور ان لوگوں کے ساتھ مار پیٹ شروع کر دی۔ الزام ہے کہ اس دوران گارڈوں نے ڈنڈے بھی ان لوگوں کو جم کر چلایا۔ سمت نے بتایا کہ ان کے ایک چچیرے بھائی سنجیو کو حملے میں کافی چوٹیں آئی ہیں اور انھیں 43 ٹانکے لگے ہیں اور ان کا ایک ہاتھ بھی فریکچر ہے۔

اس کے علاوہ ان سب کو کافی چوٹ لگی ہے۔ علاقہ کے افسر دوتیہ نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر سیکیورٹی گارڈ اچارج اور تین حفاظتی گارڈوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ سی بی ڈی فورس کا سہارا لے کر جانچ ہوگی۔ جانچ کی بنیاد پر پولیس کارروائی کرے گی۔ گارڈ سوسائٹی کے باشندوں کی حفاظت کے لئے ہوتے ہیں نہ کہ پیٹنے کے لئے۔

نیفوا کے صدر اتو خان نے کہا کہ سوسائٹی کے باشندوں کے ساتھ اس طرح کا واقعہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ گئی بلڈروں نے گارڈ کے ساتھ باؤنسر رکھے ہیں۔ بلڈر اپنی نکم کے چکر میں سوسائٹی کو بنیاد رنہیں کر تے ہیں۔ اس لئے سوسائٹی کے باشندوں کی آواز دبانے کے لئے باؤنسر کو رکھا گیا ہے۔

ناجائز تعلق کی مخالفت کرنے پر نوجوان کا قتل

نوئیڈا (پی این این)

جیجا۔ سالے نے مل کر بلند شہر کے رہنے والے ایک 25 سالہ نوجوان کا قتل کر کے ہرکھ کے جنگلوں میں پھینک دیا تھا۔ 3 اپریل کو اس کی لاش برآمد ہوئی، پولیس نے تفتیش میں یہ پردہ فاش ہوا ہے۔ کوتوالی فیز تین پولیس کا دعوی ہے کہ نوجوان کا قتل ناجائز تعلق کی مخالفت کرنے پر ہوئی ہے۔ پولیس نے ملزمین کو راست میں لے کر پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔

بارمالک کو گرفتار کرنے کا عوام نے کیا مطالبہ

بلبھ گڑھ (پی این این)

ویر شہید راجا ناہر سنگھ کے قصبے میں ہریانہ محکمہ سیاح کے ذریعہ کے جارہے بار (شراب پروسنے) کا لائسنس دیا گیا ہے۔ راجا ناہر سنگھ پارک میں ایک دن کی بھوک ہڑتال کی گئی۔ راجا ناہر سنگھ کے یوم پیدائش پر ان کے سماجی پر اہم ایل اے مول چند شرما نے گلہائے عقیدت پیش کئے۔

پارک میں ہون بھی کیا گیا۔ ہون میں راجا ناہر سنگھ کے قصبے میں ہریانہ محکمہ سیاح کے ذریعہ کے جارہے بار (شراب پروسنے) کا لائسنس دیا گیا ہے۔ راجا ناہر سنگھ کے یوم پیدائش پر ان کی سماجی پر اہم ایل اے مول چند شرما نے گلہائے عقیدت پیش کئے۔

پارک میں ہون بھی کیا گیا۔ ہون میں راجا ناہر سنگھ کے آرڈینیٹر ہریال سنگھ راٹھی وفی، لکھنؤ سے آئے امر شہید چندر شیکھر آزاد کے بھتیجے امت آزاد، راجا مہندر پرتاپ سنگھ کے پوتے چرت پرتاپ سنگھ، راجا ناہر سنگھ فاؤنڈیشن کے کوآرڈینیٹر نریندر سنگھ تیتیوال، قومی ایکتا منچ بھارت کے صدر دیپال سنگھ جاٹ، ضلع کونسلر کے ممبر اوتار سنگھ سارنگ، جاٹ ایکتا منچ ہریانہ کے صدر دیپال دھاری وال، اسٹیٹ خزانچی راجو نمبردار، ضلع صدر سندیپ بہادر سنگھ رانا نے کہا کہ یہ ایک دن کی ہڑتال ریاستی حکومت اور ضلع انتظامیہ کو مدنظر میں بارند کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔

حکومت اور انتظامیہ کو ایک مہینے کا وقت دے رہے ہیں۔ اگر ایک مہینے کے اندر کوئی کارروائی نہیں کی تو پھر کمی سے یہاں پر مقامی طور پر باقاعدہ طور سے لوگ بھوک ہڑتال پر بیٹھیں گے۔ انھوں نے بھوک ہڑتال پر بیٹھے 150 لوگوں کو اس کی یقین دہانی کرائی۔

3 سالہ بچی درندگی کی شکار

نئی دہلی (پی این این)

ملک کے راجدھانی دلی کے پریم نگر علاقہ میں رہنے والے ایک دشمنی والد کی انسانیت کے ساتھ رشتے کو بھی شرمسار کر نیوالی کرتوت سامنے آئی ہے۔ یہاں پر ایک کمرے میں رہنے والے والد اپنی 3 سال کی بچی کو جانوروں سے بھی بدتر حالت میں رکھتا تھا۔ اتنا ہی نہیں ہمیشہ شراب کے نشے میں ڈوبا رہنے والے والد بھوک لگنے پر اپنی بچی کو شرب تک پلا دیتا تھا۔ دہلی خاتون کمیشن کو 181 خاتون ہیلپ لائن پر شکایت ملنے پر دہلی کے پریم نگر سے اس 3 سال کی بچی کو اس کے والد سے بچایا ہے۔

140 سال قدیم ریلوے فٹ اوور برج بند

حصار (پی این این)

انگریزوں کی حکومت میں بنا 140 سال پرانا فٹ اوور برج اب ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا ہے۔ اب اس پل سے بھی بھی یہاں پار سے اس پار نہیں جا سکیں گے۔ شالیمار باغ ریلوے سے پورکی پرنسپل چیف حفاظتی آفیسر ارونا سنگھ کے حکم پر اس پل کو فوراً توڑنے کے لئے ٹنڈر لگائے جا رہے ہیں۔ اس پل کو وہاں سے توڑ دیا جائیگا۔ اس پل سے روزانہ قریب 10 ہزار مسافر گزرتے تھے۔ ریلوے نے بغیر کسی پبلسٹی جاٹکاری کے اس پل کو اچانک بند کر دیا۔

اس کی وجہ سے ہزاروں مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ریلوے کے پل کے بارے میں تفصیل ان کے سامنے رکھی تو وہ خود حیران ہو گئیں کہ کیسے مسافروں کی حفاظت کے ساتھ سرے عام کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔ سمیتی جیسا صارف عام کو واقعہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ گئی بلڈروں نے گارڈ کے ساتھ باؤنسر رکھے ہیں۔ بلڈر اپنی نکم کے چکر میں سوسائٹی کو بنیاد رنہیں کر تے ہیں۔ اس لئے سوسائٹی کے باشندوں کی آواز دبانے کے لئے باؤنسر کو رکھا گیا ہے۔

جانب سے ایک فٹ اوور برج پہلے سے تیار ہو چکا ہے اور دوسرے بنانے کے لئے کام چل رہا ہے۔ دوسرے بنانے کے لئے کام چل رہا ہے۔ اس پل کو توڑنے کے حکم تقریباً ایک سال پہلے ہی آ چکے تھے۔ مگر ریلوے نے آج تک اس پل کو توڑنے کے لئے ایجنسی نہیں ڈھونڈ پایا۔ بار بار ٹینڈر لگانے پر بھی کسی ایجنسی کی جانب سے درخواست نہیں آئی۔

تین دن قبل شالیمار باغ ریلوے سے پورکی پرنسپل چیف حفاظتی آفیسر ارونا سنگھ نے جب حصار ریلوے اسٹیشن کا جائزہ لیا تو انھوں نے اس فٹ اوور برج کی اونچائی پر سوال اٹھائے۔ جب انجینئرو نے اس پل کے بارے میں تفصیل سے بتایا تو انھوں نے کہا کہ اس پل کی اونچائی کم ہے۔ اس لئے اس پل کو توڑ کر نیا پل بنایا جائے اور جو تجاوزات کو بھی فوری طور پر ہٹایا جائے اور جو غیر قانونی قبضے وہاں کئے گئے ہیں قانونیہ سے قبرستان کی اراضی خالی کرائے جائے۔ جس میں قبرستان انتظامیہ کمیٹی اور دہلی وقف بورڈ اپنا شامل کر کرا رہا ہے۔

سماجی تنظیموں کا ماننا ہے کہ قبرستان

مختصر مختصر

دہلی، این سی آر اور اتر کھنڈ میں آندھی آنے کے آثار

نئی دہلی (پی این این)

دہلی میں آندھی طوفان آنے کے آثار ہیں۔ اس سے دھول کی موٹی پرت چھا سکتی ہے۔ حالانکہ تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کا بھی امکان ہے۔ جس سے دھول چھٹنے کی امید ہے۔ وہیں اتر اکھنڈ کے پہاڑی علاقوں میں آج کل اولہ باری ہو سکتی ہے۔ جبکہ میدانی علاقوں میں 50 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے آندھی چل سکتی ہے۔ راجستھان میں دھول بھرے طوفان سے دہلی کی ہوا بھی خراب ہو گئی ہے۔ راجدھانی کے علاقوں میں موسم بے خراب ہو سکتا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگلے دو دن میں حالات ایسے ہی رہیں گے۔ مرکزی کنٹرول بورڈ کے مطابق ہوا کا معیار انڈیکس 266 درج کیا گیا۔ آئن دوبار، منڈیکا، دو یک دوبار، روہنی سمیت دس علاقوں میں ہوا کے معیار کا انڈیکس 300 کے پار بھی بے حد خراب درجے میں رہا۔ موسم پر گہری رکھنے والا اسٹی نوٹ اسکائی میٹ کے نائب پرکھ مہیش پالاوت کے مطابق راجستھان میں دھول بھری آندھی کے چلنے آسمان پر دھول کی پرت چھائی ہے۔

دوکاروں سے 7 لاکھ روپے برآمد

نوئیڈا (پی این این)

اسٹیکٹ گوتمبدھ نگر ایم بنامت کی ٹیم نے پولیس کی مدد سے ایک ایک تین کلوٹی علاقہ میں ڈی پی پارک کے نزدیک سے گاڑی چیکنگ کے دوران دو دکانوں سے تقریباً سال لاکھ روپے برآمد کئے ہیں۔ پولیس نے ضابطہ اخلاق کے چلتے ضبط کی گئی رقم کو تھانے میں جمع کرا دیا گیا ہے۔ پولیس نے اس سے متعلق محکمہ انکم ٹیکس کو اطلاع دیدی گئی ہے۔ ایف ایس ٹی اچارج کی ٹیم ایکشن ضابطہ اخلاق کے لئے جگہ جگہ چیکنگ مہم چلا رہی ہے۔ جس میں 50 ہزار سے زیادہ بغیر کسی دستاویز کے کیش لے کر جانے پر اسے ضبط کرنے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔

دہلی گیٹ قبرستان سے تجاوزات ہٹا کر اراضی خالی کرائی جائے

اندرون قبرستان میں غیر قانونی تعمیرات، تجاوزات پر انتظامیہ کمیٹی ایک بار پھر سماجی تنظیموں کے نشانے پر

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

دہلی گیٹ قبرستان اہل اسلام میں مختلف مسائل، تجاوزات، غیر قانونی تعمیرات اور بد نظمی پر قبرستان انتظامیہ کمیٹی ایک بار پھر سماجی تنظیموں کے نشانے پر آ گئی ہے۔ سماجی تنظیموں کے ذمہ داران نے قبرستان کی امید خراب حالت پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سماجی نمائندوں کا صاف طور پر کہنا ہے کہ متاعی 'آپ' کنزن کمیٹی پر ریزن کرد یش کھولی جانب سے اپنے اہم ایل اے فنڈ سے 2 کروڑ روپے قبرستان میں تر قیاتی کاموں کیلئے لگانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس فنڈ سے تر قیاتی کام کرا لئے جانے کے ساتھ اندرون قبرستان سے تجاوزات کو بھی فوری طور پر ہٹایا جانے اور جو غیر قانونی قبضے وہاں کئے گئے ہیں قانونیہ سے قبرستان کی اراضی خالی کرائے جائے۔ جس میں قبرستان انتظامیہ کمیٹی اور دہلی وقف بورڈ اپنا شامل کر کرا رہا ہے۔

سماجی تنظیموں کا ماننا ہے کہ قبرستان سے تجاوزات ہٹانا اس لئے بھی ضروری ہے، کیوں کہ دہلی الیکشن کی سالانہ رپورٹ 2018 کے مطابق دہلی کے مسلم قبرستانوں میں تدفین کیلئے جگہ ختم ہو رہی ہے۔ جبکہ دہلی گیٹ قبرستان اہل اسلام میں پورے فصیل بند شہر سے تدفین کیلئے مختص آتی تھی ہیں۔ اس لئے یہاں سے غیر قانونی قبضے ہٹائے جانے نیچہ ضروری ہیں۔ تاہدیں کہ اس سے قبل بھی پرانی دہلی کی مختلف سماجی تنظیموں کے ذمہ داران نے قبرستان میں سے گزر رہی کا لونی کی بسیور کی لائن کو بنانے کیلئے ایک مہم شروع کی تھی جس میں ان کی محنت رنگ لائی اور اس کے بعد مختلف عوامی نمائندوں، ذمہ دار معززین اور انتظامیہ کمیٹی کی کوششوں کے بعد وہاں سے سیور لائن بنا دی گئی تھی۔ لیکن کافی وقت کے بعد ایک بار پھر سماجی تنظیمیں قبرستان میں مبینہ مختلف مسائل پر حرکت میں آ گئی ہیں۔

اسی سلسلے میں آج پرانی دہلی کی مختلف سماجی تنظیموں اور آر ڈیلو ایز کے عہدیداران کی ایک میٹنگ مسجد درگاہ صابری دریا گنج سید عابد حسین لتانی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں بڑی تعداد میں سماجی تنظیموں کے عہدیداران نے حصہ لیا۔ میٹنگ میں قبرستان کے انتظامی امور موجودہ کمیٹی کی کارکردگی دہلی حکومت کی جانب سے قبرستان کو ملنے والے تر قیاتی کاموں کے فنڈ کے استعمال ہیلیپم پارک، رنگ روڈ پر قبرستان کو ملنے والی جگہ کے استعمال اور شب بارات پر قبرستان میں کیلئی کے جانے سے جانے والے انتظامات پر گفتگو کی گئی۔ میٹنگ میں کئی تجاویزات پیش کی گئیں، جن میں قبرستان میں لائیٹس لگوانے، صفائی بچیں، پینے کے پانی کا انتظام، قبرستان کی اونچی باؤنڈری وال کی تعمیر، مرکز کی تعمیری سی ٹی وی کیمرے لگوانے، چوکیداروں کو تعینات کے جانے سمیت قبرستان کے سبھی دروازے مضبوط بنوانے اور نئے بجرا کی ہوئی جگہ پر پیڑ لگانے کی بات کی گئی۔ اس تجویز کو انتظامیہ کمیٹی کو بھیجا جائے گا۔

میٹنگ میں اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا گیا کہ قبرستان جیسی جگہ تک پر ناجائز تعمیرات کیلئے خونی تعمیر ہو تک ہو نے کے باوجود بھی قبرستان انتظامیہ کمیٹی کی جانب سے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ میٹنگ میں شرکت کرنے والوں اجیت اور امت کے ساتھ بھیجا تھا اس وقت بیرمتی نے روہت کا ڈرائیونگ لائسنس اپنی ڈی کے طور پر اپنے پاس رکھ لیا تھا، جس سے یہ ثابت ہو گیا کہ روہت اور اس کے ساتھی ہی خاتون کو اپنے ساتھ لے کر گئے تھے۔

ہوائی فائر کر کے آٹو فائنانسر سے لوٹ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

شمالی ضلع کیلاز ہندو رہ ملاقے میں بائیک پر سوار تین نوجوانوں نے ہوائی فائرنگ کر آٹو فائنانسر پر ہندو رہ ملاقے میں 48 لاکھ روپے لوٹ لئے۔ بدمعاشوں نے ایکسیڈنٹ کا بہانہ بنا کر متاثرہ کی کار کو روکا اور واردات کو انجام دے کر فرار ہو گئے۔ زخمی کی شکایت پر پانڈو رہ ہندو راو تھانہ پولیس نے لوٹ مار کا کیس درج کر کیلئے روں کی تلاش شروع کر دی ہے۔ شمالی ضلع کے ڈی سی پی ایشمار باغ علاقے میں اہل خانہ کے ساتھ رہنے والے زخمی باشی تھانہ علاقے میں کاروبار کرتے ہیں۔ 10 اپریل کی رات تقریباً 10 بجے دوکان بند کر کے اپنی آئی 10 کار سے گھر جا رہے تھے۔ گاڑی کو ڈرائیور لکشمی منڈل چلا رہا تھا۔ پچھلی سیٹ پر بیگ میں 50 ۔6 لاکھ روپے رکھے تھے۔ آزاد مارکیٹ سے آگے انڈر پاس کے قریب پہنچتے ہی بائیکسوار تین نوجوان آ ۔ انہوں نے گاڑی کے آگے موٹر سائیکل لگا دی۔ دو نوجوان موٹر سائیکل سے اتر کر پرمندر کے پاس پہنچے۔ بولے کار نے ایکسیڈنٹ کر دیا ہے۔ پرمندر کار کا شیشہ نیچے کر کر ان سے بات کرنے لگے، تبھی ایک نوجوان پستول نکال کر ہوا میں گولی چلا دی۔ گولی کی آواز سن کر پرمندر اور منڈل ڈر گئے۔ تینوں نوجوان گاڑی پر رکھے بیگ کو اٹھا کر فرار ہو گئے۔

پرمندر نے واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس نے موقع تحقیقات کرنے کے بعد کیس درج کر لیا۔ شمالی ضلع کی ڈپٹی کمشنر نوپور پرساد کے مطابق متاثرہ نے بدمعاشوں کا حلیہ بتایا ہے۔ پولیس اس علاقے میں کاروبار کرتے ہیں۔

پولیس کے مطابق بدمعاشوں کی شناخت کرنے میں مصروف ہے۔

twitter

☆ چوکیدار اور ان کے شاگردوں بغیر ثبوت غلط جگہ ہاتھ ڈالا ہے۔ نوٹ بندی اور رافیل کے دلالی اب بچ نہیں پائیں گے۔ عوام سبق سکھا کر ہی گے۔ ویسے آپ نے یہ کہاوت سنی ہوگی کہ ایک چور کو سب چور نظر آتے ہیں۔

احمد پٹیل، سینئر لیڈر کانگریس

☆ 23 مئی کو فیصلہ ہو جائے گا کہ یہ دیش ''ایاتمس'' کے ساتھ رہے گا یا پھر ''ریاتمس'' کے ساتھ۔

آچاریہ پرمود، مذہبی رہنما۔

☆ تین سال قبل تاج پور سینڈل جیل سورت سے جب رہا ہوئے تھے تب ہی ٹھان لیا تھا کہ اب جیت کر ہی گھر جائیں گے۔

ہاردک پٹیل، یوتھ لیڈر

☆ آنجہانی اٹل جی کی قسم یہ آدمی (مودی) ان کو اوپر بھی دکھی کر رہا ہوگا، اس کو کیا نام دیں یہ تو دغا ہے۔

بے روزگار برجیش پٹیل، ٹویٹر یوزر

☆ یوگی جیسا فسطائی اور سخت گیر لیڈر ایک جمہوری اور مہذب ملک میں سلاخوں کے پیچھے ہوتا لیکن ہندوستان میں وہ ایک بڑی ریاست کا وزیر اعلیٰ ہے کیسا المیہ ہے یہ؟

نسیم مناظر کاریں۔ ایسوسیشٹ پروفیسر

☆ بی ٹیک کرنے والا نوجوان پان بیچ رہا ہے، پھر بھی مودی جی اور پوری بی جے پی تعلیم اور روزگار جیسے مسائل پر بات کرنے کے بجائے مندر، مسجد پر لڑوانے کی بات کر رہی ہے۔

جگنیش میوانی۔ یوتھ لیڈر

سوشل میڈیا پر جنگ

2014 کے پارلیمانی انتخاب میں سوشل میڈیا نے اہم رول ادا کیا تھا، نہیں کہہ نوٹ بنک بلاگ وغیرہ نے نریندر مودی کو ایک ہیرو بنا دیا تھا نتیجہ یہ ہوا کہ پی جے پی ایک بڑی طاقت بن کر ابھری اور مودی عوامی ہیرو بن کر قومی سیاست پر چھا گئے۔ اب اسی سوشل میڈیا کا استعمال اپوزیشن پارٹیاں کر رہی ہیں۔ اگر پی جے پی مودی کے کام کاج کو سوشل میڈیا پر ابھار رہی ہے ان کے کارناموں کو ہیرو کے طور پر پیش کر رہی ہے تو اس کا جواب دینے کیلئے سوشل میڈیا پر ایک طوفان سا اٹھ جاتا ہے اور پی جے پی جو کبھی سوشل میڈیا کے بدولت مودی کو ہیرو بنا چکی تھی اب طعن طنز کی شکار ہو رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک طوفان سا آیا ہوا ہے، آج ہندوستان میں دنیا کی سب سے بڑی انتخابی جنگ ہونے والی ہے اس میں سوشل میڈیا اپنے اہم رول ادا کرنے کیلئے تیار ہے لیکن المیہ تو یہ ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمس پر دوسری خبروں کے ساتھ ساتھ فیک نیوز بھی بھر مار ہے۔ حالانکہ عوام نے تقریباً اب خبر چینلوں کو دیکھنا بند کر دیا ہے، مودی کے گن گان کرنے والے چینلوں کی ٹرام ٹرام اٹھانے کے باوجود بھی ٹی وی چینلوں کی ٹی آر پی نہیں بڑھ رہی ہے، عوام سمجھ چکے ہیں کہ جو بھی سروے آتے ہیں وہ غیر جانب دار نہیں ہوتے ہیں، جو بھی سامنے ہوتے ہیں وہ کسی نہ کسی طور پر کسی پارٹی کے مفاد میں کئے جاتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ عوام اب سوشل میڈیا پر زیادہ بھروسہ کرنے لگی ہے اور سوشل میڈیا بھی اب ٹی وی کی جگہ لے چکا ہے جو عوام کے رخ کو موڑنے میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔

11 اپریل سے 5 ہفتوں تک ہونے والے سات مرحلوں کے انتخابات میں 90 کروڑ ووٹرس حصہ لے رہے ہیں، جیسے جیسے انتخابی حرارت بڑھتی جا رہی ہے ویسے ویسے سوشل میڈیا پر بھی گرمی آتی جا رہی ہے۔ حالانکہ سوشل میڈیا کو بھی چنا ہے اتفاق پیغامات دینے پر الیکشن کمیشن کی اجازت کی ضرورت ہے مگر یہاں نتائج کون ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ سوشل میڈیا پر جہاں ایک طرف جعلی خبروں کی بھرمار ہے نفرت انگیز پیغامات بھیجے جا رہے ہیں، دلوں کو توڑنے کی بات ہو رہی ہے تو دوسری جانب اس کا توڑ کرنے کیلئے بھی پیغامات جاری کئے گئے ہیں، حالانکہ فیس بک نے نفرت انگیز پیغامات اور اطلاعات کے بڑھتے طوفان کو دیکھتے ہوئے پی جے پی اور کانگریس دونوں کے قابل اعتراض والے صفحات اور اکاؤنٹ ہٹا دیئے ہیں۔ اسی طرح پاکستانی آرمی کے ذریعہ ایک سوصفحات بھی ہٹا دیئے ہیں۔

دنیا میں سوشل میڈیا کا ایک الگ پلیٹ فارم رہا ہے ہندوستان میں فیس بک کے 34 کروڑ دنیا کے کسی بھی ملک سے حد درجہ آگے ہیں روزانہ درجنوں سے زائد ذیلوں کے پوسٹ اور ویڈیوز فیس بک کے ذریعہ عوام کا رخ موڑ رہے ہیں لیکن مسائل پر بات کرتے ہوئے کچھ پوسٹ سیدھے انتخاب لڑنے والے امیدوار اور سیاسی جماعتوں خاص کر سوشل میڈیا پر بھی یلغار کر رہی ہیں۔ ٹی وی چینلوں کو سب سے زیادہ خطرہ سوشل میڈیا سے پیدا ہو گیا ہے۔ ان کی خبریں اب دیکھی کم کی جاتی ہیں کیونکہ دوخبر سوشل میڈیا پہلے ہی سے آچاتی ہیں جو ٹیلی ویژن والی پر دکھائی نہیں سکتے سیاسی دباؤ کی وجہ سے دبا دیئے جاتے ہیں وہی چیزیں اب سوشل میڈیا پر جا کر ہو کر سیاسی جماعتوں کیلئے نقصان پہنچا رہی ہیں۔ سوشل میڈیا سے سب سے زیادہ خطرہ پی جے پی کو پیدا ہو گیا ہے۔ جس سوشل میڈیا کے تھیار سے 2014 کے طوفان کھڑا ہوا تھا اب وہی سوشل میڈیا پی جے پی کی لنکا کی بڑی بن گیا ہے۔ اپوزیشن جماعتیں اسی سوشل میڈیا کے ذریعہ پی جے پی کے ہر ادا کا جواب دے رہی ہیں۔ ٹی وی چینلوں پر بھروسہ کرنے کے بجائے عوام سوشل میڈیا پر زیادہ نظریں رکھ رہے ہیں۔ چنانچہ کی اصل جنگ سوشل میڈیا پر چل رہی ہے۔

سچ کی آواز
اداریہ

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

- 1801 رومانیہ کے دارالحکومت بخارایسٹ میں ہونے والے تشدد میں 128 یہودیوں کی موت۔
- 1831 مشہور سائنسی مصلح، ریفارمر موہن رائے انگلینڈ پہنچے۔
- 1857 بغاوت کے سپاہی منگل پانڈے کو پھانسی دی گئی۔
- 1894 مشہور بنگلہ شاعر اور ودیہ ساگر کے مصنف بنکم چندر چٹرجی کا انتقال۔
- 1912 افریقہ میں دریائے نیل میں بحری جہاز کی ٹکر سے 200 سے زائد افراد کی ڈوبنے سے موت۔
- 1929 بنگلہ نگر اور نیو کیشو درت سے دہلی کے مرکزی اسمبلی ہال میں بم پھینکے۔
- 1947 امریکی صدر کلارنس فرینک 83 سال کی عمر میں انتقال۔
- 1961 برطانوی جہاز دارا کا خلیج فارس میں گرنے سے 236 افراد ہلاک۔
- 1965 ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سرحدی جنگ کو کشمیر کی دوسری جنگ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔
- 2013 سوڈان کے دارفر میں قبائلی تنازعہ میں 163 افراد کی موت اور 50 ہزار لوگ بے گھر۔
- 2013 برطانیہ کی وزیر اعظم مارگریٹ تھیچر کا انتقال۔

@sachkiawaz.com

الیکشن کمیشن رمضان سے قبل یا بعد میں کرائے انتخاب

مکرمی!

الیکشن کمیشن نے لوک سبھا انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ چونکہ انتخابات کے تین مرحلوں کی پولنگ رمضان المبارک میں ہونا طے پائی گئی ہے اسلئے مسلمان الیکشن کمیشن کے اس فیصلے کے لیکر دو خیموں میں تقسیم ہو گیا ہے۔ ایک خیمہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ انتخابات کرائے جانے کو اپنے خلاف سازش بتا رہا ہے تو دوسری طرف دوسرا خیمہ الیکشن کمیشن کے اس فیصلے کو مسلمانوں کے خلاف سازش بتانے والوں کو احمق قرار دے رہا ہے۔ جہاں تک ہمارا اپنا خیال ہے۔ رمضان المبارک میں انتخابات ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کے ووٹوں کی پولنگ فیصد میں کمی آنے کے امکانات ہیں۔ کیونکہ انتخابات کے اوقات میں شدید گرمی پڑ رہی ہوگی اور روزہ دار پولنگ بوتھ تک پہنچنے میں ضرور کاہلی کا مظاہرہ کریں گے۔ ماضی کو دیکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ مسلمان عام دنوں میں بھی ووٹنگ کو لیکر بہت زیادہ جوش نہیں رہا ہے تو رمضان المبارک اس سے ہم زیادہ تعداد میں پولنگ بوتھ تک پہنچنے کی امید کیسے کر سکتے ہیں۔ ہاں ہم وطن عزیز کے مسلمانوں سے ضرور اپیل کریں گے کہ وہ سیاسی بصیرت کا ثبوت پیش کرتے ہوئے اور اپنے مسائل کو پیش نظر رکھتے ہوئے زیادہ تعداد میں ووٹنگ کریں۔ تاریخوں کے اعلان کو سازش قرار دینا مناسب نہیں ہے۔ ہاں یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ الیکشن کمیشن کو مسلمانوں کے جذبات کو خیال رکھتے ہوئے انتخابات رمضان سے قبل یا رمضان بعد کروانا چاہئے تھا۔ ہماری الیکشن کمیشن سے مانگ ہے کہ وہ انتخابات رمضان المبارک میں نہ کروائے تاکہ روزہ داروں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ جہاں تک انتخابات کی تاریخوں کے لیکر مسلمانوں کے آپسی اختلاف کا ہے تو ہم مسلمانوں سے مؤدبانہ گذارش کرتے ہیں کہ ہر جگہ ہر وقت اختلاف کے دائرے میں گھومنے کے بجائے اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے الیکشن کمیشن سے انتخابات کی تاریخوں کو آگے پیچھے یا کرنے کا مطالبہ کریں۔

ذاکر حسین الفلاح فرنٹ

ٹیڑھا مزاج

مکرمی!

میں اپنے گھر میں فرنیچر کا کام کروا رہا تھا میں نے دیکھا کاریگر دروازے میں کیل جو ٹیڑھی تھی اسے ایک طرف کر رہا تھا اور جو سیدھی کیل تھی اسے ٹھوک رہا تھا معاشرے میں بھی جو انسان ٹیڑھے مزاج کا رہتا ہے لوگ اس سے ڈرتے رہتے ہیں سیدھے شریف آدمی کو کنارے کر دیتے ہیں سماج کا مطالعہ کرے تو آج جو گھر ٹوٹ کر بکھر رہیں ان لوگوں میں محبت بھائی چارگی نظر نہیں آرہی ہیں ان کے ٹیڑھے مزاج کی وجہ سے حصہ بٹوارے علیحدگی ہو جاتی ہے گھریلو رشتے مفت ملتے ہیں مگر ان کی قیمت تب معلوم ہوتی ہے جب یہ ہم سے کھو جاتے ہیں۔

آصف پلاسٹک والا، ممبئی ۱۱

دیوبند کی تاریخی اہمیت

من و عن ..... فیروز احمد

ہندوؤں اور مسلمانوں، دونوں کے لئے دیوبند کی اپنی اپنی تاریخی اہمیت ہے۔

جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے، ان کے لئے اس علاقہ میں باعث کشش و اہم مقامات میں سنگلوہ شریف، ناگوتہ شریف، بیران کلیر، کھجھانہ، انبہٹہ، ملہٹ وغیرہ مانے جاتے ہیں کیونکہ ان جگہوں پر بہت سے اولیاء کرام و مشائخ عظام آسودہ خواب ہیں۔ ملک کے اسی خطہ میں ایک اور قدیم ترین تاریخی بستی دیوبند کے نام سے آباد ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ اسلام کے عظیم ترین درس گاہ دارالعلوم دیوبند کی وجہ سے اس قصبہ کو بین الاقوامی شہرت کا حامل سمجھا گیا ہے مگر دارالعلوم کی بنیاد سے پہلے بھی اس سرزمین کا تعلق علمائین و اکابرین ملت سے رہا ہے۔ دیوبند میں بسے بیشتر خاندانوں کا طرز زیست سراسر اسلامی اطوار کی گواہی دیتا ہے۔ آج دیوبند اسلامی اقدار، تہذیب و اشاعت اور دینی علوم کا اہم ترین مرکز بن چکا ہے۔ ویسے اگر ہم اس کے تاریخی پس منظر میں جائیں تو کچھ بڑی دلچسپ باتوں کا حوالہ ملے گا۔

ایک روایت کے مطابق اس کا نام پہلے ''دیوی بن'' یا ''وِدِن'' ہوا کرتا تھا۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس کے قلعہ میں دیوؤں کو قید کر دیا جاتا تھا۔ ''دیو'' کا مطلب ہے ''دیوتا'' اور ''بن'' یعنی ''جنگل''۔ کثرت استعمال کی وجہ سے ''وِدِن'' بن گیا، ''دیوی بن'' پھر آگے چل کر یہ ''دیوبند'' کے نام سے مشہور ہو گیا۔ اگر ہم مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کی سیرت ''زبدۃ المقامات'' میں بھی ''وِدِن'' کا حوالہ ملتا ہے۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ یہ ''دیوی کا بن'' یعنی کسی دیوی کا جنگل ہے۔ بہرحال اس کا نام چاہے کسی طرح پڑا ہو، اس کی بات اپنی جگہ سب سے مختلف ہے۔

دیوبند کو کنس نے آباد کیا، اس کے بارے میں مستند جواب دینا دشوار ہے کیونکہ یہ بستی بہت قدیم ہے اور یہاں تک کہ دشاکا سمبت یعنی بکرما بیت سے بھی پہلے کی ہے۔ ''اکبر آئین اکبری'' نے لکھا ہے: ''دیوبند، قلعہ از خشت پختہ دارد'' یعنی یہاں پختہ اینٹوں سے تعمیر کئے گئے ایک قدیم قلعہ کے آثار بھی پائے جاتے ہیں۔ ''امپیریل گزٹ آف انڈیا'' میں دیوبند کے حوالہ سے لکھا ہے کہ پانڈو نے ملک بدر ہونے کی پچھلی مدت یہیں گزاری تھی اور یہاں کا قلعہ سالار مسعود غازی کے اولین مفتوحہ قلعوں میں سے تھا۔ حضرت مولانا ذوالفقار علیؒ دیوبندی کے مطابق دیوبند کی تاریخی مساجد میں مسجد قلعہ سلطان سکندر لودھی (۸۹۴ھ مطابق ۱۴۸۸ء سے ۹۲۳ھ مطابق تک)، مسجد خانقاہ شہنشاہ اکبر (۹۶۳ھ مطابق ۱۵۵۵ء سے ۱۰۱۴ھ مطابق ۱۶۰۵ء تک) اور مسجد ابو الدعائی اورنگ زیب (۱۰۶۸ھ مطابق ۱۶۵۷ء سے ۱۱۱۸ھ مطابق ۱۷۰۶ء) تاریخی اہمیت رکھتی ہیں۔ مولانا ذوالفقار یہ بھی لکھتے ہیں ایک دوسری روایت کہ مطابق دیوبند طوفان نوح کے قریب ترین زمانے میں آباد تھا۔

دیوبند میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ کی آبادی اس کے ۵۰ چھوٹے بڑے محلوں میں رہتی ہے۔ علاقہ میں ایک جانب اگر ہندو آباد ہیں تو دوسری جانب مسلمانوں کی بستی ہے۔ درمیان میں شمال اور جنوب میں ایک بڑا ہی معیاری بازار واقع ہے۔ یہاں بازار کی مغرب کی جانب یہ کہ مسلمان بستے ہیں مشرق کی جانب ہندو آبادی ہے۔ ویسے

> **ایک روایت کے مطابق اس کا نام پہلے "دیوی بن" یا "دیبن" ہوا کرتا تھا۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس کے قلعہ میں دیوؤں کو قید کر دیا جاتا تھا۔ "دیو" کا مطلب ہے "دیوتا" اور "بن" یعنی "جنگل"۔**

اب کچھ حصے اس طرح کے بھی ہو گئے ہیں کہ جہاں ہندو اور مسلمان ساتھ ساتھ کے گھروں میں رہتے ہیں۔ یہاں نصف آبادی مسلمانوں کی ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ کچھ مذہبی مختلفین اسے سیکولر بازار کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں پر کبھی بھی فرقہ وارانہ فسادات نہیں ہوئے اور یہاں تک کہ ۹۳-۱۹۹۲ء میں بابری مسجد سانحہ کے دوران جب کل ہند پیمانہ پر تشدد کی وارداتیں ہو رہی تھیں تو بقول محترم القام حضرت مولانا قاری محمد عثمان منصور پوری، دیوبند میں مطلق بھی فساد نہیں ہوا۔ یہ اپنے آپ میں ایک قسم کا اثوکھا ریکارڈ ہے۔

دیوبند وہ سرزمین ہے کہ جہاں 'انار کے ایک درخت کی عرفانی بتیوں کی خوشبو پوری دنیا میں پھیل رہی ہے۔ ریلے آموں کے لئے یہ جگہ بڑی مشہور ہے۔ یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ جب اردو لٹریچر کی تاریخ کا ذکر ہوتا ہے تو دلی لکھنؤ، حیدرآباد وغیرہ جیسے دبستانوں کا حوالہ تو ضرور ملتا ہے مگر دیوبند کا نام لیوا کوئی نہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ آج اگر اردو زندہ ہے تو اس کی وجہ ہمارے اردو میڈیم اسکول نہیں بلکہ یہی مدارس اسلامیہ ہیں۔ سچائی تو یہ ہے کہ ہندی بطن میں پائی جانے والی اس سرزمین کو کہ جہاں دیوبند، ندوہ، ندوۃ المصنفین اور دارالمصنفین جیسے اردو زبان و ادب کے فروغ اور ارتقاء کے بنیادی ادارے ہیں، اردو کا نخلستان کہا جائے تو مناسب ہوگا۔ نہ صرف برصغیر بلکہ بین الاقوامی سطح پر ہی ان اداروں کے فیض یافتہ فضلاء کرام نے اردو کی شمع کو جلائے رکھا ہے جن میں کچھ قاضی ذکر نام مولانا الیاس کاندھلوی، پروفیسر حبیب الحق ندوی، اور مولانا اشرف علی تھانوی کے ہیں۔

اس خطہ نے نہ شاعری ہی نہیں بلکہ صحافت میں بھی اپنا نگاں چھوڑا ہے۔ قلم کی قوت سے آگاہ مانے قلم کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا اور سامراجیت کے خلاف تحریری طور پر جدوجہد شروع کر دی یہ فضلاء دیوبند کے ہی صحافتی سیاق و سباق تھے کہ مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنے قلم جو ہرے دکھائے۔

ہندوستان کی تحریک آزادی میں مولانا مظہر الدین شیرکوٹی کے ''الامان'' اور ''وصدت'' کا وہی کردار ہے جو ''البلال'' اور ''البلاغ'' کا تھا۔ ایسے ہی مولانا شاکر احمد عثمانی کے اخبار ''عصر جدید'' کی اپنے دور میں بڑی اہمیت تھی۔ مولانا عثمانی مولانا سید محمد علی مونگیری کے قائم کردہ خانقاہ رحمانی مونگیر کے ترجمان مجلہ کے بھی مدیر تھے۔ وہ ان صحافیوں میں سے ہیں کہ جنہوں نے صحافت کی وجہ سے اپنی قربانی دی۔ اردو کے صحافتی مظہر نامہ میں اس خطے سے تعلق رکھنے والے کچھ نام اس طرح ہیں: مولانا سید ممتاز علی (تہذیب نسواں، لاہور)، مولانا سعید احمد اکبر آبادی (برہان، دہلی)، مولانا منظور نعمانی (الفرقان، لکھنؤ)، مولانا عامر عثمانی (تجلی، دیوبند)، مولانا مناظر احسن گیلانی (القاسم، دیوبند)، احمد مصطفیٰ رائی، (ہدیٰ، دہلی)، مولانا رضوان القاسمی (صفا، حیدرآباد)، محمد ابو الکلام قاسمی (دین مبین، بھوپال)، ڈاکٹر منظور عالم قاسمی (طب و سائنس، دیوبند) وغیرہ۔ اس فہرست میں پاکستانی صحافی بھی شامل ہیں۔

(راقم مولانا آزاد کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں)

2019 کے پارلیمانی الیکشن کے اہم ایشوز

غور و فکر ..... ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین

17 ویں لوک سبھا کے انتخاب کی تاریخوں کا اعلان ہو چکا ہے۔ روڈ شو اور اپوزیشن پارٹیوں کے درمیان سیاسی صف بندی شروع ہو چکی ہے۔ ایک ہفتہ کے اندر یہ واضح ہو جائے گا کہ کس پارٹی کا کس سے گٹھ جوڑ ہوا اور کون کنڈی ڈیٹ کس حلقہ انتخاب سے چنوتی کر رہا ہے۔ چنانچہ میں تمام سیاسی پارٹیاں ہر ممکن داؤ پیچ استعمال کر کے جیتنے کا امتیاز حاصل کرنا چاہتی ہیں اور ایک دوسرے کو مات دینے کی رن نیتی بنائی ہیں۔ کیا جاتا ہے کہ اس کے باوجود ہندوستانی ووٹرس کی بڑی اکثریت غریب اور ان پڑھ ہے، مگر وہ بیٹھ سے صحیح وقت پر صحیح سیاسی فیصلہ لیتے رہے ہیں۔ اس لیے اس بار امید کی جاتی ہے کہ عقلمند سیاسی فیصلہ کیا جائے گا۔

2014 میں کانگریس میں در آئی بدعنوانی، اقربا پروری، موروثی اور بے کاری کی وجہ سے عوام میں خاصی بے اطمینانی تھی جس کی وجہ سے لوگوں نے کانگریس کو ووٹ دینے کے بجائے نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی اور این ڈی اے کو ووٹ دیا جس پر تبصرہ کرتے ہوئے بی جے پی کے سب سے سینئر لیڈر ایل کے ایڈوانی نے کہا تھا یہ بی جے پی کے حق میں ووٹ نہیں ہے بلکہ کانگریس کے خلاف ووٹ ہے۔

اس بار صورتحال بدلی ہوئی ہے۔ اس وقت بی جے پی کے ہاتھ میں ترقی ہے اور اسے اپنا اقتدار بچانا ہے جبکہ کانگریس اور دیگر سیاسی پارٹیاں ہر ممکن داؤ پیچ استعمال کر کے جیتنے کا امتیاز حاصل کرنا چاہتی ہیں اور دعووں کے ساتھ اقتدار میں آئے تھے وہ سب سراب صحرا ثابت ہوئے اور لوگوں کو پانی کے بجائے پیاس اور تھکان ہی نصیب ہوئی۔ نہ کالا دھن واپس آیا، نہ نوجوانوں کو روزگار ملا، نہ کسانوں کو راحت ملی، اور نہ آتنک واد پر روک لگی بلکہ ایک دوسری قسم کی انتہا پسندی اور دہشت گردی نے سماج، اقربا پروری، موب لنچنگ اور بے کاری کی وجہ سے عوام میں خاصی بے اطمینانی تھی جس کی وجہ سے لوگوں نے کانگریس کو ووٹ دینے کے بجائے نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی اور این ڈی اے کو ووٹ دیا جس پر تبصرہ کرتے ہوئے بی جے پی کے سینئر لیڈر ایل کے ایڈوانی نے کہا تھا یہ بی جے پی کے حق میں ووٹ نہیں ہے بلکہ کانگریس کے خلاف ووٹ ہے۔ اگر ہم اس بار کا الیکشن کئی معنوں میں بہت اہم ہے۔ عام سماجی اور معاشی مسائل کے علاوہ اس بار کچھ بڑے اہم مسائل ہیں جن پر پورے دیش کو اور تمام رائے دہندگان کو گہرائی سے سوچنا ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ ملک میں جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا ماحول قائم ہوگا یا قانون کی حکمرانی قائم ہوگی۔ ملک میں صرف اکثریت کی حکمرانی جس کو انگریزی میں Majoritarian Democracy کہتے ہیں قائم ہوگی یعنی اکثریت کی تاناشاہی چلے گی یا سب کے ساتھ داری یعنی Participatory Democracy ہوگی۔ دوسری بات یہ ہے کہ آج پارلیمانی ڈیموکریسی ہوگی یا صدارتی طرز کی جمہوریت ہوگی۔ تیسری بات یہ ہے کہ ملک کا وفاقی ڈھانچہ مضبوط ہوگا یا وہ یونیٹری فارم آف گورنمنٹ میں تبدیل ہو جائے گا۔ چوتھی بات یہ ہے کہ سب کی ترقی ہوگی یعنی Inclusive Growth ہوگا یا کچھ لوگوں کو محروم رکھ کر ترقی کا مال تیار کیا جائے گا یعنی Exclusive Growth ہوگا۔ پانچویں بات یہ ہے کہ ملک کے دستوری ادارے محفوظ اور مضبوط رہیں گے یا ان کی خودمختاری ختم کر کے انہیں ایک زیریں سرکار شعبہ کی طرح چلایا جائے گا۔ چھٹی بات یہ ہے کہ ملک کی امانی، مذہبی اور تہذیبی اقلیتوں کو عزت، آزادی، برابری اور انصاف کی فضا میں جینے کا حق باقی رہے گا یا ان پر شب خون مارا جائے گا۔ مختصر یہ کہ ملک کا دستور اس وقت جس شکل میں ہے وہ باقی رہے گا یا اسے معطل اور مسترد کر دیا جائے گا۔

اس لحاظ سے 2019 کا الیکشن غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ لہٰذا ملک کی عوام کو اپنے محدود مفادات سے اوپر اٹھ کر ایک صحیح فیصلہ لینا ہے جو آنے والے دنوں میں ملک کی سمت و رفتار کو ٹھیک رکھنے میں مدد کرے۔ اس لیے ہر ہندوستانی کو جذبات اور بہکاوے پھسلاوے سے اوپر اٹھ کر بہت سوچ سمجھ کر اپنے حق رائے دہندگی کا استعمال کرنا ہے۔ شاید یہی وقت کی پکار اور وقت کی ضرورت ہوگی۔

editpnn@gmail.com

کے بی ایس کی نام سے ایک دوسرا چرکہ لگا دیا گیا جس نے چھوٹے کاروباریوں کی کمر توڑ دی جس کے نتیجے میں دنیش کا دکاں برخاست ہو گیا۔ اس وقت بی جے پی کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ عوام کے سامنے اس کا پروفرمنس بہت معمولی ہے۔ جب ایک بار پی جے پی کے دوسرے سینئر لیڈر مرلی منوہر جوشی سے پوچھا گیا کہ آپ اس سرکار کو کتنا نمبر دیں گے تو انھوں نے جواب دیا کہ میں ایک استاد رہا ہوں، کاپی میں کچھ لکھا ہوگا کبھی تو

> **اس بار کا الیکشن کئی معنوں میں بہت اہم ہے۔ عام سماجی اور معاشی مسائل کے علاوہ اس بار کچھ بڑے اہم مسائل ہیں جن پر پورے دیش کو اور تمام رائے دہندگان کو گہرائی سے سوچنا ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ ملک میں جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا ماحول قائم ہوگا یا قانون کی حکمرانی قائم ہوگی۔**

اضافی سرکار ہوتی ہے اور سخت فیصلے لے سکتی ہے لیکن سخت فیصلہ لینا ایک بات ہے اور صحیح فیصلہ لینا دوسری بات ہے۔ نوٹ بندی کا فیصلہ یقیناً ایک سخت فیصلہ تھا مگر اس کا جو نتیجہ سامنے آیا اس نے ثابت کر دیا کہ معاشی نقطہ نظر سے یہ تباہ کن فیصلہ تھا، جس نے ایک ترقی کرتی معیشت پر روک لگا دی۔ وہ فیصلہ جی ڈی پی کا نقصان ہوا، جگ ہنسائی ہوئی۔ لاکھوں لوگوں کا روزگار چھن گیا اور سینکڑوں لوگ ہلاک ہوئے۔ ابھی معیشت ٹھیک سے سنبھلی بھی نہیں تھی کہ جی ایس ٹی کا نام سے ایک دوسرا چرکہ لگا دیا گیا جس نے چھوٹے کاروباریوں کی کمر توڑ دی جس کے نتیجے میں دنیش کا دکاں برخاست ہو گیا۔ اس وقت بی جے پی کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ عوام اب اس کا پرفارمنس بہت معمولی ہے۔ جب ایک بار بی جے پی کے دوسرے سینئر لیڈر مرلی منوہر جوشی سے پوچھا گیا کہ آپ اس سرکار کو کتنا نمبر دیں گے تو انھوں نے جواب دیا کہ میں ایک استاد رہا ہوں، کاپی میں کچھ لکھا ہوگا کبھی تو

سچ کے لئے کوئی بھی قیمت چکانی پڑے تو سچ کے لئے
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
اترپردیش
www.sachkiawaz.com

انتخابی میٹنگ: بریانی تقسیم کے دوران ہنگامہ

کانگریس امیدوار نسیم الدین صدیقی کی انتخابی میٹنگ میں مار پیٹ، آرگنائزر کے خلاف ایف آئی آر درج، 9افراد گرفتار

مظفرنگر (پواین آنی)

اترپردیش کے بجنور پارلیمانی حلقے سے کانگریس امیدوار نسیم الدین صدیقی کی سٹیج کو ایک انتخابی میٹنگ میں بریانی تقسیم کے دوران ہونے ہنگامے اور مار پیٹ کے واقعہ کے بعد پولیس نے میٹنگ آرگنائزر کے خلاف ایف آئی آر درج کرتے ہوئے نو افراد کو گرفتار کیا ہے۔

افسران کے مطابق بجنور پارلیمانی سیٹ سے کانگریس امیدوار نسیم الدین صدیقی کے حامی آپس میں اس وقت بھڑ گئے جب سٹیج کو ایک انتخابی میٹنگ کے بعد شرکاء میں بریانی تقسیم کی جارہی تھی۔ وہاں پر موجود افراد بریانی حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑے۔ اس واقعہ میں متعدد افراد زخمی ہوگئے تھے۔ ایف آئی آر کے بعد پولیس نے 9افراد کو گرفتار کیا ہے جنہوں نے کہا کہ انتخابی میٹنگ کا انعقاد مکرونی تھانہ علاقے میں واقع سابق ایم ایل اے مولانا جمیل کے رہائش پر منعقد کی گئی تھے۔ میٹنگ کے بعد شرکاء کے درمیان دوبہر کھانے کے لئے بریانی کا انتظام کیا گیا تھا۔

لیکن یہ ہنگامہ اس وقت پیش آیا جب وہاں پر موجود افراد نے پہلے بریانی حاصل کرنے کی کوشش میں ایک دوسرے سے دھکا مکا شروع کردی اور دیر سے دیر سے معاملہ بڑھ گیا۔ اس ضمن میں سابق ایم ایل اے جمیل اور ان کے بیٹے نسیم احمد سمیت 34افراد کے خلاف ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کا گاؤں میں احتیاطی طور پر سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں اور اضافہ سیکورٹی اہلکار تعاینات کیا گیا ہے۔

قاضی ذکر ہے کہ سابق ایم ایل اے مولانا جمیل پی ایچ ڈی چھوڑ کر گذشتہ ہفتے ہی کانگریس میں شامل ہوئے ہیں۔ انہوں نے 2012 میں میرپور اسمبلی حلقے سے انتخاب جیتا تھا۔ بجنور پارلیمانی حلقے سے لئے پہلے مرحلے کے تحت 11اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔

ایران کے تعلیمی ماہرین کا دارالعلوم دیوبند کا دورہ

دارالعلوم دیوبند کے مہتمم سے کی ملاقات، اکتساب فیض کی راہیں کھولنے پر کیا گیا خوخوش

دارالعلوم دیوبند کی لائبریری کا وفد

دیوبند (سمیر چودھری)

ری پبلک آف ایران کی معروف دانش گاہ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے چانسلر علی عباسی کی قیادت میں پروفیسر زاہد ماہرین تعلیم پر مبنی ایک کثیر رکنی وفد دارالعلوم دیوبند پہنچا انکے ہمراہ ایران سفارت خانے کا عملہ بھی موجود تھا یہاں آنے پر ادارے کی جانب سے ان کا خیر مقدم کیا گیا۔ دارالعلوم کے مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی نے ان سے ملاقات کی اور آمد پر مسرت کا اظہار کیا۔

انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل یونیورسٹی ایران کے چانسلر علی عباسی نے کہا کہ ان کے آنے کا مقصد یہ ہے کہ دیوبند کے اساتذہ اور یہاں کے اسکالرز سے اکتساب فیض کی راہیں کھولی جائیں۔ ہماری یونیورسٹی اور دارالعلوم دیوبند میں علمی، تحقیقی اور ثقافتی تبادلوں کا آغاز ہو سکے ہم ایک دوسرے کے علمی مذاکروں اور سیمینار میں شریک ہوتے رہیں ہمارے اسکالرز یہاں آئیں اور یہاں کے اسکالرز ہمارے یہاں جائیں اس سے علم کے فروغ کی راہ ہموار ہوگی۔

عباسی نے دارالعلوم دیوبند کی لائبریری اور طرز تدریس وغیرہ کا معائنہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب قابل تحسین ہے یہاں آکر مسرت ہوئی انھوں نے مخطوطات کے سرمایہ کو بے مثال قرار دیا انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگر دونوں تعلیمی اداروں کے باہمی رشتوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے تو اس سے ہر دو ملک اور ادارے اکتساب فیض کر سکیں گے مسٹر عباسی نے کہا کہ دارالعلوم دیوبند کی شہرت و مقبولیت ہر چہار دانگ عالم ہے۔

دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے کہا کہ علمی تبادلے ضروری معلوم ہوتے ہیں تاہم ہمارے یہاں ابھی اس کا کوئی باضابطہ نظم نہیں ہے اس جو بجز اور آپ کی پیش کش ادارے کی ویٹ حاکمہ مجلس شوری کے سامنے رکھ دی جائے گی اور اس کے فیصلے سے آپ کو بھی آگاہ کر دیا جائے گا۔

سنجے سکسینہ انصاف نہ ملنے پر جائیں گے ہائی کورٹ

رام پور (عالمگیر ایم خاں)

برکھی شیل ساجوادی پارٹی سے امیدواری کیلئے لوک سبھا کے چناؤ لڑنے کے آرزو کے بیاں داخل کی تھی سکسینہ کی نامزدگی کے کاغذات کی تکمیل نہ ہونے کے سبب خارج کر دیا گیا تھا۔ سنجے سکسینہ اپنی نامزدگی کے خارج ہونے کے بعد ہائی کورٹ جانے کی بات کہہ رہے ہیں۔

ان کا الزام ہے کہ اے آر او نے برسراقتدار سرکار کے دباؤ میں میرے ساتھ ناانصافی کرتے ہوئے کاغذات کو خارج کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جو بھی کاغذات اے آر او نے طلب کئے تھے وہ سب مہیا کرائے گئے تھے لیکن اس کے باوجود بھی کاغذات ناقص بتا کر ٹھکرا دئے گئے ہیں۔ جبکہ اس سے قبل ایک اور امیدوار لیانا کپور زوجہ جنے کپور (سابق رکن اسمبلی) کو ان کے ذریعہ نامکمل کاغذات ہونے کے باوجود انہیں بلایا گیا اور ان کے کاغذات کی تکمیل کی گئی جس کا مکمل زیرہ دفتر سے حاصل ہوسکتا ہے۔ کہا ہے کہ چند بدمعاش صفت لوگوں نے قصداً میرے کاغذات کو خارج کروایا ہے۔

اس لئے اس پورے معاملہ کی منصفانہ جانچ کرائی جائے اور انصاف میں بھروسی رکھا رنگ کے ذمہ دار حقیقت واضح ہو جائے گی۔ اور میرے ساتھ انصاف بھی ہو جائے گا۔ ساتھ ہی کہا ہے کہ پورے واقعہ کی جلد ہی جانچ کرا کر انصاف دیا جائے۔

انہوں نے چناؤ کمیشن آف انڈیا کو بھی اس سلسلہ میں مطلع کر دیا ہے۔ تب بھی انصاف نہ ملنے پر جلد ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے۔

ابن سینا اکیڈمی میں 13ویں نسیم انصاری میموریل خطبہ منعقد

علی گڑھ (پی این این)

ابن سینا اکیڈمی میں یوم عالمی صحت کے موقع پر اراپی یونیورسٹی کے، اُس چانسلر پروفیسر عباس علی مہدی نے نسیم انصاری میموریل خطبہ پیش کیا جو کہ پروفیسر نسیم انصاری کا علمی گزرگاہ کی تہذیبی وراثت سے گہرا تعلق تھا انے وابستہ یادوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ نسیم انصاری کی شخصیت میں ایسی کشش تھی جس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہا جا سکتا انہیں سرجن ہونے کے ساتھ ساتھ فن لطیفہ سے بھی گہرا شغف تھا۔

پروفیسر عباس نے اپنے مقالہ میں جن تحقیقی امور کی جانب وضاحت کی ان میں انسانی زندگی میں لیڈ LED کا گہرائی سے جائزہ لیا اور ان سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی تفصیلات پیش کیں، انہوں نے کہا کہ اس کے تئیں عوام میں بیداری لانی کی ضرورت ہے مہمان خصوصی علی گڑھ کے کمشنر اے دیپ سنگھ نے کہا کہ پروفیسر عباس کے مقالہ کی پیتائش کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے موضوع کی مناسبت سے مختصر مگر جامع انداز میں اپنی تحقیقی اور تجزیاتی مقالہ پیش کیا ہے جو صحت کو قائم رکھنے میں انتہائی مددگار ثابت ہوگا، انھوں نے کہا کہ اگر نسیم مہتدر سے بہت زندگی کی جملہ بھلائیاں میا کی جا سکتی ہیں۔

صدر جلسہ ابن سینا اکیڈمی کے بانی پرم شری پروفیسر حکیم سید عقل الرحمٰن نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ابن سینا اکیڈمی ہر سال پروفیسر نسیم انصاری یادگاری خطبہ کا اہتمام کرتی ہے یہ 13واں یادگاری خطبہ معروف۔ اسکالر اور اراپی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر عباس علی مہدی نے پیش کیا ہے، اس سے قبل بھی ملک کے معروف دانشوران یادگاری خطبات پیش کرتے رہے ہیں۔

'قرآن سے دوری امّت مسلمہ کی پستی اور تباہی کی اصل وجہ'

مرکز اصلاح البنات واشاعت القرآن میں 70 بچوں کی دستار بندی

سہارنپور (سید حسان)

گذشتہ روز بعد نماز ظہر جامعہ اشاعت القرآن ایرا ایم گمر شاہ پور سہارنپور میں ایک مجلس بموقع ختم کلام اللہ شریف منعقد ہوئی جامعہ اشاعت القرآن و مرکز اصلاح البنات کے حفظ ناظرہ کے 70طلبہ وطالبات کی دستار بندی اکابر علماء کے مبارک ہاتھوں سے عمل میں آئی مجلس کا آغاز جامعہ ہذا کے شعبۂ حفظ وتجوید کے استاذ مولانا محمد جنید مظاہری کی تلاوت سے ہوا۔

بعد ازاں جامعہ کے طلبہ و مرکز اصلاح البنات کی طالبات نے حمد ونعت قاریہ ومکالمہ جات سے سامعین کو مستفیض کیا کلامت کے فرائض مولانا فضیل احمد مظاہری خادم جامعہ ہذا نے انجام دئے جنہیں صدارت حضرت الحاج مولانا محمد شاہد مظاہری بانی وناظم جامعہ فلاح دارین نے فرمائی کلیدی خطاب حضرت الحاج قاری محمد عاصم صاحب صاحبزادہ حضرت الحاج مولانا محمد عاقل صاحب شیخ الحدیث جامعہ مظاہر علوم کا ہوا جس میں جناب قاری محمد عارف صاحب ناظم جامعہ مصلح الامت جناب قاری محمد شمعون صاحب ناظم جامعہ عثمانیہ مولانا شاہد مظاہری وغیرہ موجود تھے۔ آخر میں جامعہ کے بانی وناظم حضرت الحاج حضرت مولانا داؤد احمد صاحب مظاہری خلیفہ مجاز حضرت مولانا احمد مرتضیٰ صاحب نے آنے والے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا پروگرام میں قرب وجوار کے کافی لوگوں نے شرکت کی دعاء کے بعد جلسہ اختتام پزیر ہوا۔

نامعلوم گاڑی کی زد میں آنے سے تین کی موت

باغپت (پی این این)

چلڈر ٹرک کا ٹائر بدل رہے تین لوگوں کو نامعلوم گاڑی نے کچل دیا جس سے ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعہ ایمٹرن پیر بطیرا پانی دے کا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ یہی مہلوکین کنڈلی سے غازی آباد کی طرف جارہے تھے۔ پولیس نے مہلوکین کی جیب سے ملے کاغذوں کی بنا پر ان کی پہچان کرا لی خانہ کو اطلاع دے دی ہے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ اس کے علاوہ ٹرک مالک کی تحریر پر نامعلوم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ نول بوتھ پر لگے سی سی ٹی کیمرے کی مدد سے پولیس ملزم تک پہنچنے کی کوشش میں لگ گئی ہے۔ جانکاری کے مطابق باغپت ضلع کا رہنے والا سریندر سنگھ اپنے اپنا بھتیجا رہائی دوساتھیوں سریندر اور سیتو کے ساتھ مٹی ڈرک سے غازی آباد کی طرف جارہا تھا دیوارات ٹرک کا ٹائر پنچر ہونے کے بعد سڑک کنارے گاڑی کھڑی کر کے تینوں ٹائر بدلنے لگے، تبھی پیچھے سے آری تیز رفتار گاڑی نے انھیں کچل دیا۔ تینوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اطلاع پا کر پہنچی پولیس مہلوکین کی جیب میں موجود کاغذات سے انکی شناخت کی اور ان کے اہل خانہ کو خبر دی۔

اولے گرنے سے گیہوں کی کھڑی فصلوں کو نقصان

گونڈا (پواین آنی) اترپردیش کے دیوی پاٹن ڈویژن کے گونڈا، بلرام پور، بہرائچ اور شراوتی اضلاع میں دیر رات مختلف علاقوں میں تیز ہوا کے ساتھ بارش اور اولے گرے جس سے کھیتوں میں گیہوں کی کھڑی فصل کا کافی نقصان ہونے کی خبر ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق محکمہ موسمیات نے ہفتہ اتوار کو ریاست میں تیز ہوا کے ساتھ اولے اور بارش کا وارننگ دی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ مغربی ہواؤں کی وجہ سے ہفتہ کی رات 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوا کے ساتھ اولے گرے اور بارش ہوئی۔ اس سے کئی علاقے میں گیہوں اور دیگر فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔

مختصر مختصر

کار نہر میں گرنے سے 3افراد کی موت

اجودھیا (پواین آنی)

اترپردیش کے ضلع اجودھیا کے روڈی کوٹوالی علاقے میں ایک کار کے نہر میں پلٹ جانے سے اس میں سوار 4 افراد ڈوب گئے۔ ڈوبنے والوں میں سے تین کی لاش نکال لی گئی ہے جبکہ ایک لاپتہ ہے۔ پولیس نے بتایا کہ کانپور سے سامان خرید کر وہ دیوا واپس جارہے تھے جاروں کار اتوار کی علی الصبح لکھنؤ اجودھیا قومی شاہراہ پر دسرے پھندارے کے کوڑا سہ واٹ گاؤں کے نزدیک نہر میں پلٹ گئی۔ کار سوار ایک تاجر مولو انصاری (25) کسی طرح ندی سے تیر کر بچنے میں کامیاب رہا اور اس نے مقامی افراد کی مدد سے حادثے کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس نے غوطہ خوروں کی مدد سے تین لاشوں کو نکال لیا ہے جبکہ دیگر ایک کی تلاش جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مہلوکین کی شناخت محمد ساجد (28)، محمد انصاری (26) اور ذاکیر اے یادہ (27) کے طور پر ہوئی ہے۔ جب کہ ایک دیگر دکھی جیسوال (26) کی تلاش جاری ہے۔ سبھی ضلع دیوریا کے گوری بچ بازار کے رہنے والے ہیں۔ شرما کی جانچ سے معلوم ہوتا ہے کہ ممکن طور سے ڈرائیور کو جھپکی آگئی اور وہ کار سے اپنا قابو کھو بیٹھا جس کی وجہ سے کار نہر میں جا گری۔

معشوقہ کے ساتھ خود کو لگائی آگ

گونڈا (پی این این)

اترپردیش کے گونڈا میں چھپیا تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں عاشق نے خود پر اور معشوقہ پر پیٹرول چھڑک کر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ دونوں کو بچانے میں معشوقہ کی ماں بھی جھلس گئی۔ تینوں کو شدید حالت میں بھرتی کرایا گیا جہاں سب کی حالت نازک بتائی جارہی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ گاؤں والوں نے ایک کمرے سے دھواں نکلتے دیکھا اندر جا کر دیکھا تو یہ معاملہ سامنے آیا۔

ٹیچرس ایسوسی ایشن نے کیا الوداعی تقریب کا انعقاد

علی گڑھ (پی این این)

ریجنل اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے سکریٹری یعقوب حسن کے اعزاز میں شرمیو میل پبلک اسکول چھتاری کمپاؤنڈ میں ایک الوداعیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جسکی صدارت ایسوسی ایشن کے صدر رافعہ نجمت نے کی تقریب میں مختلف مختلف بالکوں سے اساتذہ نے شرکت کی اس تقریب میں یعقوب حسن کی اہلیہ شمع ہانو بنتی ڈاکٹر شمیدہ حسن کا بھی خیر مقدم کیا گیا۔

اس موقعہ پر سینیر ٹیچر ڈاکٹر محمد یونس نے کہا کہ اچھا استاد وہی ہوتا ہے جو اپنے فرائض کو بخوبی طور پر پوری ایمانداری سے نبھائے اور ان میں سے ہی جناب یعقوب حسن بھی ہیں انکی خدمات سے سبھی کو سبق حاصل کرنے کی ضرورت ہے جوہیر ہائی اسکول ایسوسی ایشن کے سرکرم رہنما ٹیچر کیشل پنڈرا نیجت نے کہا کہ جب کوئی شخص نیچر کے عہدہ پر فائز ہوتا ہے تو اسکا سفر شروع ہوتا ہے اور آج جناب یعقوب حسن کا وہ سفر ختم تو ہوگیا ہے لیکن اب وہ طلبگی اور سماجی میدان میں پہلے سے زیادہ خدمت انجام دے سکتے ہیں انہوں نے جناب یعقوب حسن کی خدمات کی تعریف کیا اس موقعہ پر ایسوسی ایشن کے صدر سید محمد ارشد نے کہا کہ جب ایم ایل اے مولانا جمیل پی ایچ ڈی چھوڑ کر گذشتہ ہفتے ہی کانگریس میں شامل ہوئے ہیں۔ انہوں نے 2012 میں میرپور اسمبلی حلقے سے انتخاب جیتا تھا۔ بجنور پارلیمانی حلقے سے لئے پہلے مرحلے کے تحت 11اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔

دتعلیم نسواں مستقبل کی ترقی کی ضمانت'

جامعہ رحمانیہ للبنات میں بخاری شریف کے آخری درس کے موقع پر مولانا ثناء احمد مظاہری کا خطاب

سہارنپور (پی این این)

آج جامعہ رحمانیہ للبنات میں تاکمہ کنڈیرہ میں ختم بخاری شریف کے موقع پر ہزاروں مرد وخواتین پر مشتمل ایک عظیم الشان اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت جامعہ کے صدر حافظ جمیل احمد ناکموی نے فرمائی، نظامت کے فرائض جامعہ کے استاذ حدیث مولانا مفتی عطاء الرحمٰن جمیل قاسمی نے انجام دیئے۔

قاری مطیع الرحمٰن قاسمی کی تلاوت باسعادت سے پروگرام کا افتتاح ہوا، جامعہ کی طالبہ ارم ثناء نے شان نبوی میں گلدستہ عقیدت پیش کیا، آخری درس کے لئے مظاہر علوم سہارنپور کیا ستاذ مولانا ثناء احمد مظاہری تشریف فرما ہوئے، مولانا نے اپنے گلپھری خطاب میں کہا کہ بخاری شریف دنیا کی تمام الشان کتابوں میں سے ایک ہے قرآن کریم کے بعد بخاری ہی کا درجہ ہے، عزیز وطالبات جنہوں نے بخاری شریف کی تکمیل کی ہے وہ قابل مبارک باد ہیں۔

یہ وہ عظیم الشان کتاب ہے جس کے بارے میں خوبی کریم خواب میں آکر کہتے ہیں کہ میری کتاب کا پڑھنا پڑھانا کرو، جب معلوم کیا گیا کہ آپ کی کتاب کونسی ہے؟ تو فرمایا کہ بخاری شریف، آپ نے آخری حدیث کا مفہوم طالبات وعوام کو بڑی ہی خوبصورت انداز میں سمجھایا بتایا کہ یہ وہ تھے جو ہمیں ۱۴ طالبات کو مبارک باد دیتی ہے، جس کے ذریعہ ہم اپنے دین کو سمجھ سکتے ہیں، اور اپنے دین کو سمجھ کر اپنی زندگی کو سنوار

سچ کا ساتھ دیں، سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
بہار، جھارکھنڈ
www.sachkiawaz.com

جمشید پور میں اس بار بی جے پی کی راہ مشکل

عام آدمی پارٹی کا پہلی بار اس سیٹ پر قسمت آزمانے اور حلقہ میں اپنی شناخت قائم کرنے کی کوشش

جمشید پور (یو این آئی)

جھارکھنڈ کی انتہائی اہم جمشید پور لوک سبھا سیٹ پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لئے 2014 کی جیت کو دوہرانا مشکل ہوگا اور اسے اپوزیشن اتحاد سے سخت کڑی ٹکر ملی ہے۔ اس سیٹ پر بی جے پی نے موجودہ رکن پارلیمنٹ ودیت برن مہتو کو دوبارہ میدان میں اتارا ہے۔ وہیں اپوزیشن اتحاد کی جانب سے جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے نامزد کئے گئے موجودہ رکن اسمبلی چمپائی سورین کو امیدوار بنایا ہے۔

کولھان ٹائیگر کے نام سے مشہور مسٹر سورین کی علاقے میں اچھی مقبولیت ہے اور ایک محنت کش لیڈر کے طور پر ان کی پہچان ہے۔ عام آدمی پارٹی پہلی بار اس سیٹ پر قسمت آزمانے اور حلقہ میں اپنی شناخت قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس نے آر ٹی آئی کارکن دیپک مہتو کو میدان میں اتارا ہے۔ ملک کا پہلے اور بڑا سماجی شہر جمشید پور میں سال 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں مسٹر مہتو نے اپنے نزدیکی حریف اور جھارکھنڈ وکاس مورچہ (جے وی ایم) کے اس وقت کے لیڈر اجے کمار کو تقریباً ایک لاکھ ووٹوں سے شکست دی تھی۔ کل 10 لاکھ 49 ہزار 783 ووٹ پڑے تھے جن میں بی جے پی کے کھاتے میں چار لاکھ 64 ہزار 153 اور جے وی ایم کے کھاتے کے میں تین لاکھ 64 ہزار 277 ووٹ آئے تھے۔

اس بار کے انتخابات کی خاصیت یہ ہے کہ مسٹر کمار بے وی ایم چھوڑ کر کانگریس میں شامل ہو چکے ہیں اور اس وقت جھارکھنڈ کانگریس کے صدر ہیں۔ شہر میں ان کی خاصی مقبولیت ہے۔ اس طرح اس مرتبہ جے ایم ایم کے روایتی قبائلی ووٹ کے ساتھ بڑی تعداد میں باہر سے آ کر روزی روٹی کمانے کے لئے یہاں بسنے والے مختلف ریاستوں کے لوگوں کے ووٹ بھی اس کے حق میں جا سکتے ہیں۔

اڈیشہ پولیس سروس کے سابق افسر مسٹر کمار 1994 سے 1996 میں جمشید پور کے پولیس سپرنٹنڈنٹ رہے تھے اور شہر میں اس وقت جاری ٹریفک وارنٹ کرنے کے لئے انہیں جانا جاتا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے پولیس کی نوکری چھوڑ کر ماؤ نواز جمشید پور میں سینٹر ایگزیکٹو کا عہدہ قبول کر لیا۔ بعد میں تاٹا موٹرز چھوڑ کر سیاست میں آ گئے۔ سال 2011 میں بی جے پی کے لیڈر ارجن منڈا کے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد لوک سبھا سیٹ کے لئے ہونے ضمنی انتخابات میں وہ بی جے ایم امیدوار کے طور پر فاتح رہے تھے۔ جمشید پور کی سیٹ پر روایتی طور پر مزدور لیڈروں یا قبائلی لیڈروں کا قبضہ رہا ہے۔

تاہم سال 2011 کے ضمنی انتخاب میں مسٹر کمار اور 1996 کے انتخابات میں ڈی پی سیریں مہابھارت میں مجگوان کرشن کے کردار نبھانے والے گنیش مہابھاروج اس سیٹ سے جیت چکے ہیں۔ یہ سیٹ پہلی بار 1957 کے انتخابات میں وجود میں آئی اور کانگریس کے موہندر کمار گھوش یہاں سے فاتح ہوئے تھے۔ اس کے بعد 1962 میں بھارتی کمیونسٹ پارٹی، 1967 اور 1971 میں کانگریس، 1977 میں بھارتیہ لوک دل، 1980 میں جنتا پارٹی، 1984 میں کانگریس، 1989 اور 1991 میں جے ایم ایم، 1996، 1998 اور 1999 میں بی جے پی، 2004 میں اور 2007 کے ضمنی انتخابات میں جے ایم ایم، 2009 میں بی جے پی، 2011 کے ضمنی انتخابات میں بے وی ایم اور 2014 میں بی جے پی نے یہاں اپنا پرچم لہرایا ہے۔

تیجسوی نے بی جے پی والوں کو قرار دیا غنڈہ

والد لالو سے نہ ملنے دینے اور ان کے کمرے میں روز پڑ رہے چھاپے کا الزام

پٹنہ (پی این این)

راشٹریہ جنتا دل کے سربراہ لالو یادو کے چھوٹے بیٹے اور اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے اتوار کو اپنے ایک ٹویٹ میں بی جے پی والوں کو غنڈہ اور خود کو شیر کا بچہ قرار دیا۔

اپنے ٹویٹ میں انہوں نے براہ راست طور پر بی جے پی کے لیڈروں سے خطاب کرتے ہوئے لکھا "منو جوابا جپانی غنڈوں، شیر کا بچہ اور، تمہاری گیدڑ بھبکی سے نہیں ڈرتا، ماں کا دودھ پیا ہے انہوں نے مزید لکھا ہے کہ طرح کیوں دیک کر لڑ رہے ہو؟ اس کے ساتھی ہی انہوں نے اپنے ٹوئٹر کے اکاؤنٹ سے ایک پوسٹر بھی جاری کیا ہے، جس میں وہ ایک ساتھ وہ مائیک پر انگلی اٹھا کر تقریر کر رہے ہیں۔ اس پوسٹر پر بولڈ حرف میں لکھا ہوا ہے "شیر کا بچا ہوں، گیدڑ بھبکی سے نہیں ڈرتا"۔

دریں اثناء آر جے ڈی لیڈر اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے الزام لگایا ہے کہ ان کے والد آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو سے انہیں ملنے نہیں دیا جا رہا ہے۔

یہ بھی کہا گیا ہے کہ کے کمرے میں روزانہ چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔ تیجسوی نے اس کے لیے بی جے پی پر الزام لگایا ہے۔ تیجسوی یادو نے ٹویٹ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ کل شام سے رانچی اسپتال میں اپنے باپ سے ملنے کے انتظار میں ہوں لیکن آمریت بی جے پی حکومت اصولوں کے مطابق ایک بیٹے کو اپنے باپ سے ملنے بھی نہیں دے رہی ہے۔ لالو جی کے ساتھ سازش کی جا رہی ہے۔ جیل سکیورٹی میں اور اسپتال میں رہتے ہوئے ان کے کمرے میں روز چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے دوسرے ٹویٹ میں کہا وہ بلتے پہلے ڈاکٹروں نے جیل سپرنٹنڈنٹ کو الو بھی کا ایکو اور ایکسرے کرانے کو کہا تھا۔ لیکن وہ اس لیے نہیں ہو پا رہا ہے کہ انہیں دوسری بلڈنگ میں لے جانے کے لیے سیکورٹی دستیاب نہیں کرائی جا رہی ہے۔ یہ سراسر انسانی اقدار کی خلاف ورزی ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں راچی کے پرسامنڈا جیل کے حکام نے بتایا تھا کہ لالو پرساد یادو کے سر پر ایک انجکشن لگایا گیا ہے۔ ان کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں دبا جا رہا ہے۔

جھارکھنڈ کی تمام 14 سیٹوں پر اپوزیشن اتحاد کی ہوگی جیت

گریڈیہہ (پی این این)

جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے کارگزار صدر اور حزب اختلاف کے رہنما ہیمنت سورین نے دعویٰ کیا ہے کہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں ریاست کی تمام 14 سیٹوں پر اپوزیشن اتحاد کی جیت ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ ایس ڈی اے کی عوام مخالف پالیسیوں کے خلاف بنایا گیا اپوزیشن اتحاد ہی بی جے پی کو شکست دے گا۔ سورین اتوار کو گریڈیہہ میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے پوتھ سطح کانفرنس میں شرکت کے دوران صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا کے ساتھ ہی اسمبلی کے انتخابات کے لئے بھی اپوزیشن اتحاد میں تحریری سمجھوتہ تیار کر لیا گیا ہے۔

چترا اور گوا ڈیمنٹ پردوستانہ مقابلہ کو لے کر انہوں نے کہا کہ پارٹی کے نقطہ نظر سے اس قسم کے فیصلے ہوتے ہیں لیکن اس کا اتحاد پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ اجسو کے الزام پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ سودے بازیوں کی پارٹی کون ہے، یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ حالانکہ اس میں اجسو نے سوامیمان یاترا اٹھائی تھی، وہ کس کے خلاف تھی سب جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گریڈیہہ لوک سبھا حلقہ میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ کا مضبوط اور مخلص امیدوار ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔

اس سے پہلے پارٹی کے پوتھ سطح کی میٹنگ میں پارٹی سربراہ نے کئی قسم کی ہدایات دیئے۔ کانفرنس میں اپوزیشن اتحاد کے گریڈیہہ امیدوار جگرناتھ مہتو، ضلع صدر جنیے تنگی، سینٹرل لیڈر سدیپ کمار سونو، دنیش یادو، شانو انصاری وغیرہ موجود تھے۔

پی ڈبلو ڈی کی رائے دہندگان سے اہم ہدایت

بہار شریف (پی این این)

پارلیمانی انتخاب کے دوران پی ڈبلو ڈی رائے دہندگان کی رائے دہی میں فیصد یقینی بنانے رائے دہی میں فل کرانے اور انہیں پولنگ بوتھ پر لے جانے کے مقصد سے آج مقامی بریوجیوں میں ڈویژنل کمشنر پٹنہ کے اوراٹ ایل پی گپتھ نے میٹنگ کے دوران کئی اہم ہدایت دی۔

انتخابی کمیشن نے انہیں ڈویژن کے اضلاع کے لئے ایگزیکٹیو آفیسر اور کے عہدے پر تعینات کیا ہے جس کے تحت انہوں نے میٹنگ کر مختلف ہدایت دی۔ انہوں نے اس دوران پارلیمانی انتخاب کے لئے کئے جا رہے تیاری خاص کر پی ڈبلو ڈی رائے دہندگان کے رائے دہی کو مسلیفیصد یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ لیفس فوٹی انتظام اس کے سائے میں کرانے سے متعلق جائزہ لیا انہوں نے اس دوران پی ڈبلو ڈی رائے دہندگان کی رائے دہی کی تیاری کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع سطح پر تشکیل کی گئی کمیٹی کے ذریعے کی گئی میٹنگ اور کی جا رہی تیاری کی جا تیاری لی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لئے لگاتار میٹنگ کر کے بہتر تیاری کی جائے۔

ساتھ ہی ایس ڈی ایم، ڈی پی ڈبلیو کے ذریعہ موک پول کا خاص نظم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ سبھی پولنگ بوتھوں پر انتخابی کمیشن کے ذریعہ مقرر ضابطے کے تحت یقینی نظم کیا گیا ہے۔ (اے ایم ایف) یقینی کرنے کی ہدایت دی گئی نشاندہی کئے گئے سبھی پی ڈبلو ڈی رائے دہندگان سے ایک ایک رابطہ کر کے انہیں ضرورت کے تحت سہولیات، وہیل چیر وغیرہ سہولیات کا جائزہ لینے کو کہا گیا رائے دہندگان سے جوڑنے سبھی افسران، ملازم اور پولس جوانوں کو اس رائے دہندگان کی خاص ضرورت کے بارے میں سمین سینسٹیز کرنے کو کہا گیا اور اس کی روشنی میں تربیت کے دوران پولنگ دل ملازم کو ضروری جانکاری دینے کو کہا گیا۔

انہوں نے کہا کہ ایسے رائے دہندگان کو پولنگ بوتھ پر لے جانے اور لانے کے لئے ضروری نظم کرنے کو کہا گیا ہے آبزورنے کہا کہ جن پولنگ بوتھوں پر وہیل چیر کا جائزہ لینے کی ہدایت دی گئی ساتھ ہی ان رائے دہندگان کی رائے دہی سو فیصد یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی گئی کہا گیا کہ رائے دہی فیصد کی اور امن کے سائے میں کرا جایگا اور کوئی بھی رائے دہندگان رائے دہی کے حق سے محروم نہ رہے اس پر بھی توجہ دینے کو کہا گیا انتخابی کمیشن کی ہدایت پر نابینہ رائے دہندگان کے لئے بریل رائے دہی پر چی کا نظم یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ اس دوران تفریحی بہتر رکھنے کا بھی جائزہ لیا گیا تا یا گیا کہ نظم نسق بہتر رکھنے کے لئے لگاتار کوارڈی نیٹ کی جا رہی ہے ساتھ ہی اسٹرل انسپکشن کی جانچ کرائی جا رہی ہے جو اس کی جانچ نہیں کرائیگی اس کا انسپکشن رد کر دیا جائے گا۔

تایا گیا کہ اس تک 21 اسٹیل اور 114 کارتوس برآمد کئے گئے ہیں دفعہ 107 کے تحت 6486 شرارتی لوگوں کے خلاف با ذیادہ شرائی اور جرائم پیشوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ساتھ ہی ان رائے دہندگان کی رائے دہی سو فیصد یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی گئی کہا گیا کہ رائے دہی فیصد کی اور امن کے سائے میں کرا جایگا اور کوئی بھی رائے دہندگان رائے دہی کے حق سے محروم نہ رہے اس پر بھی توجہ دینے کو کہا گیا انتخابی کمیشن کی ہدایت پر نابینہ رائے دہندگان کے لئے بریل رائے دہی پر چی کا نظم یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ اس دوران تفریحی بہتر رکھنے کا بھی جائزہ لیا گیا تا یا گیا کہ نظم نسق بہتر رکھنے کے لئے لگاتار کوارڈی نیٹ کی جا رہی ہے ساتھ ہی اسٹرل انسپکشن کی جانچ کرائی جا رہی ہے جو اس کی جانچ نہیں

کار اور ٹرک کی ٹکر میں 2 ہلاک

آرا (یو این آئی)

بہار میں ضلع بھوجپور کے سہار تھانہ علاقے کے ارول۔سہار پل پر آج صبح کار اور ٹرک کی ٹکر میں دو افراد کی موت ہوگئی۔ حادثے کے بعد ڈرائیور ٹرک چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ہلاک شدگان کی شناخت ارول ضلع کے ہرا آباد گاؤں کے رہنے والے درگیش ساہ (28) کے طور پر کی گئی ہے۔ ایک دیگر ہلاک شدہ کی شناخت نہیں کی جا سکی ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے آرا صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

سیکڑوں لوگوں نے جمہوریت کو مضبوط بنانے کا لیا حلف

بہار شریف (پی این این)

ضلع کے مضوراڈا گاؤں کنکلی کنواں کے قریب سیکڑوں لوگوں نے جن میں خاتون اور مرد شامل تھے نے ایک جٹ ہو کر جمہوریت کو مضبوط بنانے کا حلف لیا ساتھ ہی کہا کہ ہم لوگ اور پوری عوام سے گزارش کرتے ہیں کہ رائے دہی پورے جوش خروش کے ساتھ کریں تا کہ ایک مضبوط اور بہتر سرکار بن سکے۔

50 ہزار کا انعامی مجرم اسلحہ و گولی کے ساتھ گرفتار

بہار شریف (پی این این)

ایس پی لاندو کپیش کمار کی ہدایت پر ضلع میں چلائے جا رہے مجرموں کے خلاف ایک مہم کے دوران ڈی ایس پی عمران پرویز نے ریاستی حکومت کی طرف سے پچاس ہزار کا اعلان کردہ مجرم کو اسلحہ و گولی کے ساتھ گرفتار کیا اس کی جا تلاشی ایک پریس کانفرنس کے دوران دیتے ہوئے ڈی ایس پی عمران پرویز نے بتایا کہ پولس کو خفیہ اطلاع ملی کے پچاس ہزار کا انعامی شاطر مجرم بندیو نا پرائمری اسکول دیتگر کے پاس بنچاپا نے ندی کے کنارے موجود ہے جس کے بعد ڈی ایس پی نے بیحد مستعدی کے ساتھ ایک ٹیم کی تشکیل کی جس میں ڈی آئی یو کے افسر محمد مشتاق احمد، دیپک گرفتا نہ انچارج دھرمبیدر کمار شامل تھے۔

جب پولس بتا نے گئے مقام پر پہنچی تو جرام پیشے بیدو پکاش نے پولس پر فائرنگ شروع کر دی جس کے بعد پولس نے اسے بچا شاطر مجرم بندیو نا پرائمری اسکول دیتگر کے روں جانب سے گھیر کر گرفتار کیا اس دوران ڈی ایس پی عمران پرویز اور محمد مشتاق و دھرمبیدر کی کارروائی رنگ لائی اور انہوں نے پچاس ہزار کا انعامی مجرم دیدو پکاش کو ایک پستول ایک میس فائر کو فی زندہ کارتوس اور ایک موبائل سے گرفتار کیا انہوں نے بتایا کہ گرفتار مجرم شاطر مجرائم پیشہ ہے اس کے خلاف کئی سنگین معاملے قائم ہیں درج ہیں۔

شفقت آمنہ بنی چمپارن کی پہلی آئی اے ایس خاتون

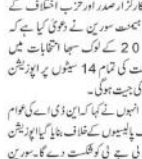

موتیہاری (پی این این)

ملک کے سب سے بڑا مقابلہ جاتی امتحان یعنی یو پی ایس سی (یونین پبلک سروس کمیشن) میں چمپارن کے دو طالب علم نے کامیابی حاصل کر کے گاؤں ضلع کا نام روشن کیا ہے۔ ضلع کے رام گرھوا بلاک کے ادھو کپڑا گاؤں کے رہنے والے رنجیو کشفیر عالم کی لڑکی شفقت آمنہ نے یو پی ایس سی میں 186 واں رینک حاصل کر ضلع کا نام روشن کیا، ہیں مشرقی چمپارن میں پہلی آئی پی ایس بننے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔

ساتھ ہی مسلم بچیوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی راہ دکھائی۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم نزدیک کے کتب اور گھر پہ ہی ابوامی سے حاصل کی، اس کے بعد دو دیہ اکیلا سال تیاریں چھٹے کلاس میں داخلہ لیا جہاں سے میٹرک کا امتحان امتیازی نمبر سے پاس کیا، آگے کی تعلیم حاصل کرنے کی خواہش سے دو بھائی کھنڈ کے پکوارہ میں موجود SPD کوچ سے 2+ کرنے کے بعد موتیہاری آئی اور چندر انگ پاڈے سے 2015 میں کریجویشن مکمل کرنے کے بعد دہلی کا رخ کیا۔

جہاں بھرپور محنت کرتے ہوئے یو پی ایس سی میں کامیابی حاصل کی۔ وہ پانچ بھائی بہنوں میں چوتھے نمبر پر ہیں۔ نمائندہ نے فون پر بات کرتے ہوئے شفقت آمنہ نے بتایا کہ یہ اللہ کا بہت بڑا کرم ہے۔ اس کامیابی کے پیچھے ہمارے والدین کا اہم رول ہے جنہوں نے بھیشہ میری بہت افزائی کی۔ ایک سوال کے جواب میں وہ کہتی ہیں کہ ہر مسلم بچیوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ پانچ ارادہ ہی انسان کو کامیاب بناتا ہے۔ نمائندہ جب موتیہاری ان کے کرایہ کے گھر آزاد باغ پہنچا جہاں ان کے والدین رہتے ہیں۔ ان کے اہلخانہ عالم نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا کرم ہے۔ ایسے مقام کو حاصل کرنے کے لیے میری بیٹی نے بہت ضرورت ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وہ کہتے ہیں کہ شفقت پابندی سے باقاعدہ نماز پڑھتی ہیں۔ دوسری طرف شہر کے مسلوک کے رہنے والے پروفیسر سید جمیل کا کہنا کو مہر حسن نے بھی کامیابی کا پرچم لہرا کر ضلع کا نام روشن کیا ہے۔ یو پی ایس سی میں انہوں نے 137 واں رینک حاصل کیا ہے۔

انہوں نے ابتدائی تعلیم اقراء انٹرنیشنل اسکول میں حاصل کی 2005 میں میٹرک کے امتحان اول درجے سے پاس کیا۔ اس کے بعد انہوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ سے انجینئرنگ کی ڈگری کی۔ وہ ڈگری کے دوران ہی محنت کرتے ہوئے جامعہ ملیہ اسلامیہ سے Evenig سے کریجویشن کیا۔ انہوں نے نمائندہ سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ محنت و لگن کسی بھی کامیابی کی طاقت ہے۔

مختصر مختصر

نوجوان کو اغوا کرنے کی کوشش

بہار شریف (پی این این)

ضلع کے گیریک تھانہ حدود باڑا پوری ٹی او پی تحت گھوسرا وان پل کے پاس سے نوجوان اپنی سوتیلی بہن کا اغوا کرنا چاہ رہا تھا کہ جوان کا اغوا کرنا کئی ج

دودھ کی بوتل میں دیتا تھا شراب

دہلی خاتون کمیشن نے کرایا آزاد

دہلی خواتین کمیشن نے 181 خواتین ہیلپ لائن پر شکایت ملنے پر دہلی کے پریم نگر سے ایک 3 سالہ بچی کو بچایا۔ ایک آدمی نے کمیشن کی ہیلپ لائن پر اطلاع دی تھی کہ بچی کو 3 دن سے اس کے باپ نے کچھ نہیں کھلایا تھا۔ دہلی خواتین کمیشن کی 181 خواتین ہیلپ لائن پر شکایت ملنے پر فوراً کمیشن کی ایک ٹیم وہ نیے گئے پتے پر پہنچی اور پایا کہ 3 سال کی بچی گندگی میں پڑی ہوئی ہے۔ وہ بہت ہی پتلی تھی اور بہت بیمار لگ رہی تھی۔ اس کے پورے جسم پر انفیکشن کے نشان تھے۔ کمیشن کی ٹیم نے پایا کہ بچی کا باپ اسی کمرے میں سو رہا تھا۔ کمرے میں کئی ساری خالی شراب کی بوتلیں پڑی ہوئی تھی۔

پڑوسی نے بتایا کہ وہ آدمی شرابی تھا اور وہ گھنٹوں تک ایسے ہی سوتا رہتا تھا جب کہ بچی بھوک اور گندگی کی وجہ سے روتی رہتی تھی۔ پڑوسی نے کمیشن کی ٹیم کو بتایا کہ بچی کی ماں ایک سال پہلے ہی مر گئی تھی اور اس کا باپ جوکہ شراب چلاتا ہے، اکثر وہ شراب کے نشے میں رہتا ہے اس لئے وہ بچی کی دیکھ بھال نہیں کرسکتا۔ وہ جب کام پر باہر جاتا تھا تو بچی کو کمرے میں اکیلا چھوڑ جاتا تھا اور پڑوسیوں کو بھی اس کی مدد نہیں کرنے دیتا تھا انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے اس آدمی کو بچی کو دودھ کی بوتل میں شراب دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ بچی کو کس وقت اور کیسے کھانا کھلاتا تھا۔

جب کمیشن کی ٹیم نے بچی کے باپ کو زبردستی جگایا تو وہ پرتشدد ہوگیا اور بچی کو اسپتال لے جانے میں مدد کرنے سے منع کردیا۔ کمیشن کی ٹیم نے تب پولیس کو بلایا اور بچی اور اس کے باپ کو ایس ایچ او پریم نگر کے سامنے پیش کیا۔ علاوہ اس معاملے میں کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی ہے۔ کمیشن کی ٹیم نے بچی کو اسپتال میں داخل کرایا ،وہاں ڈاکٹر نے بتایا کہ بچی کے پرائیویٹ پارٹ میں گندے ڈاسچرج اور صاف صفائی نہ ہونے کی وجہ سے انفیکشن ہوگیا ہے۔ اسے تیز بخار تھا اور اس کے جسم پر چوٹ کے نشان تھے۔ بچی کا اسپتال میں علاج چلا رہا ہے اور اس کی ہر وقت دیکھ بھال کے لئے کمیشن کی کاؤنسلر تعینات ہے۔ اس کو اسپتال سے چھٹی ملنے کے بعد شیلٹر ہوم میں لے جایا جائے گا۔

دہلی خواتین کمیشن کی ممبر کرن نیگی اور ہندو سنگھ جو کہ کمیشن کی 181 ہیلپ لائن اور موبائل ہیلپ لائن پروگرام کی انچارج ہیں۔ اس معاملے کو پولیس کمشنر کے سامنے اٹھا رہی ہیں کہ اس معاملے میں بچی کے باپ کے خلاف کوئی ایف آئی آر کیوں درج نہیں ہوئی اور وہ اب تک گرفتار کیوں نہیں ہوا۔

دہلی خواتین کمیشن کی صدر سواتی مالیوال نے کہا میں اس آدمی کی تعریف کرتی ہوں جس نے دہلی خواتین کمیشن کو 181 خواتین ہیلپ لائن نمبر پر فون کیا اور 3 سال کی بچی کو بچانے میں ہماری مدد کی۔ جو بہت ہی درد سے گزر رہی ہے۔ ایک تو اپنی ماں کو کھوتا اور دوسرا شرابی اور اس کی پرواہ نہ کرنے والا باپ۔ یہ حیرت کی بات ہے کہ بچی کو اس کا باپ ہی شراب دے رہا تھا اور اسکے جسم پر چولوں کے نشان تھے۔ شراب پینا سب سے بری بیماری ہے۔ پولیس کو بچی کے باپ کے خلاف کڑی سے کڑی کروائی کرنی چاہیے۔

خون سے لت پت ملی خاتون کی لاش، شوہر پر قتل کا شبہ

فرید آباد علاقے کے ایک گھر میں خاتون کی خون سے لت پت لاش ملی ہے۔ ٹیک کی سوئی خاتون کے شوہر پر گھومتی بتائی جارہی ہے۔ شوہر پر الزام ہے

کہ اس نے اپنی بیوی کا چاقو مار کر قتل کردیا اور گھر پہر سے بند کر فرار ہوگیا۔ واقعہ فرید آباد کے بلبھ گڑھ کے ترکھا کالونی کا ہے۔

پولیس کے مطابق کسی نے فون پر اس حادثہ کی اطلاع دی اور بتایا کہ ایک کمرے میں خون سے لت پت ایک خاتون کی لاش ملی ہے۔ جانچ میں پولیس کو پتہ لگا کہ لاش سوینتا نام کی ایک خاتون کی ہے۔ پڑوس میں رہنے والے ایک شخص نے پولیس کو بتایا کہ صبح کے وقت اس نے دیکھا کہ ہنیے کا کمرا باہر سے بند ہے اور کمرے میں بلب بھی جل رہا ہے۔ دروازے پر باہر صرف کنڈی لگی تھی۔ لہذا اس نے دروازہ کھول دیا۔ دروازہ کھولتے ہی اس پڑوسی کے ہوش اڑ گئے کیونکہ سامنے سوینتا کی لاش پڑی تھی اور ہنیے کا کوئی پتہ نہیں تھا۔ پڑوسی نے فوراً سوینتا کے بھائی کو اور پولیس کو اطلاع دی۔ پوچھ تاچھ میں پولیس کو کوئی معلومات نہیں ہوئی ہے۔ یہاں تک کے کسی پڑوسی کو کسی طرح کی آواز بھی سنائی نہیں دی۔

پڑوسی نے پولیس کو بتایا کہ ہنیے نام کا شخص پچھلے قریب تین سال سے اس مکان میں کرائے پر رہ رہا تھا اور کسی پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتا تھا۔ قریب 4-5 مہینے پہلے اس نے اسی کالونی میں رہنے والی سوینتا سے شادی کی تھی۔ فرید آباد پولیس نے قتل کا کیس درج کرلیا ہے اور ملزم کی تلاش جاری ہے۔ پولیس قتل کی وجہ بھی جاننے کی کوشش میں لگی ہے تاکہ کیس پر سے پردہ اٹھایا جاسکے۔

آکاش وانی اسٹاف یونین کا مطالبہ: جنسی استحصال کی شکایتوں پر دوبارہ غور کرے وومین کمیشن

وومین اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ منسٹر مینکا گاندھی اور نیشنل کمیشن فار وومین (این سی ڈبلیو) کے ذریعے آل انڈیا ریڈیو (آکاش وانی) انسٹیٹیوٹ پر جنسی استحصال کے الزامات کی جانچ کے حکم دینے کے پانچ مہینے بعد آکاش وانی کی اسٹاف یونین نے وومین کمیشن سے ان معاملوں کو دوبارہ کھولنے کو کہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس معاملے پر آکاش وانی نے کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔

انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق، این سی ڈبلیو نے 14 جنوری 2019 کو دے حکم میں پرسار بھارتی سے ملک بھر کی 17 شکایتوں پر سماعت کرنے کو کہا اور اس معاملے میں ملزمین کے خلاف کیا قدم اٹھائے گئے، اس بارے میں رپورٹ این سی ڈبلیو کو بھیجنے کو کہا ہے۔ این سی ڈبلیو کو اس جمعرات کو بھیجے گئے خط میں آل انڈیا ریڈیو کیوول اناؤنسر اینڈ کمپیرس یونین (اے آئی آر اے سی یو) نے کہا کہ آکاش وانی اور پرسار بھارتی انتظامیہ نے مجرموں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی بلکہ مظاہرہ کے ازسرنو تجزیہ کے بہانے کچھ متاثرین کی سروس بھی ختم کردی۔

ممی لومبم کے تحت آل انڈیا ریڈیو کی کئی خواتین نے جنسی استحصال کی شکایت کی تھی۔ یہ خواتین مدھیہ پردیش کے شہڈول اور سا گر، اتر پردیش کے اوبرا، ہریانہ کے کروکشیتر اور تاجل پردیش کے دھرم شالہ میں آکاش وانی کی کیوول خواتین ملازم ہیں، جنہوں نے اپنے سینئرز مرد دوستوں کے خلاف جنسی استحصال کی شکایت کی تھی۔

نومبر 2018 میں میکا گاندھی نے جنسی استحصال کی ان سلسلے وار شکایتوں کی تفتیش کے لئے وزارت اطلاعات و نشریات کو خط لکھا تھا۔ این سی ڈبلیو نے کہا تھا کہ وہ اس معاملے کی تفتیش کے لئے ایک جانچ کمیٹی تشکیل کرے گی۔

این سی ڈبلیو کی چیئرپرسن رکھا شرما نے کہا، 'جنوری میں سماعت ہوئی تھی، جس میں پرسار بھارتی کے سی ای او سشمتی ایس دیمپتی اور آکاش وانی کے ڈائریکٹر جنرل ایف شہریار اور اسٹاف یونین سمیت سینئر افسروں نے حصہ لیا تھا، جس کے بعد ہم نے حکم دیا تھا۔ اگر حکم پر عمل نہیں ہوا تو مجھے پتا لگانے کی ضرورت ہوگی کہ ایسا کیوں نہیں ہوا۔'

اسٹاف یونین کے خط میں ان تمام معاملوں کے علاوہ دہلی، وارانسی اور رام پور میں بھی اسی طرح کے جنسی استحصال کے معاملوں کا ذکر ہے۔ خط میں کہا گیا، 'ہم این سی ڈبلیو سے درخواست کرتے ہیں کہ آکاش وانی کے افسروں کے ذریعے ان معاملوں کو متاثر کرنے کے لئے ان کو دوبارہ کھولیں۔ 'ایک شکایت گزار کا کہنا ہے کہ اگر آکاش وانی نے اس معاملے کو نہیں سلجھایا تو وہ 15 اپریل سے جب تک بھوک ہڑتال پر بیٹھیں گی۔

> ممی لومبم کے تحت آل انڈیا ریڈیو کی کئی خواتین نے جنسی استحصال کی شکایت کی تھی۔ یہ خواتین مدھیہ پردیش کے شہڈول اور سا گر، اتر پردیش کے اوبرا، ہریانہ کے کروکشیتر اور تاجل پردیش کے دھرم شالہ میں آکاش وانی کی کیوول خواتین ملازم ہیں، جنہوں نے اپنے سینئرز مرد دوستوں کے خلاف جنسی استحصال کی شکایت کی تھی۔

انہوں نے کہا، 'اسٹیشن چیف کے خلاف جنسی استحصال کی شکایت کرنے کے بعد سے تین سال ہو گئے ہیں کہ مجھے آکاش وانی اوبرا میں کسی طرح کا کام نہیں سونپا جاتا۔' اس پر آل انڈیا ریڈیو کے ڈی جی شہریار نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ پرسار بھارتی کے سی ای او دیمپتی کا کہنا ہے، 'آل انڈیا ریڈیو پہلے ہی ان معاملوں کو دیکھ چکا ہے اور اپنا رخ واضح کرچکا ہے۔ ہم نے این سی ڈبلیو کے سامنے تمام حقیقی جانکاری پیش کردی ہے اور اس پر آگے کرنے کو کچھ بچا نہیں ہے۔'

گھناؤنی روایت سے کب ملے گا چھٹکارہ

آج بھی اکثر خاندان بیٹوں کو بیٹیوں پر ترجیح دیتے ہیں لیکن جب حنا پیدا ہوئی تو اس کے والدین نے خوشیاں منائیں۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ اس خوشی کی وجہ بیٹی کی پیدائش سے زیادہ جسم فروشی کی وہ صدیوں پرانی روایت ہے جس کے لیے حنا کو استعمال کیا جانا تھا۔

حنا کا تعلق ریاست مدھیہ پردیش کے دور دراز علاقے میں رہنے والی بنجارا برادری سے ہے۔ یہاں صدیوں سے خاندان کی سب سے بڑی بیٹی کو 10 سے 12 سال کی عمر کے درمیان جسم فروشی پر مجبور کیا جاتا ہے۔ جب وہ بڑی ہوجاتی ہے تو اس کی چھوٹی بہن اس کی جگہ لے لیتی ہے۔

یہ روایت نسل در نسل چلتی آرہی ہے اور اس برادری کے مرد زیادہ تر ان لڑکیوں کی کمائی پر پلتے ہیں۔ کبھی کبھی تو ان لڑکیوں کے والد یا بھائی ان کی دلالی بھی کرتے ہیں۔

حتیٰ کہ یہاں پر شادیاں بھی مختلف انداز سے کی جاتی ہیں۔ دلہن کا خاندان اپنی بیٹی کی قیمت لگاتا ہے جو لڑکے کو ادا کرنی ہوتی ہے۔ اسے جہیز کا الٹ سمجھا جاتا ہے۔

ایک رپورٹ کے مطابق اس پیشے میں تین میں سے ایک لڑکی کم عمر ہے

'میرے پاس اور کیا چارہ تھا؟'

حنا کو پیدائش سے ایسی زندگی کے لیے تیار کیا گیا اور بچپن میں ہی کام پر لگا دیا گیا۔ لی بی سی ہندی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا میں صرف 15 سال کی تھی جب مجھ سے زبردستی یہ شروع کروایا گیا۔

مجھے اپنی پڑھائی چھوڑ کر اپنی ماں اور نانی کے نقش قدم پر چلنا پڑا۔ ہر روز اس نے متعدد گاہکوں کے لیے کام کیا جس میں امیر دیہاتیوں سے لے کر ٹرک ڈرائیور تک شامل تھے۔

'18 سال کی عمر تک مجھے احساس ہونا شروع ہوا کہ یہ سب کتنا غلط ہے اور مجھے غصہ آنے لگا۔ لیکن میرے پاس اور کیا چارہ تھا؟ میرا خاندان گزارہ کیسے کرتا اگر میں پیسے نہ کماتی۔ پجھارے اکثر کافی غریب ہوتے ہیں اور اپنے مالی حالات بہتر کرنے کے لیے عام طور پر گھر کی خواتین پر انحصار کرتے ہیں۔

آکاش چوہان ایک مقامی غیر سرکاری تنظیم کے منتظم ہیں۔ ان کے مطابق اس پیشے میں دھکیلی جانے والی ہر تین میں سے ایک لڑکی نابالغ ہوتی ہے۔

پجھارے جو کہ پہلے ایک خانہ بدوش قبیلہ تھے آج مدھیہ پردیش کے تین اضلاع میں رہتے ہیں۔ ان کا بیسیر از یادہ تر دیہاتی علاقوں میں سڑک کنارے ہوتا ہے جہاں ٹرک ڈرائیور رکتے ہیں۔

پیشے کے 'ماڈیچ'

ان کمسن لڑکیوں کو 'کھلواڑی' کہتے ہیں جس کا مطلب ہے بھیلنے والی۔ یہ کسی گروہ میں یا اکیلے چارپائیوں پر بیٹھ کر گاہکوں کا انتظار کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ جڑے چھوٹے سے کمروں میں ان کے بیوپاری بیٹھے ہوتے ہیں جو کہ عموماً ان کے خاندان کا کوئی فرد ہوتا ہے۔

وہ ڈرائیوروں کے ساتھ سودا طے کرتے ہیں جو کہ فی کاہک تقریباً 100 سے 200 روپے کے درمیان ہوتا ہے۔ مقامی لوگ بتاتے ہیں کہ کنواری لڑکی کی سب سے زیادہ قیمت لگتی ہے جو 5000 روپے تک ہوسکتی ہے۔

حنا پابند وقت یاد کرتے ہوئے بتاتی ہیں 'ہر روز تقریباً چار سے پانچ آدمی دن کے وقت آتے تھے۔ رات کو ہم کسی ہوٹل یا کوئی اور قریبی جگہ جاتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'بیماری لگنے کا ہمیشہ خطرہ ہوتا تھا۔' اس معاملے پر اخبار دی ہندو نے سنہ 2000 میں ایک رپورٹ کی تھی جس کے مطابق اس برادری کے ساڑھے پانچ ہزار افراد کے خون کے نمونوں میں سے 15 فیصد ایچ آئی وی پازیٹو نکلے۔

ان کھلواڑیوں میں سے اکثر حاملہ ہوکر بچیوں کو جنم بھی دیتی ہیں۔ خود حنا کے ہاں اس پیشے میں داخل ہونے کے بعد ایک لڑکی پیدا ہوئی۔

وہ کہتی ہیں 'بہت لڑکیاں حاملہ ہو جاتی ہیں تاہم ان کو کام جاری رکھنا پڑتا ہے۔ ان کو بچے کی دیکھ بھال کرنے کے لیے زیادہ پیسے کمانے پڑتے ہیں۔' جسم فروش ہونے کا مطلب یہ بھی ہے کہ یہ لڑکیاں اس برادری میں کسی آدمی سے متعلق کئی کہانیاں ہیں۔ ایک کے مطابق بتایا جاتا ہے کہ ہر جگہ انہیں ہونے کی وجہ سے اس خانہ بدوش قبیلے کو پیسے کمانے میں دشواری ہوئی تو انھوں نے اپنی غربت سے نجات کے لیے یہ طریقہ اپنایا۔

قانون کیا کہتا ہے؟

بیٹوں کو ترجیح دینے سے سنگین شرح کا توازن خراب ہوگیا ہے لیکن یہاں معاملہ کچھ الٹ ہے۔

> مدھیہ پردیش حکومت نے حال میں ایک قانون نافذ کیا ہے جس کے تحت 12 سال سے کم عمر بچی کا ریپ کرنے پر سزائے موت دی جا سکے گی۔ اس میں ایسے بالغوں کے لیے قید کی سزا بھی بڑھا دی گئی ہے جو کسی 18 سال سے کم عمر نابالغ کے ساتھ جنسی تعلقات رکھیں۔ لیکن ایسے اقدامات سے کچھ بدلاؤ نہیں آیا ہے۔

حنا نے بالآخر ایک مقامی غیر سرکاری ادارے کی مدد سے نجات پائی۔ ان کے مطابق صرف وہ لڑکی اس مشکل کو سمجھ سکتی ہے جو اس گھناؤنے عمل سے گزری ہو۔ مجھے پتا ہے یہ کیسا محسوس ہوتا ہے اور میں اس کے خاتمے میں مدد کرنا چاہتی ہوں۔

آکاش چوہان کا کہنا ہے کہ اس برادری میں تقریباً 3300 لوگ ہیں جن میں سے کم از کم 65 فیصد خواتین ہیں۔ خواتین کی اتنی تعداد ہونے کی ایک وجہ ان علاقوں میں کمسن لڑکیوں کی سرگلگ بھی ہے۔

پولیس سپرنٹینڈنٹ منوج کمار سنگھ نے بی بی سی کو بتایا کہ ہم نے پچھلے چند مہینوں میں ان علاقوں سے تقریباً 50 لڑکیوں کو بچایا ہے۔ ہمیں دو سال کی بچھاروں کی اس سماجی روایت کی ابتدا سے ختم کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔

کمسن لڑکیوں کو 'کھلواڑی' کہتے ہیں اور یہ چارپائیوں پر بیٹھ کر گاہکوں کا انتظار کرتی ہیں

ایک بچی بھی ملی جسے اب پناہ گاہ بھیج دیا گیا۔'

منوج کہتے ہیں وہ 'کٹر' اپنے چھلے مارتے رہتے ہیں لیکن یہ پرانی روایت صرف سماجی آگاہی سے بدل سکتی ہے۔

مدھیہ پردیش حکومت نے حال میں ایک قانون نافذ کیا ہے جس کے تحت 12 سال سے کم عمر بچی کا ریپ کرنے پر سزائے موت دی جا سکے گی۔ اس میں ایسے بالغوں کے لیے قید کی سزا بھی بڑھا دی گئی ہے جو کسی 18 سال سے کم عمر نابالغ کے ساتھ جنسی تعلقات رکھیں۔ لیکن ایسے اقدامات سے کچھ بدلاؤ نہیں آیا ہے۔

آگے کا راستہ

1993 میں بچھاروں میں جسم فروشی کے عمل کے اختتام کے لیے ایک سکیم بنائی گئی لیکن اس کو مکمل طور پر نافذ نہیں کیا گیا۔

رجیندر مہاجن وومن اینڈ چائلڈ ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کے ایڈکاریٹ۔ ان کا کہنا ہے 'ہر سال ہم نجی اداروں کی تلاش میں ہوتے ہیں جو اس سکیم میں ہماری مدد کرسکیں لیکن کوئی ہماری ضروریات پر پورا نہیں اترتا۔

'جبلی سکیم' کی کوشش ہوگی کہ ان خواتین کو تعلیم، صحت اور آگاہی کے ذریعے بحال کرے۔

لیکن حکومت کی مدد کے ساتھ یا بالغیر تبدیلی آہستہ آہستہ آرہی ہے۔

اس برادری کے چند جوان روایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نوکریاں ڈھونڈ رہے ہیں اور تعلیم مکمل کر رہے ہیں۔ انھیں کچھ مقامی تنظیموں کی طرف سے امداد بھی مل رہی ہے۔

حنا بھی اب اسی ایک تنظیم کا حصہ ہیں، وہی تنظیم جس نے 2016 میں ان کی مدد کی تھی۔

وہ کہتی ہیں 'میں دیگر لڑکیوں کو سمجھانے کی کوشش کرتی ہوں کہ وہ سہارا ڈھونڈ کر اس پیشے سے نکل سکتی ہیں۔ میں جو بھی کرسکتی ہوں وہ کروں گی۔' یہ کہی اور اور ایک مقامی ترقیاتی مرکز بھی چلاتا ہے جہاں نابالغوں کو مفت تعلیمی ٹریننگ ملتی ہے۔

حنا کا کہنا ہے 'لڑکیاں اس پیشے میں رہنے پر مجبور ہوتی ہیں کیوں کہ ان کے پاس ملازمت کا کوئی اور ذریعہ نہیں ہوتا۔ صرف تعلیم سے ہی ان کی نجات مل سکتی ہے۔

> صرف وہ لڑکی اس مشکل کو سمجھ سکتی ہے جو اس گھناؤنے عمل سے گزری ہو۔ مجھے پتا ہے یہ کیسا محسوس ہوتا ہے اور میں اس کے خاتمے میں مدد کرنا چاہتی ہوں۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

G-7 ممالک کا ایران پر اختلافات برقرار

2 روزہ اجلاس میں 7 ملکوں کے سفارت کار امریکہ، فرانس، کناڈا، جاپان، جرمنی، اٹلی اور برطانیہ کی شرکت

پیرس (ایجنسیاں)

سات ترقی یافتہ صنعتی ملکوں کی تنظیم "گروپ آف سیون" کے وزرائے خارجہ نے اپنے دو روزہ اجلاس میں ایجنڈا امور پر زیادہ تر اتفاق کیا۔ تاہم، اجلاس اسرائیل فلسطین تنازعے اور ایران سے نمٹنے سے متعلق امور پر نااتفاقی دور کرنے میں ناکام رہا۔

یہ بات فرانس کے اعلیٰ ترین سفارت کار نے بتائی ہے۔ مغربی فرانس میں منعقدہ اس اجلاس کے اختتام پر فرانس کے وزیر خارجہ ژان لے ڈریاں نے بتایا کہ "ڈیبارڈ (کے سیاحتی مرکز) کی ہوا کے تازہ جھونکوں کے باوجود، ہم اپنی چند نااتفاقیوں پر حاوی نہ پا سکے"۔ انھوں نے کہا کہ "میرے خیال میں انداز اور بنیادی امور کے لحاظ سے بات چیت تعمیری نوعیت کی تھی اور اچھے ماحول میں کی گئی"۔ فرانس مشرقی لیبیا کے کمانڈر، خلیفہ حفتار کی حمایت کرتا ہے جس پر اتحاد تنقید کا سامنا ہے۔ لے ڈریاں نے کہا کہ لیبیا کے متحارب دھڑوں کو کنٹرول میں رکھنا ضروری ہے، اور یہ کہ حفتار کو اقوام متحدہ کی جانب سے کی جانے والی امن کی کوششوں کو مسلم کرنا چاہیے۔ اجلاس میں جن میں امریکہ، فرانس، کینیڈا، جاپان، جرمنی، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ وہ بحر اوقیانوس کے ساحل پر واقع برنی کے سیاحتی مرکز میں اکٹھے ہوئے، جس اجلاس کا مقصد ایک متحدہ محاذ تشکیل دینا تھا۔ اجلاس اس بات کا خواہاں تھا کہ افریقہ کے کشیدگی کے شکار ساحل کے علاقے میں دہشت، اسلحے کی اسمگلنگ اور تارکین وطن کی غیر قانونی منتقلی کے معاملات پر اتفاق رائے پر مبنی کسی مشترکہ بیان پر پہنچا جا سکے۔

ساحل کے خصوصی طور پر افریقہ کے تنازعات کے شکار خطے میں سابر کا کیم، اور خواتین کے خلاف جنسی تشدد روکنے کا لائحہ عمل تیار کیا جا سکے۔ دریں اثنا فرانس کے وزیر داخلہ کرسٹوف کاستانیر نے کہا ہے کہ 7 صنعتی ممالک کے گروپ کے وزراء داخلہ میں شام اور عراق میں موجود 'داعش' کے جنگجوؤں اور اگلے خانوادوں کی وطن واپسی کے معاملے سے نمٹنے کے حوالے سے اختلافات پائے جاتے ہیں۔ امریکی سیکرٹری خارجہ کلیمر گلیمر گریلوی نے جیرن میں ہونے والے گروپ سات کے اجلاس میں امریکہ نمائندگی کی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ داعش شدت پسندوں اور ان کے خاندانوں کی شام اور عراق سے ان کے اپنے ملکوں کو واپسی کے موضوع پر قائم ہے۔

وینزویلا میں روسی فوج کی موجودگی پر اظہار تشویش

ماسکو (اسپوتنک)

جی 7- گروپ کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ نے وینزویلا میں روسی فوجی اہلکاروں کی موجودگی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ جی 7- گروپ کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کے دو روزہ اجلاس فرانس کے دارالحکومت پیرس میں جمعہ سے آغاز ہوا تھا۔ اس اجلاس کو اس سال اگست میں منعقد ہونے والے 45ویں جی 7- سربراہی اجلاس کی تیاری کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ جی 7- گروپ کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ نے ایک مشترکہ بیان میں کہا "ہم بحران سے دوچار لوگوں کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کرنے کے لئے بین الاقوامی انسانی اصولوں کے مطابق وینزویلا میں فوری انسانی امداد پہنچانے کا اعلان کرتے ہیں۔ اسکے علاوہ ہم روسی فوجی دستوں کی تعیناتی سے گہرمند ہیں جو پہلے سے ہی خطرناک صورت حال کو بڑھا سکتے ہیں"۔ مارچ میں، روسی فوجی اہلکاروں کی ایک ٹیم وینزویلا کے دارالحکومت کراکس میں حکام کے ساتھ دفاعی تعاون پر مذاکرات میں حصہ لینے کیلئے پہنچا تھا۔

ملر رپورٹ کا نہیں کیا مطالعہ: ٹرمپ

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہوں نے مِلر رپورٹ کا مطالعہ نہیں کیا۔ اپنی ایک ٹویٹ میں صدر رائے کا کہنا تھا کہ انہیں اس رپورٹ کا جائزہ لینے کا پورا حق چاہیم تاہال انہوں نے اسے نہیں پڑھا۔ امریکی محکمہ انصاف کے خصوصی نمائندے رابرٹ مِلر کی جانب سے مرتب کردہ رپورٹ میں امریکی صدارتی انتخابات میں روس کے اثرانداز ہونے کا ذکر موجود ہے۔ رپورٹ میں 2016 میں ڈونلڈ ٹرمپ کی صدارتی مہم میں روسی حکومت کے کردار کی بھی چھان بین کی گئی ہے۔ رابرٹ مِلر نے 22 مارچ کو گک جنگ دو سال جاری رہنے والی تحقیقات کے بعد حتمی رپورٹ جاری کی تھی۔ امریکہ کے اٹارنی جنرل ولیم بار کے مطابق وہ روس مادہ کے وسط میں امریکی انتخابات میں روس کے کردار کے متعلق مندرجات عام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

پوپ کا امریکہ اور یورپ پر اسلحہ فروخت کرنے کا الزام

ویٹی کن سٹی (ایجنسیاں)

پاپائے روم پوپ فرانسیس نے امریکہ اور یورپ پر جنگ زدہ علاقوں میں اسلحہ فروخت کرنے کا الزام عاید کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے تنازعات کو ہمیشہ طول رہی ہے اور شام، یمن اور افغانستان میں لوگ اس اسلحے کا ہدف بن رہے ہیں۔ انھوں نے اٹلی کے شہر میلان میں سان کارلو انسٹی ٹیوٹ میں اساتذہ اور طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "دنیا بھر میں اس قدر زیادہ ہتھیاروں اس وجہ سے ہیں کہ امیر یورپ اور امریکہ اپنا اسلحہ اور ہتھیار فروخت کر رہے ہیں۔ یہ اسلحہ اور ہتھیار بچوں اور لوگوں کو قتل کر رہے ہیں"۔ روم کیتھولک کے روحانی پیشوا نے کہا کہ "اگر یہ ہتھیار نہیں ہوتے تو پھر شام، یمن اور افغانستان میں جنگیں بھی نہیں ہوتیں"۔

ان کا کہنا تھا کہ "جو ملک اسلحہ بنانا اور فروخت کرتا ہے تو وہی ہر جنگ کی موت اور ہر خاندان کی چیخ کا بھی ذمے دار ہے۔ یہ ہم ہی ہیں جو ایک فرق قائم کرتے ہیں"۔ دریں اثناء پوپ فرانسس نے تارکین وطن کے ساتھ ناروا سلوک کرنے پر اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا ہے کہ یورپ امریکا تارکین وطن سے آباد ہو چکا ہے آج انہیں روکا جا رہا ہے۔ تنصیبات کے مطابق مسیحی برادری کے رکن کیتھولک فرقے کے سربراہ پوپ فرانسس نے تارکین وطن کے معاملے پر اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو لوگ دیوار بنا رہے ہیں وہ دیوار کے اندر ہی قید ہو جائیں گے۔

پوپ فرانسس نے مشرق وسطیٰ میں بچوں کی موت کا ذمے دار یورپ اور امریکا دیوے ہوئے کہا کہ افغانستان، شام اور یمن میں معصوم بچے امریکا اور یورپ کی وجہ سے مر رہے ہیں۔ یسیحی پیشوا کا کہنا تھا کہ اگر یہ امیر ممالک جنگ کے لیے ہتھیار ہی فراہم کریں تو معصوم لوگوں اور بچوں جانیں بچ سکتی ہیں۔ خیال رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے میکسیکو کی سرحد سے غیر قانونی طور پر امریکا میں داخل ہونے والی تارکین وطن کو روکنے کے لیے امریکا اور میکسیکو کے درمیان واقع سرحد پر دیوار تعمیر کروا رہے ہیں۔

امریکی صدر میکسیکو کی سرحد پر دیوار کی تعمیر کے لیے کانگریس سے فنڈ جاری کروانے کے لیے ملک میں امریکی تاریخ کا طویل ترین شٹ ڈاؤن بھی کروایا جبکہ ایمرجنسی نافذ کر کے فنڈ جاری کرنے کی بھی دھمکی دی تھی۔ یاد رہے کہ مارچ کے اختتام میں دورہ میراکش کے دوران پوپ فرانسس نے جنوبیت کے خاتمے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا تھا کہ ہمیں متشتل کے لیے مذہبی رہنما اصولوں کی مناسب تیاری کی ضرورت ہے۔ پوپ فرانسس نے ضمیر کی آزادی اور مذہبی آزادی کا انسانی وقار کے بنیادی حق کے طور پر دفاع کیا ہے۔ مسیحوں کے روحانی پیشوا نے مختلف عقیدوں کے پیروکاروں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ باہمی بھائی چارے کے ساتھ مل جل کر رہیں۔

یونان کا تارکین وطن کو کیمپوں میں واپس جانے کا حکم

ایتھنز (ایجنسیاں)

یونان نے شمالی سرحد پر منع تھا مہاجرین وطن کو جلاوت کی ہے کہ وہ یہ علاقہ خالی کرتے ہوئے اپنے اپنے کیمپوں کی جانب روانہ ہو جائیں تھا ہم شمالی یونانی سرحد کے دوسری جانب شامی مقدونیہ میں تارکین وطن نے اپنے خیمے کھڑے کر دیئے۔ ان مجسموں میں موجود تارکین وطن میں بچے بھی شامل ہیں۔ ان مجسموں کی تعداد ایک سو کے قریب بتائی گئی ہے۔ فیرگلی خبر رساں ادارے کے مطابق ایک بیان میں یونان کے ایگزیکٹو کے وزیر نے تارکین وطن کو جلاوت کی کہ وہ اپنے اپنے کیمپوں کو لوٹ جائیں ورنہ انہیں پابندیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

وینزویلا میں مادرو کے حق اور مخالفت میں مظاہرے

کاراکس (اسپوتنک)

وینزویلا میں ہزاروں لوگوں نے موجودہ صدر نکولس مادرو کے حق میں ریلیاں نکالیں۔ اس کے علاوہ خود ساختہ عبوری صدر جوآن گوائیڈو کے حامیوں نے بھی احتجاج کیا۔ وینزویلا کے دارالحکومت کاراکس میں حکومت کے حامی صبح سے ہی کئی علاقوں میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔

مظاہرین نے مسٹر مادرو کے حق میں لکھے ہوئے پوسٹر کے ریلیاں نکال کر سرکاری ٹیلی کو پولیک کے حق میں نیچتی دکھائی۔ مسٹر مادرو نے ٹویٹر پر لکھا" وینزویلا کو سامراج مخالف دکھانے کے لئے کاراکس کی سڑکوں کو خوشی اور رنگوں سے بھریں۔ امن اور قومی آزادی کو بچائے رکھیں"۔ واضح رہے کہ وینزویلا میں موجودہ صدر نکولس مادرو کے خلاف ہو رہے احتجاجی مظاہروں کو دیکھتے ہوئے امریکہ نے اس پر کئی معمری پابندیاں عائد کرنے کے علاوہ کہا ہے کہ وہ فوجی متبادل پر غور کر رہا ہے۔

قومی اسمبلی کے اکثیئر اور حزب اختلاف کے لیڈر جوآن گوائیڈو نے 23 جنوری کو احتجاجی مظاہروں کی قیادت کرنے کے ساتھ ساتھ خود کو ملک کا عبوری صدر قرار دیا تھا۔ امریکہ کے علاوہ اب تک کینیڈا، ارجنٹینا، برازیل، چلی، کولمبیا، کوسٹا ریکا، گوئٹے مالا، ہونڈ راس، پناما، پیرا گوئے اور پیرو سمیت 54 ممالک نے حزب اختلاف کے لیڈر جوآن گوائیڈو کو وینزویلا کے عبوری صدر کے طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ وینزویلا میں ہزاروں لوگ موجودہ صدر نکولس مادرو کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ ان احتجاجی مظاہروں کی قیادت مسٹر گوائیڈو کر رہے ہیں۔ جنوری کے اوائل میں مسٹر مادرو نے صدر کے طور پر دوسری مدت کا حلف لیا تھا۔ حال ہی میں اختتام پذیر ہوئے انتخابات میں ان پر کرپٹی کرنے کے الزام لگے تھے۔

مسٹر مادرو کی قیادت میں کئی سالوں سے وینزویلا شدید اقتصادی بحران کا سامنا کر رہا ہے۔ بڑھتی ہوئی قیمتوں کے علاوہ کھانے پینے کی اشیاء اور ادویات کی قلت کی وجہ لاکھوں لوگوں نے وینزویلا سے نقل مکانی بھی کی ہے۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق وینزویلا کے 27 لاکھ لوگوں نے لاطینی امریکی اور کیریبین ممالک میں پناہ لے رکھی ہے۔

ڈیموکریٹس اسرائیل کو چھوڑ دیں گے تنہا: ٹرمپ

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آئندہ انتخابات میں یہودیوں کے ووٹ حاصل کرنے کے لیے اسرائیل کی حمایت میں اقدامات کا اعلان کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ 2020 میں ڈیموکریٹس کی جیت سے اسرائیل تنہا رہ جائے گا۔

فیرگلی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس اور (اے پی) کی رپورٹ کے مطابق ریپبلکن یہودی کولیشن کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں اسرائیل سے اپنے امریکی سفارتخانے کو حمی ایپ سے یروشلم منتقل کرنے اور شام سے 1967 میں قبضہ کیے گئے متنازع گولان ہائیٹس پر اسرائیل کی خودمختاری تسلیم کرنے کا فیصلہ دہرایا۔ ان کا کہنا تھا کہ "میں نے آپ کو وہ دیا جو آپ چاہتے تھے، دوسرے صدور کے برعکس میں اپنے وعدے پورے کرتا ہوں"۔ واضح رہے کہ اس گروہ نے ڈونلڈ ٹرمپ کے 2016 کی انتخابی مہم کی حمایت کی تھی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ "میں جانتا ہوں کہ ریپبلکن یہودی کولیشن ہماری پارٹی کو تاریخی جیت دلانے میں مدد کرے گی، ہمیں مزید ریپبلکنز کی ضرورت ہے، آگے بڑھیں تاکہ ہم سب کچھ جیت جائیں"۔

خیال رہے کہ امریکا میں نظریاتی طور پر لبرل یہودی ووٹرز نے روایتی طور پر ڈیموکریٹس کا ساتھ دیا تاہم ریپبلکنز کو امید ہے کہ وہ آئندہ سال اس خلا کو کم کر دیں گے جس کی وجہ ڈونلڈ ٹرمپ کا اسرائیل کے ساتھ تعاون ہے۔

دوسری جانب ہفتے کے روز جیوش ڈیموکریٹک کونسل آف امریکا (جے ڈی سی اے) کا کہنا تھا کہ ڈیموکریٹک پارٹی کی علیحدگی اختیار کرنے والے یہودی ریپبلکنز کے دھوکے میں ہیں"۔ سے ڈی سی اے کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر بال سنیڈر نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ "ڈونلڈ ٹرمپ کی صدارت سے یہ حقیقت مزید منظم ہوئی ہے کہ ڈیموکریٹک پارٹی امریکی یہودی فنانسرز کا سیاسی گھر تھا، ہے اور رہے گا"۔

چین کا گوادر بندگاہ ہی شہر پر مکمل کنٹرول کا ارادہ

بیجنگ (ایجنسیاں)

چین کی اب پاکستان کے رویہ سے خوش نہیں ہے۔ ری پنگ کی حکومت کتنی بھی بڑی خواہش رکھتا ہو مگر پاکستان کسی نہ کسی طریقے سے اپنی اصلیت دکھانے سے باز نہیں آتا ہے۔ بڑھتے پر پاکستان کو ساتھ دینا والا چین بھی اب اس شطرنگ ساتھی کی حمایت کرنے پر کبھی کبھی بیزار بھی نظر آتا ہے۔ گوادار ماسٹر پلان کے بارے میں چین کو پاکستان کے رویہ سے نہ صرف مایوسی ہوئی بلکہ غصہ بھی آیا اس اقتصادی راہداری منصوبے پر ساتھ اب ڈالر حکومت کرنے کے باوجود بھی پاکستانی حکومت کی نااہلی اور سست رفتاری سے بیزار ہو گیا ہے۔ یہ منصوبہ نقل و حمل کا بیڑا رہ گزار ہے۔ چینی کمپنیاں گوادار میں شامل سٹی پروجیکٹ کی منظوری میں تاخیر سے نالاں ہیں۔ اور پاکستان سے کہا کہ اس منصوبے اندازہ تخمینہ لاگت اسے اور اکرنی پڑے گی۔ اس منصوبے پر 52 کروڑ ڈالر کی لاگت کا اندازہ لگایا گیا تھا اور سرکاری کمشنری کے لئے بھیجا گیا۔

لیکن ابھی تک اس میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ چینی حکومت نے پاکستان کے اس رویہ پر ناراضگی دیکھائی ہے اس سے پہلے بھی حکومت پاکستان کی طرف سے بھی رویہ اپنایا گیا تھا چینی کمپنیوں کے لیے یہ پروجیکٹ بہت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ وہ اس کے ذریعہ اپنے مصنوعات کو عرب اور افریقہ کے بازاروں تک پہنچانے میں آسانی ہوگی۔ بلوچستان میں بدامنی کی وجہ سے گوادر بندگاہ پر معمول کے مطابق کام کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بلوچستان کی عوام غریبی دیکھا کے پیچھے ہے۔

چین کو اپنے مفادات کی فکر رہتی ہے۔ وہ اس بندرگاہ کے گردوں میں اپنی پکڑ مضبوط کر رہے ہیں۔ لیکن بلوچستان کی عوام یہ سمجھنے لگی ہے کہ چین ان کا نیا مالک بن گیا ہے۔ چین کو گوادر منصوبے میں جو تاخیر ہوئی ہے اس سے یہ احساس ہونے لگا ہے کہ یہاں انہیں کی دشواریاں کا سامنا کرنا پڑیگا۔

مختصر مختصر

برطانیہ کا یورپی یونین سے نکلنے کا بحران سنگین

لندن (ایجنسیاں)

برطانیہ کے یورپی یونین سے نکلنے کیلئے ہونے والے ریفرنڈم کو تین سال ہونے کو ہیں مگر اب تک برطانوی پارلیمنٹ اور سیاست دان یہ فیصلہ نہیں کر سکے کہ وہ یورپ سے کس طرح نکلنا چاہتے ہیں اور آیا نکلنا بھی چاہتے ہیں یا نہیں۔ برٹش ہاؤس آف کامنز میں دارالعوام کا یہ بحران صرف سیاسی بحران کا باعث بنا ہے بلکہ اس کی وجہ سے برطانیہ کی معیشت بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ برطانیہ میں رہنے والا ایک عام آدمی اب تک یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ اگر یورپ سے نکلنا اتنا ہی مشکل تھا تو پھر عوام کو ریفرنڈم سے پہلے منظم انداز سے آگاہ کیوں نہیں کیا گیا جس طرح یورپ سے نکلنے کیلئے یورپ خالصتاً بے جگر ہو کر مہم چلائی۔ واضح رہے کہ برطانیہ کے عوام نے تین سال قبل 23 جون 2016 کو ہونیوالے ریفرنڈم میں یورپ سے علیحدگی کے حق میں رائے دی تھی، جس کے مطابق تقریباً 52 فیصد عوام یورپ سے نکلنا چاہتے تھے۔

شام میں بمباری، 13 شہری جاں بحق

ادلب (ایجنسیاں)

شام میں جنگجوؤں کے زیر تسلط شمالی جنوب علاقے ادلب میں بمباری سے 13 شہری جاں بحق ہو گئے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق انسانی حقوق کی تنظیم سیرین آبزرویٹری نے بتایا کہ حالیہ ہر تشدد کا روائی کے باعث 7 ماہ سے جاری امن معاہدے کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ متاثرہ حصے ہر القاعدہ سے تعلق رکھنے والے سابق گروپ کا قبضہ ہے۔ سیرین آبزرویٹری کے مطابق شامی فورسز نے علاقے میں راکٹ اور آرٹلری فائر کیے جس کے نتیجے میں 9 شہری ادلب میں جاں بحق ہوئے۔

برطانیہ میں قائم ایس او جی نے بتایا تین علیحدہ علاقوں میں علیحدہ 3، 5 اور ایک شہری جاں بحق ہوئے۔ دوسری جانب جنگجوؤں کی بمباری سے 4 شہری جاں بحق ہو گئے۔ ریاض نیوز ایجنسی صنعا کے مطابق ایک راکٹ ہسپتال پر گرا جس کی زد میں آکر پیشاور کا عملہ جاں بحق ہوا۔ ایس جی او کے مطابق ادلب میں گزشتہ بدھ سے تاحال بمباری کے نتیجے میں تقریباً 30 سے زائد شہری جاں ہو چکے ہیں۔ شام میں جاری اس جنگ کے بعد ریڈ کراس کی بین الاقوامی برادری) آئی سی آر سی (نے مطالبہ کیا تھا کہ انہیں انسانی حقوق کی خدمات فراہم کرنے کی اجازت دی جائے، خاص طور پر حملوں میں زخمی ہونے والوں کو علاج معالجے کی فوری ضرورت ہے۔ شام میں آئی سی آر سی کے سربراہ میریان کیمر کا کہنا تھا کہ آئے دنوں اور ہفتوں میں مزید لوگ اس لڑائی سے متاثر ہوں گے اور یہ ایک پاگل پن ہے تنے فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔

روس کے ساتھ نئی سرد جنگ نہیں چاہتے: ناٹو

برسلز (ایجنسیاں)

مغربی دفاعی اتحاد نیٹو کے سیکریٹری جنرل ویلیس اسٹولٹن برگ نے کہا ہے کہ نیٹو روس کے ساتھ ایک نئی سرد جنگ شروع نہیں کرنا چاہتا۔ نیٹو کے سیکریٹری جنرل نے امریکی کانگرس کے ارکان کو آئی این ایف معاہدے کے خاتمے کے بعد روس کے ساتھ ہتھیاروں کی دوڑ شروع ہونے سے بھی خبردار کیا۔ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس مطالبے کی تائید بھی کی کہ چین بھی اس معاہدے میں شامل ہو تاکہ اس کے لیے دفاعی بجٹ میں اضافہ کرنا چاہیے۔ نیٹو کے قیام کے ستر برس مکمل ہونے کی خصوصی تقریبات امریکی دارالحکومت میں جاری ہیں۔ نیٹو اتحاد چار اپریل 1949 کو واشنگٹن میں قائم کیا گیا تھا۔

بریگزٹ تنازع ہونا چاہیے ختم: فرانس

پیرس (ایجنسیاں)

فرانسیسی وزیر خارجہ ژاں ایو لیدریاں نے یورپی یونین میں مساجد پر ہونے والے دہشت گردانہ حملہ کے بعد ویزا حاصل کرنے والے خواہشمندوں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا۔ یورپی یونین کے مطابق 15 مارچ کو دہشت گردانہ حملہ سے 10 روز قبل کے مقابلے اس کے بعد نیوزی لینڈ میں قیام کرنے والے خواہشمندوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اسسٹنٹ ڈائرکٹر جنرل الماس کا کہنا ہے دہشت گردی سے 10 روز قبل نیوزی لینڈ آنے کے خواہشمندوں کی 8 ہزار 844 درخواستیں موصول ہوئی تھیں، جبکہ اس کے بعد 6 ہزار 457 درخواستیں دی گئی۔

نیوزی لینڈ کا ویزا حاصل کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ

ویلنگٹن (یو این آئی)

نیوزی لینڈ میں مساجد پر ہونے والے دہشت گردانہ حملہ کے بعد ویزا حاصل کرنے والے خواہشمندوں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا۔ نیوزی لینڈ کا ادارہ برائے مہاجرین کے مطابق 15 مارچ کو دہشت گردانہ حملہ سے 10 روز قبل کے مقابلے اس کے بعد نیوزی لینڈ میں قیام کرنے والے خواہشمندوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اسسٹنٹ ڈائرکٹر جنرل الماس کا کہنا ہے دہشت گردی سے 10 روز قبل نیوزی لینڈ آنے کے خواہشمندوں کی 8 ہزار 844 درخواستیں موصول ہوئی تھیں، جبکہ اس کے بعد 6 ہزار 457 درخواستیں دی گئی۔

WWE میں مداح کا لیجنڈ ریسلر پر حملہ

واشنگٹن (ایجنسیاں)

ڈبلیو ڈبلیو ای دیکھنے والوں کے لیے بریٹ ہارٹ کا نام نیا نہیں جن کو بہت میں کے نام سے بھی جانا جاتا ہے مگر کیا کوئی تصور کر سکتا ہے کہ کچلی کے ریسلنگ رنگ کے اندر اس لیجنڈ ریسلر پر کوئی حملہ کر دے؟ مگر ایسا ہوا اور وہ بھی ڈبلیو ڈبلیو ای کے ہی ایک آف فیم تقریب کے دوران، جب ایک شخص لوگوں کے ہجوم میں سے نکل کر رنگ پر چڑھ گیا اور لیجنڈ ریسلر پر حملہ کر دیا جو اس موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ 26 سالہ زکاری ڈیسمین نامی شخص نے حملہ کیا اور اس وقت ڈبلیو ڈبلیو ای ہیپ ہوپ کے پہ تقریب براہ راست نشر ہو رہی تھی۔

اس شخص نے 61 سالہ بریٹ ہارٹ کو پکڑ لیا اور پیچھے کر دیا جس پر اسٹیج کے گرد موجود متعدد ڈبلیو ڈبلیو ای ریسلرز نے اس حملہ آور کو پکڑ کر اچھوت سے باہر نکالا اور پولیس کے حوالے کیا۔ اب تک اس حملے کی وجہ سامنے نہیں آئی مگر امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ حملہ آور ذہنی طور پر بیمار ہو سکتا ہے۔ ان ریسلرز میں شین میکوہن، نائسن کک اور دیگر کے ساتھ ساتھ رونڈا راڈی کے شوہر اور بیو ایف ایف کے فائٹر ٹریس براؤنی بھی شامل تھے۔

سکیو رٹی نے حملہ آور کو اس وقت تک پکڑے رکھا جب تک پولیس نہیں آ گئی جو اسے گرفتار لے گئی۔ اب اسے حملے سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمے کا سامنا ہوگا تاہم اس حملے میں لیجنڈ ریسلر محفوظ رہے اور حملہ آور کے پکڑے جانے کے بعد انہوں نے اپنی تقریب بھی مکمل کی۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Published from New Delhi
اسلامی دنیا
www.sachkiawaz.com

عراق سے جلد ہوا مریکی فوج کا انخلاء

موجودہ حکومت امریکہ کیلئے ناپسندیدہ، عراقی سیاست سے بے دخل کرنے کی کررہا ہے منصوبہ بندی: خامنہ ای

تہران (ایجنسیں)

ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای نے پڑوسی ملک عراق سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے ہاں موجود امریکی فوجی دستوں کو جلد از جلد ملک سے نکال دے۔ ایرانی پیشوا کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب عراقی کے وزیر اعظم عادل عبدالمہدی تہران کے دورے پر ہیں جہاں انہوں نے ایرانی قیادت کے ساتھ دوطرفہ رابطہ بڑھانے پر بات کی ہے۔

ایران کے سرکاری ٹی وی کے مطابق ہفتے کو عراقی وزیر اعظم سے ملاقات کے دوران خامنہ ای کا کہنا تھا کہ عراق کی حکومت کو امریکی فوجیوں کو جلد از جلد وطن واپس بھیج دینا چاہیئے کیوں کہ ان کے بقول امریکہ جتنا لمبا عرصہ کہیں رکتا ہے، اسے وہاں سے نکالنا اتنا ہی مشکل ہو جاتا ہے۔

خامنہ ای نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ عراق کی موجودہ حکومت، پارلیمان اور سیاسی کارکن امریکہ کے لیے ناپسندیدہ ہیں اور امریکہ انہیں عراقی سیاست سے بے دخل کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ عراق نے 2003ء میں امریکی حملے اور اس کے نتیجے میں صدام حسین کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے امریکہ اور ایران دونوں کے درمیان عراق کو اپنے زیر اثر رکھنے کی بلواسطہ جنگ جاری ہے۔

عراق کی اکثریتی آبادی شیعہ ایران کی طرح شیعہ ہے جس کی وجہ سے امریکہ کی مخالفت کے باوجود عراق کے کئی سیاسی رہنماؤں کے ایران اور وہاں کی مذہبی اور سیاسی قیادت کے ساتھ قریبی روابط ہیں۔ ہفتے کو عراقی وزیر اعظم کے دورے کے دوران ایران کے صدر حسن روحانی نے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات مزید مضبوط بنانے اور باہمی تجارت کا ہجم 20 ارب ڈالر سالانہ تک بڑھانے پر زور دیا۔ ایرانی حکام کے مطابق اس وقت دونوں ملکوں کے درمیان 12 ارب ڈالر کی سالانہ تجارت ہو رہی ہے۔

عراقی وزیر اعظم سے ملاقات میں صدر روحانی کا مزید کہنا تھا کہ دونوں ملکوں کو تجارتی کے شعبے میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ تعاون بڑھانا چاہیئے جس سے ان کے بقول خطے کے دوسرے ملکوں کو بھی فائدہ ہو گا۔ عراقی اپنی ضرورت کی بہت سی بجلی ایران سے خریدتا ہے جب کہ اپنے بجلی گھروں کے لیے گیس بھی بڑی مقدار میں ایران سے درآمد کرتا ہے۔

گزشتہ ماہ ہی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت نے ایران پر عائد اقتصادی پابندیوں سے عراق کو تین ماہ کے لیے مستثنیٰ قرار دیا تھا تاکہ وہ تہران سے بجلی اور گیس کی خریداری جاری رکھ سکے۔ گزشتہ ماہ حسن روحانی نے عراق کا دورہ کیا تھا جس کے دوران دونوں ملکوں نے ریل کے ذریعے مواصلاتی رابطہ قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا تھا۔ ہفتے کو صدر روحانی نے مہمان وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو میں امید ظاہر کی کہ ریل کی پٹریاں بچھانے کا کام آئندہ چند ماہ میں شروع ہو جائے گا۔

دریں اثنا ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے کہا ہے کہ عراق اور سعودی عرب کے درمیان قربت حقائق کے برعکس ہے۔ العربیہ کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر نے عراق وزیر اعظم عادل عبدالمہدی سے ملاقات کے دوران بغداد اور الریاض کے درمیان تعلقات کے فروغ پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی عرب اور عراق کے درمیان قربت الریاض کے موقف کی حقیقی منشا کی نہیں کرتی۔

خامنہ ای نے عراقی وزیر اعظم پر زور دیا کہ وہ عراق میں تعینات امریکی فوج کی جلد از جلد واپسی کے حوالے سے ٹھوس اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ عراق سے امریکیوں کا انخلا جلد از جلد کیا جانا چاہیئے کیونکہ اگر کسی ملک میں امریکی فوج زیادہ عرصے تک موجود رہے تو اس کے بعد اسے بے دخل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

عراق کے صدر برہم صالح نے گزشتہ ہفتے ایک بیان میں کہا تھا کہ عراق میں امریکی فوج کی تعیناتی کے حوالے سے کسی حتم کے اختلافات نہیں ہیں۔ جب کہ خامنہ ای کا کہنا تھا کہ امریکا عراق میں حکومت، پارلیمنٹ اور موجود سیاسی گروپ نہیں چاہتا۔ یہی وجہ ہے کہ امریکا عراق کی سیاسی قوتوں کو سیاسی میدان سے نکال باہر کرنا چاہتا ہے۔ خیال رہے کہ عراق میں تعینات امریکی فوجیوں کی تعداد 5200 ہے۔ عراق میں امریکی فوج دونوں ملکوں کے درمیان طے پائے دوطرفہ معاہدے کے تحت تعینات ہے۔ عراق نے داعش کے خلاف آپریشن کے لیے امریکا سے فوجی تعاون میں مدد لی تھی۔

پولیس چیک پوسٹ پر طالبان کا حملہ، 9 اہلکار سمیت 3 شہری ہلاک

کابل (ایجنسیں)

افغانستان میں ہفتے کے روز کئی دہشت گرد حملے ہوئے، جن میں کم از کم 9 پولیس اہلکار اور 3 شہری ہلاک ہوئے۔ اہل کاروں نے بتایا ہے کہ مشرقی صوبہ غزنی میں طالبان سرکشوں نے سیکورٹی کی چوکیوں پر حملے کیے، جن میں پولیس کے تین اہلکار ہلاک ہوئے۔ صوبائی پولیس کے ترجمان، احمد خان سیرت نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ طالبان نے ملکوں کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ شمالی صوبہ سرائے پل میں طالبان عینک پوش کی چوکیوں پر دھاوا بول دیا جس دوران کم از کم چار پولیس اہلکار ہلاک ہوئے۔ یہ بات صوبائی کونسل کے رہنما، محمد نور رحمانی نے بتائی ہے۔ ادھر صوبائی گورنر کے ترجمان، عطاءاللہ خوگیانی نے بتایا ہے کہ مشرقی صوبہ ننگرہار کے شہر جلال آباد میں دو دھماکے ہوئے، جن میں کم از کم تین شہری ہلاک ہوئے۔

ننگرہار اور سرائے پل میں ہونے والے حملوں کی کسی گروہ نے ذمہ داری قبول نہیں کی۔ سال 2015 میں داعش نے ننگرہار میں پیر جمائے۔ جاری امن مذاکرات کے معاملے پر حالیہ ہفتوں کے دوران مختلف شدت پسند گروہوں کے مابین بڑا فرق میں تیزی آ گئی ہے۔ جب کہ طالبان اور افغان افواج کے درمیان جھڑپوں میں بھی شدت آ گئی ہے۔ امریکی ایلچی زلمے خلیل زاد ہی ہفتے کا مشن میں تھے، جنھوں نے بات چیت کے تحت کی کوششیں کیں، جس میں سرکردہ افغان شخصیات، سرکاری اہلکار، طالبان اور دیگر مخالف نمائندگان شامل ہوں گے۔

خلیل زاد نے کہا ہے کہ گذشتہ ماہ قطر میں طالبان کے ساتھ مذاکرات کے متعدد دور ہوئے، جس دوران بات چیت میں خاصی پیش رفت ہوئی ہے۔ مذاکرات کے باوجود طالبان نے افغان افواج پر حملے جاری رکھے ہیں اور افغان حکومت کے ساتھ براہ راست بات چیت سے انکار کر رکھا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ وہ محض امریکی کٹھ پتلی ہیں۔ ہفتے ہی کے روز، پوپ فرنسس نے افغانستان کیساتھ ساتھ شام اور یمن کے تنازعے کو بھڑکانے کا الزام امریکہ اور یورپ پر دیا ہے، جو ان کی نظر میں ان علاقوں کو اسلحہ فروخت کر رہے ہیں۔ پوپ نے میلان کے "سان کارلو انسٹی ٹیوٹ" میں طالب علموں اور اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں کئی لڑائیاں ہو رہی ہیں، چونکہ "امیر یورپ اور امریکہ ہتھیار بیچ رہے ہیں، جن کے استعمال سے بچے اور افراد ہلاک ہو رہے ہیں"۔ انھوں نے مزید کہا کہ "وہ ملک جو ہتھیار بناتا اور فروخت کرتا ہے بچوں کی ہلاکت اور خاندان کی تباہی کا بوجھ اسی کے سر پر ہے۔

فوجی کارروائی کا مقصد دارالحکومت کو تحفظ دینا: ترجمان

طرابلس (ایجنسیں)

لیبیا کی مسلح افواج کے ترجمان میجر جنرل احمد المسماری نے کہا ہے کہ جنرل خلیفہ حفتر کی زیر قیادت طرابلس میں جاری فوجی کارروائی کا مقصد دارالحکومت کو تحفظ فراہم کرنا اور جنگ کا دائرہ کم کرنا ہے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب میں میجر جنرل المسماری نے کہا کہ شہریوں کے کم سے کم جانی نقصان کو یقینی بنانے کے لیے فوج بھاری ہتھیاروں کے استعمال سے گریز کر رہی ہے۔

انہوں نے پریس کانفرنس کے دوران شدت پسند گروپوں 'داعش' اور 'القاعدہ' کے اشتہاری جنگجوؤں کی تصاویر بھی دکھائیں اور کہا کہ فوج ان لوگوں کو تلاش کر رہی ہے۔ ان مطلوب شدت پسندوں میں القاعدہ تنظیم کے علی محمد علی فوزانی بھی شامل ہیں جنہیں بن غازی سے طرابلس لایا گیا۔ اس کو لیبیا کے سنہ 2011ء میں رہنے والے بیکر بلزی دفاع خالد الشریف کے حکم پر طرابلس منتقل کیا گیا تھا۔ المسماری نے دہشت گرد جنگجو صلاح رمضان الفیتوری کو بھی اشتہاری قرار دیا جو شام میں القاعدہ کے منتقل رہنے کے ساتھ ساتھ مختلف کارروائیوں میں پیش پیش رہے تھے۔ اسے سنہ 2007 کو سوئٹزرلینڈ نے اسے ملک سے بے دخل کر دیا تھا۔ لیبیائی فوج جن لوگوں کو تلاش کر رہی ہے ان میں ایک نام محمد صلاح الدین زہران المعروف سیف العدل کا ہے جو مصری شہریت رکھتا ہے۔ بھی مفرور ہے اور باضی میں شام میں جنگی کارروائیوں میں پیش پیش رہ چکا ہے۔

ترجمان نے بتایا کہ تین روز سے دارالحکومت طرابلس میں جاری کارروائی کے دوران 14 فوجی جاں بحق ہوئے ہیں۔ جنرل المسماری کا کہنا تھا کہ فوج تیزی کے ساتھ اپنے مقاصد اور اہداف حاصل کر رہی ہے۔ فوج نے پیش قدمی جاری رکھی ہوئی ہے اور کسی قسم کی پسپائی اختیار نہیں کی گئی۔

ایک سوال کے جواب میں المسماری نے کہا کہ لیبی فوج طرابلس کو چھڑانے کے آپریشن کے دوران غفلتی سے نہیں کر رہی کیونکہ اس سے جانی نقصان کا اندیشہ ہے۔ تاہم اگر ضرورت پڑی تو فضائی آپریشن بھی شروع کیا جا سکتا ہے۔

خیال رہے جنرل خلیفہ حفتر کی قیادت میں لیبیا کی فوج نے طرابلس پر چند روز قبل آپریشن شروع کیا تھا۔ سرکاری فوج دارالحکومت طرابلس میں قائم بین الاقوامی ہوائی اڈے کو باغیوں سے چھڑانے اور اکاسٹرول حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔

داعش کا اہم رہنما ہلاک

بغداد (ڈھوا)

عراق کے مغربی صوبے انبار میں عراقی سیکورٹی فورسز نے ہفتہ کو اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) کے ایک اہم لیڈر کو مار گرایا۔ صوبے کے پولیس چیف ہادی ارزیج نے ٹوئیٹر کو بتایا کہ آئی ایس لیڈر سلیمان احمد مدین کو انبار کے آپریشن کمانڈ اور صوبائی پولیس کمانڈ کی مشترکہ فورس نے بغداد سے تقریباً 110 کلامیٹر دور صوبے کے دارالحکومت رمادی کے جنوب مغرب میں الرزبہ جھیل کے پاس ایک دیگر نئی علاقے میں ایک مہم میں مارا ہے۔

انہوں نے بتایا "مارا گیا دہشت گرد صوبہ انبار صوبے میں آئی ایس کیمپ کا انتظامی لیڈر تھا اور گزشتہ چند برسوں کے دوران صوبے میں بہت سے دہشت گردانہ حملوں کے لئے ذمہ دار تھا"۔ آئی ایس دہشت گرد اب بھی انبار کے ریگستان کے بڑے علاقے میں سرگرم ہیں جس کی سرحد پڑوسی ملک شام، اردن اور سعودی عرب کے ساتھ ملتی ہے۔ حالیہ دنوں میں دہشت گرد گروپ نے کئی شہریوں کو اغوا کر لیا اور متعدد کو ہلاک کر دیا ہے۔

لیبیا نیشنل کانفرنس مقررہ وقت پر ہی ہوگی منعقد: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ (ایجنسیں)

اقوام متحدہ کے زیر انتظام لیبیا نیشنل کانفرنس آج سال سے جاری تنازعے کے باوجود ملک میں ممکنہ انتخابات کے موقع پر ہی منعقد ہوگی۔ تنصیبات کے مطابق ترقی یافتہ ممالک کے گروپ جی سیون کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ نے لیبیا کی فوج کے کمانڈر خلیفہ حفتر کو خبردار کیا کہ وہ طرابلس پر قبضے سے گریز کریں اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اتحادی حکومت کو قبول کریں۔ جی سیون وزراء خارجہ کا کہنا تھا کہ دوسری صورت میں انہیں بین الاقوامی ردعمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق گزشتہ روز ایک بیان میں اقوام متحدہ کے ایک ایلچار نے کہا کہ لیبیا میں جاری آٹھ سالہ مسلح تنازعے کے باوجود لیبیا نیشنل کانفرنس مقررہ وقت پر ہی ہوگی۔ لیبیا کے وزیر اعظم فائز السراج نے جنرل خلیفہ حفتر پر بغاوت کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی فورسز طاقت کا استعمال کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ باغی دارالحکومت طرابلس کے مضافات میں موجود ہیں، اور وہ طرابلس کا بین الاقوامی ہوائی اڈا بند کرنا چاہتے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کا کہنا ہے کہ طرابلس میں اقوام متحدہ اور عالمی برادری کی حمایت یافتہ حکومت ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کا کہنا ہے کہ جنرل حفتر کی نیشنل آرمی (این ایل اے) کی فوجیں نے لیبیا کے جنوب اور اس میں واقع آبی ذخائر کو اس بند کر دیا تھا۔

غزہ کو مملکت فلسطین سے الگ کرنے کی ہر سازش کا کریں گے مقابلہ: حماس

غزہ (ایجنسیں)

اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے غزہ کو باقی فلسطینی اراضی سے الگ کرنے کی سازشوں کو مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ حماس غزہ سمیت پورے فلسطین کے چپے چپے کی آزادی کی جدوجہد جاری رکھے گی۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق حماس کے ترجمان حازم قاسم نے ایک بیان میں کہا کہ حماس پورے فلسطین کی آزادی کی جدوجہد کر رہی ہے اور یہ تحریک پورے فلسطین کی پہچہ ہوتے آزادی تک جاری رہے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ حماس اور پوری قوم ارض فلسطین کو حصوں بخروں میں تقسیم کرنے اور قضیہ فلسطین کے تصفیے کی اجازت نہیں دے گی۔

ترجمان کا کہنا تھا کہ حماس فلسطین کی آزادی، اقتدار اور سیادت کیسی کو فروغ ناکہ بندی کے خاتمے اور امریکہ کی صدی کی ذیل کی سازش کے خلاف ہر طرح کی مزاحمت جاری رکھے گی۔ غزہ میں فلسطینی قوانین کے مشاورتی اطلاس سیطاب میں حماس کے غزہ کی پٹی کے صدر یحییٰ السوار نے کہا کہ حماس امریکی ہمدردیاروں سے کوئی ملاقات نہیں کرے گی اور نہ ہی صدی کی ذیل کی سازش کو تسلیم کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ صدی کی ذیل کو قبول کرنا فلسطینی سرزمین پر صیہونی ریاست کے جائز قبضے اور تسلط کو برقرار رکھنے کے مترادف ہے۔ خیال رہے کہ حال ہی میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نیے اعتروض میں کہا تھا کہ غزہ اور غرب اردن میں رابطے منقطع ہو چکیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ غزہ اور غرب اردن دو الگ اکائی ریاستی بن چکی ہیں۔

بنگلہ دیش میں 2 کروڑ بچوں کے مستقبل کو خطرہ

ڈھاکہ (ایجنسیں)

اقوام متحدہ کے بچوں سے متعلق ادارے نے کہا ہے کہ بنگلہ دیش میں آب و ہوا کی تبدیلی زندگیوں اور 19 ملین بچوں کے مستقبل کے لیے خطرہ بن رہی ہے۔ رپورٹ میں ان لاکھوں بچوں کے متعدد مستقبل کی پیش گوئی کی گئی ہے جو ملک کے شمال میں بنگلہ دیش کے سیلاب اور خشک سالی کے خطرے سے دوچار نشیبی علاقوں اور خلیج بنگال کے ساتھ واقع سیلاب زدہ ساحلی پٹی میں رہتے ہیں۔ یہ وہ علاقے ہیں جنہیں سیلابوں، سمندری طوفانوں اور دوسرے ماحولیاتی حادثات کا خطرہ سب سے زیادہ ہے۔

مختصر مختصر

خانہ جنگی سے 241 فلسطینی بچے شہید

دمشق (ایجنسیں)

شام میں 2011 کے بعد سے جاری خانہ جنگی کے نتیجے میں 241 فلسطینی بچے جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔ فلسطین۔ شام ایکشن گروپ کی رپورٹ کے مطابق شام میں 123 فلسطینی پناہ گزین بچے بمباری اور میزائل حملوں کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ 15 کو نشانہ بنا کر گولیاں ماری گئیں جب کہ 11 بچے متحارب گروپوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں جن سے فلسطین میں ظلم وضبط پایا جاتا ہے جبکہ 22 بچے ڈوب کر جاں بحق ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق 22 فلسطینی پناہ گزین بچے کار بم دھماکوں میں مارے گئے اور 34 کی موت غذائی اور ادویات نہ ملنے کے باعث ہوئی۔ 14 بچے جل کر شہید ہوئے یا دم گھٹنے اور گاڑیوں کی کراور الخواد کے بعد قتل کیے گئے۔ خیال رہے کہ شام میں جاری زہریلی جاری خانہ جنگی میں 3920 فلسطینی پناہ گزین شہید ہو چکے ہیں۔

یہودیوں کیلئے 800 گھروں کی منظوری

بیت لحم (ایجنسیں)

اسرائیلی حکومت نے فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے یہودی شہریت کم میں یہودی آباد کاروں کے لیے 800 گھروں کی تعمیر کا اعلان کیا ہے۔ اسرائیل کی سپریم آباد کاری کونسل اور بیت حمیت بلدیہ نے 'بیتا' حمیت میں فلسطینی قصبوں حوسان، خالین اور وادی فوکین میں فلسطینیوں کی اراضی پر 770 مکانات کی تعمیر کا اعلان کیا گیا ہے۔ "وفا" نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی مزاحمتی تنظیمی برائے یہودی آباد کاری کے ڈائریکٹر حسن برجیہ نے بتایا کہ حکومت نے ایک حصے میں 770 مکانات اور دوسرے میں 70 گھروں کی تعمیر کی منظوری دی ہے۔

نتن یاہو کا یہودی آبادیوں کو اسرائیل میں ضم کرنے کا عہد

تل ابیب (ایجنسیں)

اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نتن یاہو کا کہنا ہے کہ اگر وہ دوبارہ اقتدار میں آئے تو غرب اردن میں یہودی آبادیوں کو اسرائیل کا حصہ بنا دیں گے۔ مثلاً کے روز اسرائیل میں انتخابات ہیں جن میں نتن یاہو کا مقابلہ بائیں بازو کی ایسی جماعتوں سے ہے جو غرب اردن کو قیام کرنے کی حمایت کرتی ہیں۔ یہ بستیاں بین الاقوامی قوانین کے خلاف ہیں لیکن اسرائیل ان قوانین کو نہیں مانتا۔

گزشتہ ماہ امریکہ نے شام سے 1967ء میں قبضہ کی ہوئی گولان کی پہاڑیوں کو اسرائیل کا حصہ تسلیم کر لیا تھا۔ اسرائیل نے تقریباً چار لاکھ یہودیوں کو غرب اردن میں آباد کیا ہے اور دو لاکھ کو مشرقی یروشلم میں۔ غرب اردن میں لگ بھگ 25 لاکھ فلسطینی رہتے ہیں۔ فلسطینی غرب اردن، مشرقی یروشلم اور غزہ کی پٹی پر مشتمل ایک ریاست بنانے کے خواہش مند ہیں۔ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان سب سے متنازعہ معاملہ ان آبادیوں کا مستقبل ہے۔ فلسطین کا ماننا ہے کہ یہ ان آبادیوں کی موجودگی میں کسی بھی ریاست کی تکمیل ناممکن ہوگی۔

اسرائیل کا کہنا ہے کہ فلسطینی ان آبادیوں کے مسئلے کو جوں کا توں برابر اسے مذاکرات سے راہ فرار اختیار کر رہے ہیں۔ ان کے نزدیک یہ بستیاں امن کے راستے میں رکاوٹ نہیں ہیں اور ان پر گفت و شنید کی جا سکتی ہے۔ اسرائیل کی دائیں پارٹی انتخابی کے دوران وزیر اعظم نتن یاہو سے پوچھا گیا کہ انھوں نے اگر کسی غرب اردن میں بڑی یہودی آبادیوں پر اسرائیل کی حاکمیت کیوں نہیں قائم کی ہے۔

انھوں نے جواب دیتے ہوئے کہا "اگر آپ یہ پوچھ رہے ہیں کہ کیا ہم اس سلسلے کو اگلے مرحلے تک لے کر جائیں گے تو اس کا جواب ہے ہاں، ہم لے کر جائیں گے۔" کسی اعلان یا اقدام سے حقائق نہیں بدلیں گے۔ یہ بستیاں غیر قانونی ہیں اور ان کو ہٹایا جائے گا۔" میں اسرائیل کی حاکمیت کو برقرار رکھوں گا اور اس حوالے سے بڑی آبادیوں کے بلاکس اور چھوٹی بستیوں کے بیچ فرق نہیں کروں گا۔ فلسطینی رہنما محمود عباس کے ترجمان نے رمکنزر سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "کسی اعلان یا اقدام سے حقائق نہیں بدلیں گے۔

یہ بستیاں غیر قانونی ہیں اور ان کو ہٹایا جائے گا۔" نیامین نتن یاہو کی طرف سے ایسے موضوع پر بیان جس کی وجہ سے برسوں سے امن کا سلسلہ رکا ہوا ہے بہت خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ بیانات ایسی جماعتوں کے دلوں میں گونجیں گے جن کے ساتھ یہ بیت کی صورت میں اتحادی حکومت بنانا چاہیں گے۔ البتہ حتم کرنے کا خیال مزید فلسطینی نفسے اور بین الاقوامی مزمت کی وجہ بنے گی۔ نت

ن یاہو کی ہمت میں اضافہ ٹرمپ حکومت کی وجہ سے ہو سکتا ہے جنھوں نے گذشتہ ماہ گولان کی پہاڑیوں کو اسرائیل کا حصہ قرار دے دیا۔ نتن یاہو کی لیکود پارٹی کا سخت مقابلہ دائیں بازو کی طوائیز وایف سیاسی اتحاد سے ہے جا ہم دیگر پارٹیاں، جن میں سے کچھ حتم ہونے کی حمایت کرتی ہیں، شاید اتحادی حکومت بنانے میں اہم کردار ادا کریں۔ لیکود پارٹی کی جانب سے انتخابات میں حصہ لینے والے 29 میں سے 28 قانون سازوں نے اس نظریے کی حمایت کی ہے۔ چھپے رجحانے والے ایک ہی قانون ساز ابھی تک وزیر اعظم بنتن یاہو خود تھے۔

صدر ٹرمپ کی حکومت مشرق وسط میں امن کے حوالے سے منصوبے کو ضع کرنے کی تیاریوں میں تنن ہے، جو کہ امریکی حکام کے مطابق عدل پہنچ ہوگا۔ تاہم ٹرمپ حکومت نے حالیہ تاریخ میں ایسے کئی اقدامات

سیلاب کے باعث ہلاکتوں کا سلسلہ جاری

تہران (ایجنسیں)

ایران میں کئی ذلوں سے جاری شدید بارشوں کے نتیجے میں آئے اچانک سیلاب کی آفت میں 70 افراد ہلاک ہو چکے ہیں تو ملک بھر میں نقصانات کی مالیتی رقم سولہ ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے۔ ایرانی حکام کی جانب سے اس کے قبل کبھی نہ دیکھے جانے کی سطح کے طور پر پیش کردہ سیلاب سے دریاؤں میں پانی کی سطح اپنی انتہائی بلند ہے۔ انہیں سو تصمیلیں کھیت اور دیہات پانی اور کیچڑ تلے دب چکے ہیں تقریر ایالیک اکاء کرنے کو ملحوظ مقامات کی جانب منتقل کیا گیا ہے۔ ایرانی بچاؤ کی صورت حال کے مرکز نے اعلان کیا ہے کہ اب تک 70 افراد کی جان جا چکی ہے، جب کہ 791 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

قرضوں کے بوجھ تلے دبے ترکی کا معاشی مستقبل خطرے میں

انقرہ (ایجنسیں)

امریکی اقتصادی امور کے مجریہ تھنک ٹینک کولمبو نے ترکی کی معیشت کو درپیش خطرات اور ان کے نتائج پر خبردار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ترکی کی کرنسی لیرہ ڈالر کے مقابلے میں مسلسل گراوٹ کا شکار ہے اور ترکی میں معاشی بحران مسلسل پیچیدہ مرحلے میں چل رہا ہے۔ گزشتہ روز ٹرٹ لیرے کے ٹریڈنگ کے دوران ڈالر کے مقابلے میں اس کی قیمت میں 0.57 ٹی صدی ریکارڈ کی گئی اور لیرہ کی قیمت میں ڈالر کے مقابلے میں 5.6200 جا پہنچی۔

دوسری جانب ترکی کے قرضوں میں مسلسل اضافے کے خدشات ظاہر کئے جا رہے ہیں۔ بے پی مورگن' بنک کے مطابق ترکی غیر ملکی قرضوں کا حجم مسلسل بڑھ رہا ہے۔ جولائی 2019ء میں ترکی کے قرضوں کے حجم میں 7 گھرب 79 ارب ڈالر تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ قرضہ ڈی پی کی ایک چوتھائی کے برابر ہے۔ یہ علامات ترکی کے معاشی بحران میں اضافے کا خدشہ ہے ترکی کے مجموعی قرض کی مالیت 1 ارب 46 کروڑ ڈالر ہے۔ یہ رقم انتہائی تشکر آمیز ہے۔

'بے پی مورگن' بنک کی یادداشت کے مطابق حکومت کو 4 اب 30 کروڑ ڈالر کی رقم کی ضرورت ہے۔ دیگر رقم بینک سیکٹر سے لی جا سکتی ہے۔ پچھلے ایک سال کے دوران لیرہ کی قیمت میں 40 فی صد کمی آئی۔ اس کے باوجود ترکی بچاؤ میں 15 ٹی صد اضافہ ہوا اور 2016ء میں 70 فی صد اضافہ ہوا۔

معاملات میں ترکی میں مداخلت بتائی جاتی ہے۔ امریکی تجزیہ نگار کولمبو کا کہنا ہے کہ ترکی کی اقتصادی بحران کا کوئی جادوئی حل نہیں اور چند ماہ میں یہ بحران حل ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ پانچ سال کے دوران ترکی کی معیشت تیزی کے ساتھ روبہ زوال رہی ہے۔

سال 2018ء کے دوران ترکی کا مرکزی بنک لیرہ کی منافع کی قیمت بڑھانے پر مجبور ہوا۔ اس مقصد لیرہ کی قیمت میں مسلسل کی کو روکنا تھا۔ ترکی میں انشورینس اور معاشی بحران کا آغاز 2000ء میں ہوا۔ اس کے بعد سنہ 2003 کمیں ترکی کے جی ڈی پی میں 15 ٹی صد اضافہ ہوا

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

کھیل کھلاڑی

رباڈا کے چوکے کی بدولت وراٹ کی شکست کا چھکا

کپتان شریس کی جارحانہ بلے بازی، دہلی کیپٹلس کی رائل چیلنجرس بنگلور پر 4 وکٹوں سے شاندار جیت

بنگلور (ایجنسیاں)

فاسٹ بولر کیگسو رباڈا (21) رن پر چار وکٹ) کی شکھر کی گیند بازی اور کپتان شریس ایر (67) کی شاندار نصف سنچری کی بدولت دہلی کیپٹلس نے رائل چیلنجرز بنگلور کے بارہ کے رنوں پر اور نمک چھڑکتے ہوئے اتوار میں آئی پی ایل 12- کا مقابلہ چار وکٹ سے جیت لیا۔

دہلی نے بنگلور کو مقابلے میں آٹھ وکٹ پر 149 رن پر روکنے کے بعد ہری کپتانی انگنر نے 18.5 اوور میں چھ وکٹ پر 152 رن بنا کر جیت اپنے نام کی۔ ہدف کے قریب پہنچ کر دہلی نے تین وکٹ جلدی جلدی گنوائے لیکن ہدف اتنا مشکل نہیں تھا کہ دہلی کو کوئی پریشانی ہوتی۔

دہلی کی چوٹیوں میں یہ تیسری جیت ہے اور اس کے چھ پوائنٹس ہو گئے ہیں۔ وراٹ کوہلی کی کپتانی والی بنگلور ٹیم کی ہار کا سلسلہ جاری ہے اور اس نے اس سیزن میں مسلسل چھٹا میچ گنوا دیا۔ بنگلور آئی پی ایل کی تاریخ میں دوسری ایسی ٹیم بن گئی ہے جس نے سیزن کے آغاز سے مسلسل چھ میچ گنوائے ہیں۔ اس سے پہلے دہلی کی ٹیم نے 2013 کے سیزن میں اپنے آغاز کے چھ میچ گنوائے تھے۔

ہدف زیادہ نہ ہونے کی وجہ اور دہلی کو ہدف تک پہنچنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ شکھر دھون کا آئی پی ایل 12- میں خراب شوآف میچ بھی جاری رہا اور وہ کھاتہ کھولے بغیر پہلے ہی اوور میں ٹم سائھی کا شکار بن گئے لیکن ان کے بعد کے بلے بازوں نے شاندار بلے بازی کی۔ خاص طور پر کپتان ایئر نے بڑی ذمہ داری کے ساتھ بلے بازی کی اور اس آئی پی ایل میں اپنی پہلی نصف سنچری بنائی۔ ایئر نے 50 گیندوں پر 67 رن میں آٹھ چوکے اور دو چھکے لگائے۔ پرتھوی شا نے 28 کولن اکھرام نے 22 اور رشبھ پنت نے 18 رن بنائے۔

ایرا اور نوجوان پرتھوی شا نے دوسرے وکٹ کے لئے 68 رن کی ساجھے داری کی۔ شا نے 22 گیندوں پر 28 رن میں پانچ چوکے لگائے۔ شا کو لیگ اور آمر اسٹریٹ نیگی نے آؤٹ کیا۔ دہلی کو اوور اوکٹ 69 کے اسکور پر گرا۔ ایئر نے پھر کولن اکھرام کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لئے 69 رن جوڑے۔ اکھرام نے 21 گیندوں پر 22 رن میں دو چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ اکھرام کا وکٹ 108 کے اسکور پر گرا۔ اکھرام کو ٹاف اسٹرمین ملی نے ایل بی ڈبلیو کیا۔

ایرا چوتھے بلے باز کے طور پر 145 کے اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ کوہلی چینی نے ایرا کو آؤٹ کیا۔ نیگی نے اسی اوور میں کرس موریس کو بھی 145 کے اسکور پر آؤٹ کر دیا۔ رشبھ پنت اگلے اوور میں محمد سراج کی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ پنت نے 14 گیندوں پر 18 رن بنائے۔ نیگل نے سراج پر چوکا مار کر میچ ختم کر دیا۔ اس سے قبل دریمانہ فاسٹ بولر کگسو رباڈا کی 21 رن پر چار وکٹ کی شطرنج کی گیند بازی کی بدولت دہلی کیپٹلس نے گھریلو میدان راجی ونکھیڑے بنگلور کا، اتوار کو یہاں آئی پی ایل میچ میں آٹھ وکٹ پر 149 رن کے ذاتی اسکور پر روک دیا تھا۔

آئی پی ایل کے 12 ویں سیزن میں پانچ مسلسل میچ ہارنے کی رائل چیلنجرز بنگلور کی ٹیم کے لئے اس کے کپتان اور اراسٹار بلے باز وراٹ کوہلی ہی رہا دار کی گیندوں کا کچھ سامنا کر سکے اور 41 رنز کی منیلہ انگنر کھیل کر ٹیم کو لڑنے کے قابل اسکور تک پہنچایا۔ آئی پی ایل 12 میں بھی گزشتہ سیزن کی طرح خستہ حال بنگلور کا آغازی خراب رہا اور اس نے مقررہ 20 اوورز میں 7 نقصان کے نقصان پر 149 رن منظم کئے بنائے۔ اس میں کپتان وراٹ کی اکیلے بوڑ پر اسکور شامل کرنے کا جذبہ دکھائی دیا اور 33 گیندوں میں ایک چوکے اور دو چھکے کی مدد سے 41 رن کی بڑی اننگز کھیلی۔

وراٹ کے علاوہ ڈل آرڈر میں معین علی نے 18 گیندوں میں ایک چوکے اور تین چھکوں کی مدد سے 32 رن کی دوسری بڑی اننگز کھیلی۔ اوپنر پارتھو پٹیل نو گیندوں میں نو رن ہی بنا پائے جبکہ جنوبی افریقہ کے سرکردہ بلے باز اے بی ڈی ویلیرس نے 16 گیندوں کی اننگز میں ایک چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 17 رن بنائے۔ اکشدیپ ناتھوے 19 اور مارکس اسٹوئنس نے 15 رن بنائے۔

پون نیگی پھر فراٹپ رہے اور صفر پر آؤٹ ہوئے جبکہ کولکاتا نائٹ رائڈرز کے خلاف فیلڈنگ کے لیے تنقید کا شکار رہے محمد سراج بھی ایک رن ہی بنا سکے۔ دہلی کے لئے گیند بازوں نے قابل کامظاہرہ کیا اور اراٹیک بار پھر متاثر کن ثابت ہوئے جنہوں نے چار اوورز میں 21 رنز دے کر سب سے زیادہ چار وکٹ نکالے۔ کرس موریس کو 28 رن پر دو وکٹ ملے جبکہ بلی کٹر 29 رنز اور یوپی بولر سندیپ لامچھانے کو 46 رن دے کر ایک ایک وکٹ ہاتھ آئی۔

میچ میں دہلی کا اس جیتنے کے بعد پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ درست ثابت ہوا اور اموس نے اوپنر پارتھیو کو لامچھانے کے ہاتھوں میچ کرا کر دورے اوور میں ہی پہلا وکٹ دلوا دیا۔ اس کے بعد وراٹ اور ڈی ویلیرس بھی دوسرے وکٹ کے لئے 31 رنز جوڑی میں شراکت نہیں کر سکی اور اے بی کو ہم ویلن رہا دار نے اپنا شکار بنایا۔ مارکس اسٹوئنس (15) کو آخر نے روحت تیواری کے ہاتھوں کیچ کرایا جبکہ معین کو لامچھانے وکٹ کیپر رشبھ پنت کے ہاتھوں کیچ کرا کر بنگلور کے 106 کے اسکور پر چار وکٹ نکال دیے۔ معین نے 18 گیندوں کی اننگز میں تین زبردست چھکے لگا کر وراٹ کا ایک ساتھ دوا اور 32 رنز کی اننگز کھیل جو بنگلور کا دوسرا بڑا اسکور رہا۔

دہلی کو دلیپ سپر اور میں کولکاتہ پر جیت دلانے والے رباڈا نے پھر بنگلور کے کپتان وراٹ کوہلی اور نئے کپتان شریس ایر کے باتھوں 18 ویں اوور کی پہلی گیند پر کیچ کرا کر اہم وکٹ نکالا۔ وراٹ 33 گیندوں میں 41 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے اور نصف سنچری سے چوک گئے۔ اس کے بعد رباڈا نے 18 ویں اوور کی تیسری گیند پر اکشدیپ اور چھٹی گیند پر نیگی (صفر) کو پنت کے ہاتھوں کیچ کرا کر میچ میں اپنا چوتھا وکٹ لیا۔ موریس نے سراج (ایک) کو ایل بی ڈبلیو کر بنگلور کو آٹھواں وکٹ دیا جبکہ شم سائھی 09 اور یجویندر چہل 01 رن پر ناٹ آؤٹ رہے۔

بھجی کی بہترین بالنگ نے کیا متاثر: دھونی

پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ پر رہنا کافی خوشگوار، مسلسل کرنی ہوگی بہترین کارکردگی

چنئی (یو این آئی)

چنئی سپر کنگ کے کپتان مہندر سنگھ دھونی نے کنگس الیون پنجاب کے خلاف ہفتہ کو ملی 22 رن کی فتح کے بعد ہندوستانی ٹیم کے اپنی باؤلر بھجن سنگھ کی جم کر تعریف کی۔

کپتان دھونی نے گیند بازوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے وکٹ حاصل کئے تھے۔ اچھی گیند بازوں نے میچ میں شاندار بولنگ کی۔ یہ کچھ خاص وکٹ نہیں تھا لیکن دوسرے باف میں وکٹ کافی اچھا ہوگیا۔

انہوں نے کہا کہ جیتی کا میچ میں رہنا کافی ضروری تھا۔ کئی سالوں سے صرف آف اسپنورسے نے ہی کرس گیل کو پریشان کیا ہے۔ اختتام کے اوورز میں اسکاٹ نے بھی بہترین گیند بازی کی۔

یہ ضروری ہے کہ وہ اچھی شروعات کریں کیونکہ انہیں بلے ورڈ پے میں بولنگ کرنی ہوتی ہے۔ گیل کے جلدی آؤٹ ہونے پر دھونی نے کہا کہ ہم نے دنیا کے بہترین بلے باز کو جلد ہی آؤٹ کر دیا۔ اگر وہ بلے بازی کر رہے ہوتے تو 200 رن کا اسکور بھی کم پڑ جاتا۔

چنئی کے شائقین کے لئے کپتان نے کہا کہ ناظرین ہمیں 100 فیصد حمایت کرتے ہیں، جب بھی ہم میچ میں پچھڑتے ہیں تو ناظرین ہمارا حوصلہ بڑھاتے ہیں۔ ناظرین کے مسلسل حمایت کرنے سے واقعی بہت مدد ملتی ہے۔ ان کی طرف سے محبت اور پیار واقعی حیرت انگیز ہے۔ وہ صرف چنئی ہی نہیں بلکہ پریکٹس سیشن میں بھی آتے ہیں اور ہمارا حوصلہ بڑھاتے ہیں۔

دھونی نے کہا کہ پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ پر رہنا اچھا لگتا ہے لیکن یہ مسلسل عمل ہے۔ صرف پانچ یا چھ میچ کھیلنے سے ہمارے کھیل کے نظام میں بہتری آ گئی۔ گزشتہ فاتح چنئی پانچ میں سے چار میچ جیت کر پوائنٹس ٹیبل میں سب سے اوپر ہے۔

آج میچ کون کون سی ٹیمیں آپس میں کھیلیں گی
کنگس الیون پنجاب
بمقابلہ
سن رائزرس حیدرآباد
مقام (موہالی)
وقت شام 8:00 بجے
SPS PHARMA

2020 اولمپکس کوالیفائنگ سے یوگنڈا باہر

کمپالا (یو این آئی)

انتھوپیائی خاتون قومی فٹ بال ٹیم نے افریقہ براعظم کے لئے منعقد ہونے 2020 اولمپکس کوالیفائنگ میچ میں یوگنڈا کو دوڑ سے باہر کر دیا ہے۔ انتھوپیائی ٹیم نے جدلیس اباپا میں بدھ کو ہوئے میچ کے پہلے مرحلے میں 3-2 سے جیت درج کی جبکہ دوسرے میچ میں یوگنڈا کو 0-1 سے شکست دی، وہیں ہفتہ کو 4-2 کے اوسط سے جیت درج کرا کے مرحلے میں جگہ بنالی۔

ایرا نے 66 ویں منٹ میں انتھوپیا کو برتری دلائی۔ یوگنڈا نے پھر کول کے لیے کافی کوشش کی لیکن انتھوپیائی کھلاڑیوں نے اس کا دفاع کیا۔ انتھوپیائی اسکور رابیرا نے میچ کے بعد کہا کہ میں خوش ہوں کہ میں نے ٹیم کے لئے گول کیا اور غیر ملکی زمین پر ٹیم کو جیت دلانے میں مدد کی۔

ہمیں خوشی ہے کہ ہم کوالیفکیشن کے اگلے راؤنڈ میں پہنچ گئے ہیں۔ یوگنڈا کے چیف کوچ فریڈ ابلیگا نے ٹیم کو گھریلو میدان پر شکست کے لیے مایوسی کا اظہار کیا۔

انہوں نے کہا کہ میری ٹیم نے اچھا نہیں کھیلا اور ہم نے گول کرنے کے کئی مواقع گنوائے۔ انتھوپیائی ٹیم اب دوسرے راؤنڈ میں 26 اگست کو کیمرون کے خلاف کھیلے گی۔

بینکراف کی کپتانی کا اسمتھ نے کیا دفاع

نئی دھلی (ایجنسیاں)

آسٹریلیا کے سابق کپتان اسٹیون اسمتھ نے بال ٹیمپرنگ معاملے میں قصوروار رہے ہم کے ساتھی کھلاڑی اور نوجوان بلے باز کیمرون بینکراف کے ناگفس کا وقتی نیم دار ہم کا کپتان بنائے جانے کا دفاع کیا ہے۔ جنوبی افریقہ کے دورے میں ٹیم کے نوجوان بلے باز بینکراف کو اسمتھ اور ڈیوڈ وارنر نے ہی گیند کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کے لیے اکسایا تھا۔ بال ٹیمپرنگ کے الزام میں مجرم پائے جانے کے بعد ان تین کھلاڑیوں کو کرکٹ آسٹریلیا نے معطل کر دیا تھا۔ بینکراف پر نو ماہ اور اسمتھ اور وارنر پر 12-12 مہینے کی پابندی لگی تھی۔

پابندی ختم ہونے کے بعد تین کھلاڑی دوبارہ کرکٹ کھیلنے لگے ہیں۔ وارنر کے گزشتہ ماہ ہی بینکراف کو کپتان بنانا تھا جس کے بعد اس فیصلے کی مذمت ہونے لگی تھی۔ انگلینڈ کے ساتھی بیٹر ڈیرن کوف نے اس فیصلے کو شرمناک قرار دیا تھا لیکن اسمتھ نے بینکراف کے کپتان بننے کی حمایت کی اور کہا کہ انہوں نے پابندی کے دوران مثبت کردار دکھایا اور کرکٹ میں واپسی کی۔ اب ہمیں انہیں دوبارہ موقع ملنی چاہیے۔ اسمتھ نے کہا کہ بینکراف کپتانی کے لئے بہترین پسند ہے اور انہوں نے عظیم کردار دکھایا ہے۔

حیدرآباد اور پنجاب دیں گے ایک دوسرے کو سخت ٹکر

موہالی (یو این آئی)

آئی پی ایل میں اچھی کارکردگی کر رہی کنگز الیون پنجاب اور سنرائزرس حیدرآباد کی ٹیمیں اپنے گزشتہ مقابلے بارنے کے بعد پلٹری سے اتر تی ہیں اور ٹورنامنٹ میں مشبوطی سے آگے بڑھنے کے لیے ہر کو دونوں واپسی کے لئے ایک دوسرے کو ٹکر دیں گی۔

سنرائزرس حیدرآباد نیشل میں پانچ میچوں میں تین جیتنے کے بعد دوسرے نمبر پر چل رہی ہے جبکہ کنگز الیون پنجاب نے بھی پانچ میچوں میں تین جیتے ہیں اور چھ پوائنٹس ہیں۔ اگر ہر کمزور رن ریٹ کی وجہ سے وہ کولکتہ اور ممبئی سے نیچے پانچویں نمبر پر ہے جبکہ اس سے آگے کی دونوں ٹیموں کے یکساں چھ پوائنٹس ہیں۔ ایسے میں ابتدائی پانچوں نیوں کے یکساں پوائنٹس حساب سے مساوات کافی دلچسپ ہوئے ہیں اور اس صورت حال میں موہالی میں دونوں نیوں کی کوشش ٹریک پر لوٹ کر ٹاپ چار میں دوبارہ جگہ بنانے کی رہے گی۔

پنجاب کو گزشتہ میچ میں چینئی سپر کنگ کے ہاتھوں 22 رن کی شکست کھانی پڑی تھی جبکہ حیدرآباد کو ممبئی نے اسی کے گھر میں 40 رنز سے شکست دی تھی۔ حیدرآباد جہاں گھریلو میدان پر بھی بارگی قوت میں روی چندرن اشون کی کپتانی والی پنجاب کیلئے اگلے میچ میں گھریلو حالات کا فائدہ ہوگا جہاں اس نے گزشتہ دونوں میچ جیتے ہیں۔ اس نے اپنے میدان پر ممبئی کو آٹھ وکٹ اور دہلی کو 14 رنز سے شکست دی تھی۔

پرتی زنٹا کی ٹیم کیلئے اپنا آئی ایس بندرا اسٹیڈیم کافی خوش قسمت رہا ہے جہاں وہ جیت کی سیریز ٹرک لگانے کے ساتھ چمبل میں بھی آگے پہنچ جائے گی۔ گزشتہ میچ میں پنجاب کی بلے بازی بھی بہت اہم طور پر اس کی بلے بازی رہی تھی جس میں اوپنر کویش راہل اور سرفراز خان نے ہی 55 اور 67 رنز کی نصف سنچری اننگز کھیلی تھیں۔ لیکن باقی بلے بازوں کی کارکردگی کافی مایوس کن رہی تھی۔

پنجاب کے بلے ڈل آرڈر میں خراب بیٹنگ اور بیوز بولنگ شعبہ کی کمزوری اس کی ہار کی وجہ بنی ہے۔ ہم کیرن اور محمد سمیع نے اگرچہ دہلی کیپٹلس کے خلاف کافی اچھا مظاہرہ کیا لیکن چینئی کے خلاف انھوں نے ہی سب سے زیادہ مایوسی کیا۔ سمیع 41 رن اور کیرن 35 رن لٹا کر مہنگے رہے اور کوئی وکٹ نہیں نکالا۔ وہیں اینڈریو ٹائی نے 38 رنز دے کر تین وکٹ کے ساتھ سب سے کامیاب بولر ثابت ہوئے جنہوں نے چنئی کو بڑے اسکور سے روکا۔

پنجاب کے لئے اچھا ہے کہ وہ اپنے گھریلو میدان پر واپسی کر رہی ہے جہاں کے حالات اس کے لیے اب تک فائدہ مند ثابت ہوئے ہیں۔ دوسری طرف فاسٹ بولر بھوبنیشور کمار کی کپتانی والی حیدرآباد بھی موہالی کی جیتی گیند بازوں کیلئے مدد گار رہی ہے۔ پچھلے فائنل کا ہارنا چاہیے کی۔ ٹیم کے پاس ڈیوڈ وارنر اور جانی بیئرسٹو جیسے اچھے بلے باز ہیں۔

ممبئی کے خلاف گزشتہ میچ میں دونوں اوپنروں کو خاص کامیابی نہیں ملی تھی لیکن وہ بھی واپسی کی کوشش کریں گے۔ حیدرآباد کی اب تک مجموعی کارکردگی دیکھی جائے تو ٹیم کے پاس متوازن آرڈر ہے اور وہ بے شکر۔ منیش پانڈے اور ویک ہڈا بھی اس کے دیگر اچھے رنز اسکور رہے ہیں جبکہ گیند بازوں میں اس کے پاس کمال الاتین اپ ہے جس میں راشد خان، یوسف پٹھان، مجیب، کپتان بھوبنیشور اور سدھارتھ کول جیسے کھلاڑی ہیں۔

الزاری جوزف کا آئی پی ایل میں نیا کارنامہ

چنئی (ایجنسیاں)

آئی پی ایل میں ممبئی انڈینز کے الزاری جوزف نے صرف 12 رنز دے کر 6 کیچز لے کر ریکارڈ قائم کر دیا۔ اس سے قبل 2008 میں سہیل تنویر نے آئی پی ایل کی ٹیم راجستھان رائلز کی طرف سے کھیلتے ہوئے چنئی سپر کنگز کے چھ کھلاڑیوں کو مقررہ 4 اوورز کے اسکیل میں صرف 14 رنز دے کر پویلین پہنچایا تھا۔ ان کا یہ ریکارڈ 3289 دن بعد ٹوٹ ہے۔ اس میچ میں راجستھان رائلز نے چنئی سپر کنگز کی پوری ٹیم کو 109 سکور پر پویلین پہنچا دیا تھا اور ہدف کو محض 15 ویں اوور میں عبور کر لیا تھا۔

ٹی 20 میں چندرپال کا طوفان

سینٹ مارٹن (ایجنسیاں)

ونڈیز کے کپتان رے بارڈ شیو نرائن چندرپال نے اپنی بلے بازی سے ٹی 20 میچ میں طوفان کھڑا کر دیا اور 210 رنز بنا کر نیا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ 4 سالہ بلے باز نے ایلیم سن فورڈ کرکٹ فار لائف ٹی 20 ٹورنامنٹ میں کھیلے گئے میچ میں عمدہ بیٹنگ کرتے ہوئے صرف 76 گیندوں پر 210 رنز اسکور کر دیئے۔ اطلاعات کے مطابق چندرپال نے امریکہ سے آئی کرکٹ ٹیم ٹی 20 کے خلاف کھیلے گئے میچ میں ساتھی بلے باز ذوین اسمتھ کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا تو 303 رنز کا پہاڑ کھڑا کر دیا۔

چندرپال نے 76 گیندوں پر 25 چوکوں اور 13 چھکوں کی مدد سے 210 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی جبکہ ذوین اسمتھ نے 29 گیندوں پر 54 رنز بنائے، ان کی ٹیم کے مقررہ 20 اوورز میں 303 رنز اسکور کیے اور مخالف ٹیم کے خلاف 192 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ واضح رہے کہ چندرپال کا شمار ویسٹ انڈیز کے بہترین بلے بازوں میں کیا جاتا ہے جنہوں نے 21 سال نیمیت کرکٹ میں اپنی ملک کی نمائندگی کی۔ انہیں دسمبر 2015 میں انگلینڈ کے خلاف غیر معیاری کارکردگی کی بنیاد پر کھلاڑیوں کے کنٹریکٹ سے ہی نکال دیا گیا تھا جس کے بعد انھوں نے 2016 میں ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا البتہ دو اب بھی کاؤنٹی کرکٹ میں انکا شمار ویسٹ انڈیز کے ریٹیل فورڈ کپ میں کیا جا کی نمائندگی کرتے ہیں۔

مختصر مختصر

خاتون آل راؤنڈر کی سڑک حادثے میں موت

جوہانسبرگ (ایجنسیاں)

پہلے جنوبی افریقہ خاتون آل راؤنڈر ایڈریانا تھیوسین فیوری کی سڑک حادثے میں موت ہوگئی ہے۔ اس حادثے میں ان کی بچی کی بھی موت ہوگئی۔ تھیوسین فیوری اس سال دو ٹی کو ٹی 26 سال کی ہونے والی تھیں۔ انہوں نے اپنی قومی ٹیم کی جانب سے سال 2013 میں تین روزہ بین الاقوامی میچ، ایک ٹوئنٹی 20 میچ کھیلا تھا۔ وہ خاتون ورلڈ کپ 2013 میں جنوبی افریقہ ٹیم کا حصہ رہی تھیں۔ انہوں نے کلب سطح کے ایک خلاف اپنا ون ڈے ڈیبو اسی سال کیا تھا۔ تھیوسین فیوری نے جنوبی افریقہ کی جانب سے اپنا آخری بین الاقوامی میچ تھرہیں بنگلہ دیش کے خلاف 2013 میں ہی کھیلا تھا۔ گریلو کرکٹ میں وہ ڈاخو ویسٹ ڈربنس کی جانب سے کھیل تھیں۔ کرکٹ جنوبی افریقہ نے ان کی موت پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ تھیوسین فیوری اپنے کھیل میں بہت ہی فعال اور متحرک تھیں لیکن اپنے پہلے میچ کی پیدائش کے لئے زچگی کی چھٹی کی وجہ سے انہیں کرکٹ چھوڑنا پڑا تھا۔ اس ایس اے نے بتایا کہ شامل مشرق واقع اسل فونتین میں پانچ اپریل کو کار حادثے میں ان کی اور ان کی بچی کی ہی موت ہوگئی۔

چینی خاتون نے جنوبی کوریا کو دی شکست

بیجنگ (یو این آئی)

چین نے اتوار کو بیجنگ کے شوگاؤ آئس رنک میں خواتین ورلڈ کپ چیلنج شپ ڈویژن 1- کے گروپ اے میچ میں جنوبی کوریا کو 5-2 سے شکست دی۔ گزشتہ جمعہ کو اپنے پہلے میچ میں انوپا کو 3-0 سے شکست دینے کے بعد چین نے اپنے دوسرے میچ میں جنوبی کوریا کو 5-2 کے فرق سے ہرایا۔ کوریائی ٹیم نے اگرچہ میچ میں اچھی شروعات کرتے ہوئے اپنی کھلاڑی لی یون جی کی مدد سے دو منٹ بعد ہی برتری حاصل کر لی۔ لیکن محض نو چھ منٹ بعد چانگ شن کے گول سے برابری حاصل کر لی۔ میچ کے پہلے اور دوسرے کوارٹر میں دونوں ٹیمیں 1-1 کی برابری پر رہیں۔ میچ کے تیسرے کوارٹر میں میزبان ٹیم نے مزید جارحیت دکھاتے ہوئے چانگ اور لیو کے گولوں سے اسکور 3-2 پہنچا دیا۔

لیگ میچ میں ہندوستان کا میانمار سے کرویا مرو کا مقابلہ

میڈلے (یو این آئی)

ہندوستانی خاتون سینئر قومی فٹ بال ٹیم 9 اپریل کو میانمار کے خلاف گروپ مرحلے کے آخری لیگ میچ میں کرویا مرو کی حالت میں اترے گی۔ میانمار کے ساتھ فیصلہ کن مقابلے کو لے کر کپتان آشا لتا مانا کو ٹیم کے لئے پوزیشن مشکل ہے لیکن صورت حال آسان ہونا کوئی اس کا بھی کوئی اختیار نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ میزبان ٹیم کے خلاف کھیلنا بہت مشکل ہے۔ جب آپ سوچ کر کھیلتے ہیں کہ یہ فیصلہ کن مقابلہ ہے تو صورت حال اور بھی تشویشناک ہو جاتی ہے لیکن ہم نے اس مقابلے کے لئے کافی وقت تک انتظار کیا ہے۔ ہم مقابلے میں سخت پیشتی پیش کریں گے۔ نیم شب ہے۔ میچ مشکل ہوگا لیکن آسان ہونا کوئی اختیار نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ میانمار ایشیا کی بہترین ٹیموں میں سے ایک ہے لیکن ہر ٹیم کی طرح ان کی بھی طاقت اور کمزوری ہے۔ ہم اس میچ میں اپنی طاقت اور ان کی کمزوری کے ساتھ کھیلیں گی۔ ہندوستان میانمار کے ہاتھوں اپنے گزشتہ دونوں میچ ہار چکا ہے۔

آشا لتا نے کہا کہ گزشتہ دونوں میچوں میں معاملہ کافی قریبی تھا لیکن یہ ہمارے لئے حوصلہ افزائی کا کام کرے گا۔ میچ میں کچھ بھی ممکن ہے۔ ہم نے اپنے 14 بین الاقوامی میچوں میں اس کا انتظار کیا ہے اور ہم میانمار کے خلاف میچ کے لیے لئے پوری طرح تیار ہیں۔ ٹیم کے کوالیفائنگ راؤنڈ 2 سے راؤنڈ 3 پر پہنچنے کے امکانات پر انہوں نے کہا کہ ہم نے نیگوں میں اولمپک کوالیفائر راؤنڈ 1 کھیلا تھا اور اب ہم منڈیلی میں راؤنڈ 2 کھیل رہے ہیں۔

راؤنڈ - 1 میں کھیلنے کے بعد اعتماد بڑھ گیا ہے اور ہمیں راؤنڈ - 2 جیتنے کا بھروسہ ہے۔ ہم نے ایشیا کی بہترین نیوں کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور ہم نے یہی کارکردگی ہیرو کولڈ کپ یا تر کی خاتون کپ اور ایف ایس ایف میں بھی دکھائی ہے۔

نوجوان کھلاڑیوں کے ٹیم میں انتخاب پر آشا لتا نے کہا کہ نوجوان کھلاڑی میچ میں اہم کردار ادا کریں گے۔ صرف میدان کے باہر ہی نہیں بلکہ میدان کے اندر بھی۔ ان کے کھیل میں پختگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ٹیم نوجوان کھلاڑیوں کی ہے اور یہ نوجوان کھلاڑی میچ میں کچھ بھی کر سکتے ہیں، ان کی توانائی میچ میں جان ڈال دی ہے۔

رائیکش کمار ہریانہ اسٹیلرس کے چیف کوچ منتخب

ممبئی (ایجنسیاں)

پروکبڈی لیگ (پی کے ایل) کی فرنچائز ہریانہ اسٹیلرس نے اتوار کو ملک کے بڑے کبڈی کھلاڑیوں میں شمار رہے رائیکش کمار کو لیگ کے ساتویں سیزن کے لئے اپنا چیف کوچ مقرر کیا ہے۔ رائیکش اس عہدے پر رام سنگھ کھوکھر کی جگہ لیں گے، جو دوسال پہلے لیگ میں کھیلنے کے ساتھی رہے ہیں۔ گزشتہ سیزن تک چیف کوچ رہے تھے۔ لیگ میں ہریانہ اسٹیلرز کا یہ تیسرا سیزن ہے۔ رائیکش نے قومی ٹیم کے لیے 2005 میں ڈیبو کیا تھا۔ نظام پور رائٹی 36 سال کے رائیکش نے اپنے کریئر میں ملک کے لئے دو عالمی کپ طلائی اور تین ایشیائی کھیل کولہ جیتے ہیں۔

ہاکی انڈیا نے کیا 60 کھلاڑیوں اعلان

نئی دھلی (ایجنسیاں)

ہاکی انڈیا نے آٹھ اپریل سے بنگلور میں شروع ہو رہے سینئر مرد قومی کیمپ میں اتوار کو 60 کھلاڑیوں کے نام کا اعلان کر دیا ہے۔ کھلاڑیوں کو حال ہی میں ہوئے 9 ویں ہاکی انڈیا سینئر مرد چیمپئن شپ اور بین الاقوامی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے منتخب کیا گیا ہے۔

سال 2016 میں جونیئر ورلڈ کپ فاتح ٹیم کی کپتانی کرنے والے ہرجیت سنگھ کو اس کیمپ میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سوانا سنگھ، وکرم جیت سنگھ، دیپسان ٹرکی، مہن پریت (جونیئر) اور رامان قریشی کو بھی اس کیمپ میں مقام دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے ان کھلاڑیوں کو قومی کیمپ میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔

ہاکی انڈیا کے ہائی پرفارمنس ڈائریکٹر ڈیوڈ جان نے کہا کہ کھلاڑیوں کو ان کے بین الاقوامی اور سینئر قومی چیمپئن شپ کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے منتخب کیا گیا ہے جبکہ زیادہ تر سینئر کھلاڑیوں کو 33 کو کور گروپ کی بنیاد پر منتخب کیا گیا ہے۔ انہیں پتہ ہے کہ ڈرامکس کے دوران ان کی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا جس سے فائنل لسٹ میں ان کا نام شامل ہو سکے۔ کسی کھلاڑی کو انتخاب پہ کیمپ ہے، اس گروپ کے نوجوان کھلاڑیوں کے ساتھ سخت مقابلہ ہے۔

چیمپئنز ٹرافی میں ہرلین کور ڈیڈ، سوشری کوئر کرین، اور دیویکا کو ٹیم کی کمان

نئی دھلی (ایجنسیاں)

آل انڈیا سلیکشن کمیٹی نے رانچی میں 20 سے 24 اپریل تک چلنے والی انڈر 23- خواتین ون ڈے چیمپئنز ٹرافی کے لیے اتوار کو انڈیا ریڈ، انڈیا گرین اور انڈیا بلیو ٹیموں کا اعلان کر دیا۔

سلیکشن کمیٹی نے 13-13 رکنی انڈیا ریڈ ٹیم کی کپتانی ہرلین دیول کو سونپی ہے جبکہ سوشری دیویا دھنی کو انڈیا گرین اور دیویکا ویدیا کو انڈیا بلیو ٹیم کی کپتانی دی گئی ہے۔

انڈیا ریڈ اور انڈیا بلیو کے درمیان چیمپئنز ٹرافی کا پہلا مقابلہ جن الاقوامی اسٹیڈیم رانچی میں 20 اپریل کو کھیلا جائے گا۔ اسی اسٹیڈیم پر 21 اپریل کو دوسرا میچ انڈیا بلیو اور انڈیا گرین کے درمیان، 22 اپریل کو انڈیا گرین اور انڈیا ریڈ کے درمیان میچ ہوگا جبکہ فائنل 24 اپریل کو کھیلا جائے گا۔